اشاعت کا ۴۷ واں سال

روزنامہ

آفاق سرینگر

Daily Afaaq Srinagar

بانی: مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری

Visit us at: www.dailyafaaq.com

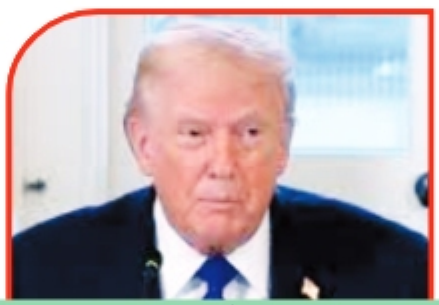

2 نوجوان ہنرمندی کی ترقی کے پروگراموں سے بھرپور استفادہ کریں

7 وی اے آر نے مصر کو راؤنڈ آف 32 میں پہنچا دیا، ایران کو انتظار کرنا ہوگا

8 ایران نے چار مرتبہ جہاز پر حملہ کیا جو بالکل اچھا نہیں لگا

Ph:- 0194-2452028, 2475279 Fax:- 0194-2475279

afaaqkashmir.yahoo.com dailyafaaq

RNI NO: 43732/85 Sunday 28 June 2026

ESTABLISHED IN 1985

28 جون 2026ء بمطابق 12 محرم الحرام 1448ھ اتوار، جلد نمبر 47، شمارہ نمبر 152، صفحات 8، قیمتی 3 روپے

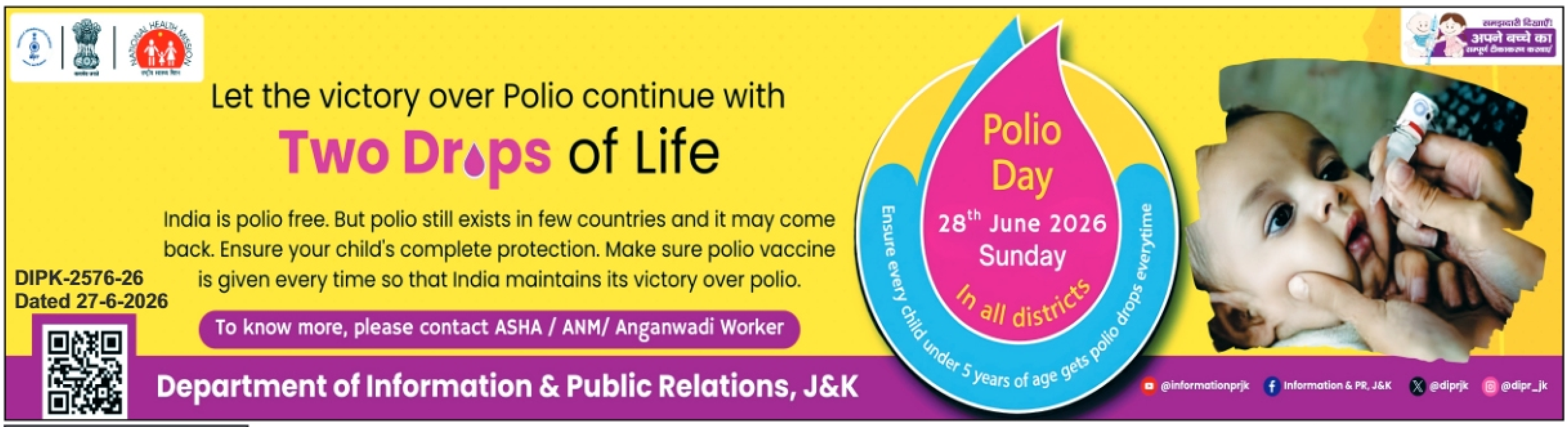

بھدرواہ میں گاڑی گہری کھائی میں جا گری

2 افراد جاں بحق 4 دیگر زخمی، ہسپتال منتقل

سری نگر/۲۷ جون/(ایجنسیز) جموں وکشمیر کے ضلع ڈوڈہ میں ہفتہ کے روز ایک المناک سڑک حادثے میں دو افراد جاں بحق جبکہ چار دیگر زخمی ہو گئے، جب ایک مسافر گاڑی بے قابو ہو کر گہری کھائی میں جا گری۔ ذرائع کے مطابق حادثہ بھدرواہ کے بستی گاؤں کے قریب اس وقت پیش آیا جب گاڑی کا ڈرائیور ایک اندھے موڑ (بلائنڈ کرو) پر گاڑی سے کنٹرول کھو بیٹھا، جس کے نتیجے میں گاڑی سڑک سے پھسل کر سیکڑوں فٹ گہری کھائی میں جا گری۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی مقامی افراد، پولیس اور ریسکیو ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں اور زخمیوں کو نکال کر فوری طور پر قریبی اسپتال منتقل کیا گیا۔ حکام کے مطابق حادثے میں زخمی ہونے والے افراد کی شناخت امام دین (65)، زیتون بی بی (60)، بشیر محمد (50)، معصوم بی (45)، بدر دین (38) اور 12 سالہ (بقیہ ۶ پر)

کشمیر کی تہذیب، باہمی احترام، رواداری کی روشن مثال، لیفٹیننٹ گورنر

”ہندوستان ایک زندہ نظریہ، انسانیت کو ایک خاندان کی طرح مل جل کر رہنے کا پیغام دیتا ہے“

”مختلف مذاہب باہم مل جل کر رہتے ہیں اور دُنیا کو امن کی حکمت سکھاتے ہیں“

سرینگر/۲۷ جون/(ڈی آئی پی آر) لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے آج نیشنل کونسل فار پروموشن آف اردو لنگویج اور انٹرفیتھ ہارمونی فاؤنڈیشن آف انڈیا کے زیر اہتمام منعقدہ ”بین المذاہب مکالمہ“ پروگرام سے خطاب کیا۔ اُنہوں نے ہندوستان کی قدیم تہذیب ورثے کو اُجاگر کیا جو باہمی احترام پر قائم ہے جہاں مختلف مذاہب باہم مل جل کر رہتے ہیں اور دُنیا کو امن کی حکمت سکھاتے ہیں۔ اُنہوں نے کہا، ”دُنیا اس بات کو تسلیم کرتی ہے کہ ہندومت سناتن دھرم جو دُنیا کا سب سے قدیم مذہب ہے، نے کبھی خود کو کسی پر مسلط نہیں کیا۔ بلکہ اس نے تنوع اور ہم آہنگی کو اپنایا۔ قدیم ہندوستان نے احترام کی ایسی بنیاد قائم کی جس نے عیسائیت، اسلام، یہودیت اور زرتشتی مذہب کو آزادی کے ساتھ پنپنے کا موقع دیا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ”ایک ایسی دنیا میں جو تنازعات اور عدم برداشت کا سامنا کر رہی ہے، سناتن دھرم اور ہندوستانی فلسفے کی اصل رہنمائی کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ آج دُنیا مذہب، زبان اور نسل کی بنیاد پر بٹی ہوئی ہے لیکن ہندوستانی فکر میں ان تقسیموں کو ختم کرنے کی منفرد طاقت موجود ہے۔“ اُنہوں نے کہا کہ ہندوستان ایک زندہ نظریہ ہے جو یہ پیغام دیتا ہے کہ انسانیت کو ایک خاندان کی طرح مل جل کر رہنا چاہیے۔ اُنہوں نے کہا کہ نوجوانوں کو اس ویژن کو آگے لے جانا ہوگا اور دُنیا کو یہ یاد (بقیہ ۶ پر)

موسمیاتی ماہرین نے شدید گرمی کی پیش گوئی کی

آج اور کل کشمیر میں گرم ترین دن متوقع

جولائی کے پہلے ہفتے کے دوران مانسون کی بارش

سری نگر/۲۷ جون/(ایجنسیز) حالیہ کچھ دنوں سے رات دن شدید گرمی کے بیچ موسمیاتی ماہرین نے ہفتہ کو خبردار کیا کہ پورے کشمیر میں اگلے 3 دنوں میں گرمی کی شدت بڑھے گی۔ اس دوران ہفتہ کو بھی سری نگر سمیت پورے کشمیر میں دن کو شدید (بقیہ ۶ پر)

کشمیر میں زلزلے کے شدید جھٹکے

ریکٹر اسکیل پر شدت 6.2 ریکارڈ

سرینگر/۲۷ جون/(آفاق نیوز ڈیسک) وادی کشمیر کے مختلف علاقوں میں آج شام زلزلے کے شدید جھٹکے محسوس کیے گئے، جس سے لوگوں میں کچھ دیر کے لیے خوف و ہراس پھیل گیا۔ لوگ جان بچانے کے لیے گھروں، دفاتر اور دکانوں سے باہر (بقیہ ۶ پر)

چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل راجہ سبرامنی کا جموں وکشمیر کا پہلا دورہ

امرناتھ یاترا سے قبل نے سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا

آپریشنل تیاریوں، ایل او سی کی صورتحال اور انسداد دراندازی اقدامات پر تبادلہ خیال

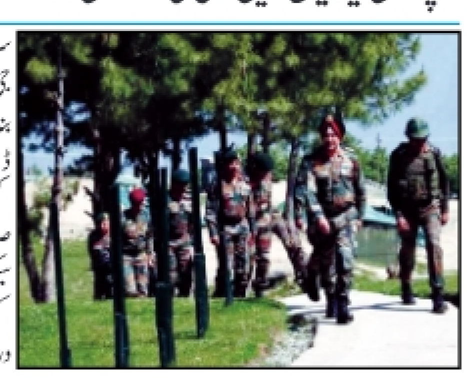

سرینگر/۲۷ جون (ایجنسیز) سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے پرامن اور محفوظ انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) جنرل این ایس راجہ سبرامنی نے ہفتہ کو کشمیر میں اعلیٰ سطحی سیکورٹی جائزہ اجلاس کی صدارت کی، جس میں یاترا کے لیے کیے گئے سیکورٹی انتظامات، آپریشنل تیاریوں، لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کی صورتحال اور انسداد دراندازی (بقیہ ۶ پر) اقدامات کا (بقیہ ۶ پر)

این آئی اے نے لال قلعہ دھماکہ کیس میں اصل ملزم سمیت

مزید تین ملزمان کے خلاف فرد جرم داخل کی

نئی دہلی/۲۷ جون (ایجنسیز) قومی تحقیقاتی ایجنسی (این آئی اے) نے دہلی میں لال قلعے کے پاس نومبر 2025 میں ہوئے کار بم دھماکے کے کیس میں مزید تین ملزمان کے خلاف فرد جرم (چارج شیٹ) داخل کی ہے، جن میں ایک مفرور ملزم بھی شامل ہے۔ اس کیس میں اپنی ضمنی فرد جرم میں این آئی اے نے جموں وکشمیر کے رہنے والے ضمیر احمد آہنگر، طفیل احمد بھٹ اور مظفر احمد (عرف فراز عرف ظفر) کو ملزم بنایا ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس کیس میں اب تک 13 لوگوں کے خلاف فرد جرم داخل ہو چکی ہے، جس میں اہم ملزم ڈاکٹر عمر النبی (جس کی اب موت ہو چکی ہے) بھی شامل ہے۔ مفرور ملزم مظفر احمد، ایک ڈاکٹر ہے اور اس کی شناخت شریک ملزم ڈاکٹر عدیل احمد راتھر کے بڑے بھائی اور القاعدہ سے وابستہ تنظیم 'اے جی یو ایچ انٹرم' کے بانی رکن کے طور پر ہوئی ہے۔ این آئی اے کی جانچ سے پتہ چلا ہے کہ مظفر ان اہم سازش کاروں میں سے ایک تھا، جن کے ساتھ شریک ملزم عمر، مزمل، عدیل اور مفتی عرفان بھی تھے۔ ان لوگوں کی سازش کی وجہ سے 10 نومبر 2025 کو گاڑی میں چھپا کر رکھے گئے دھماکہ خیز مواد میں دھماکہ ہوا تھا۔ این آئی اے کی جانچ میں انکشاف ہوا کہ اے جی یو ایچ انٹرم کے بانی رکن مظفر نے جون 2022 میں سرینگر میں (بقیہ ۶ پر)

جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ حاصل کرنے کے لیے بھیک نہیں مانگنی چاہئے: کرن سنگھ

”بین المذاہب مذاکرہ ہندوستان کا اتحاد بنائے رکھنے کے لیے انتہائی ضروری“

سری نگر/۲۷ جون (ایجنسیز) جموں وکشمیر کے سابق صدر ریاست کرن سنگھ نے ہفتہ کو کہا کہ جموں وکشمیر کو ریاست کا درجہ بحال کرانے کے لیے "بھیک نہیں مانگنی چاہئے"، کیونکہ مرکز کی حکومت پہلے ہی اس کی بحالی کا وعدہ کر چکی ہے۔ قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان اور انٹرفیتھ ہارمنی فاؤنڈیشن آف انڈیا کی جانب سے منعقدہ بین المذاہب مذاکرے کے پروگرام کے علاوہ نامہ نگاروں سے بات چیت میں مسٹر سنگھ نے کہا کہ "میں اس وقت ریاست کا سربراہ تھا۔ اس وقت مرکز کے زیر انتظام علاقے جیسا کوئی نظام نہیں تھا۔ یہ ایک مکمل ریاست تھا۔" انہوں نے ریاست کا درجہ بحال کیے جانے کی اہمیت کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا کہ "میرا ماننا ہے کہ ریاست کا درجہ بحال ہونا چاہئے۔ حکومت بھی کہہ چکی ہے کہ وہ اسے بحال کرے گی۔ ہم ملک کی سب سے بڑی ریاست تھے۔ ہمیں اس کے لیے بھیک نہیں مانگنی چاہئے۔ انہیں یہ دینا ہی ہوگا۔ وہ (بقیہ ۶ پر)

پلس پولیو: آج 19 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے

والدین اپنے بچوں کو مقررہ مراکز پر ضرور لے کر آئیں

جولائی کے ابتداء میں اسکولوں میں گرمائی تعطیلات کا منصوبہ زیر غور، سکینہ ایتو

سرینگر/۲۷ جون/(ایجنسیز) جموں وکشمیر میں قومی پلس پولیو مہم کے دوران نوزائد سے پانچ سال عمر کے تقریباً 19 لاکھ بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے پلائے جائیں گے کی بات کرتے ہوئے وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے والدین اور سرپرستوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو مقررہ پلس پولیو مراکز پر ضرور لے جائیں تاکہ ہر بچہ اس مہلک بیماری سے محفوظ رہ سکے۔ وزیر صحت سکینہ ایتو نے کہا کہ محکمہ صحت نے پلس پولیو مہم کے کامیاب انعقاد کیلئے تمام ضروری انتظامات مکمل کر لیے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کے شہروں، قصبوں اور دور دراز دیہی علاقوں میں ہزاروں (بقیہ ۶ پر)

گلمرگ کے پاس پرانا بم پھٹنے سے ایک شخص کی موت، چار دیگر زخمی

سری نگر/۲۷ جون (یو این آئی) جموں وکشمیر کے بارہ مولہ ضلع میں ہفتہ کی دوپہر ایک پرانے بم کے اچانک پھٹنے سے ایک شخص کی موت ہو گئی اور چار دیگر زخمی ہو گئے۔ افسران نے یہ اطلاع دی۔ (بقیہ ۶ پر)

فوج کے سربراہ نے لیہہ میں فوجیوں سے چوکس اور مہم کے لیے تیار رہنے کی اپیل کی

سابق فوجیوں کو ایوارڈ سے نوازا

سری نگر/۲۷ جون (یو این آئی) فوج کے سربراہ جنرل اپیندر دویویدی نے لداخ میں 'فائر اینڈ فیوری کور' کی آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیا۔ انہوں نے فوجیوں سے ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے چوکس اور مہم کے لیے ہمیشہ تیار رہنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر انہوں نے پانچ سابق فوجیوں کو ایوارڈ سے نوازا۔ فوج نے بتایا کہ جنرل دویویدی کو موجودہ سیکورٹی صورتحال، آپریشنل تیاریوں، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور نگرانی، نقل و حرکت اور مربوط آپریشنل صلاحیتوں کو بڑھانے کے لیے جاری کوششوں کی اطلاع (بقیہ ۶ پر)

آمدن سے زائد اثاثہ جات کیس: اے سی بی نے سابق ناظر ڈی سی آفس سرینگر

کے مکان، اراضی اور سونے کے زیورات ضبط کر لئے

سرینگر/۲۷ جون (آفاق نیوز) جموں وکشمیر اینٹی کرپشن بیورو (اے سی بی) نے آمدن سے زائد اثاثہ جات کیس میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر آفس سری نگر کے سابق ناظر کے متعدد منقولہ اور غیر منقولہ اثاثے، جن میں رہائشی مکان، مختلف اراضی کے قطعات اور سونے کے زیورات شامل ہیں، ضبط (اٹیچ) کر لیے ہیں۔ اے سی بی کی جانب سے جاری بیان کے مطابق ضبط کی گئی جائیدادیں امتیاز احمد بٹ ولد مرحوم غلام محمد بٹ، ساکن فردوس آباد بٹہ مالو، سری نگر کی ہیں، جو ڈپٹی کمشنر آفس سری نگر میں ناظر کے عہدے پر تعینات تھے۔ یہ کارروائی پولیس اسٹیشن اے سی بی سری نگر میں درج ایف آئی آر نمبر 09/2025 کے (بقیہ ۶ پر)

سات دن میں فائر ڈپارٹمنٹ سے این او سی حاصل کریں ہوٹل اور اسپتال

جموں نگر نگم کا حکم

جموں/۲۷ جون (یو این آئی) جموں میونسپل کارپوریشن نے قریب 200 نجی اسپتالوں، نرسنگ ہوم، ہوٹلوں، لاج، اور دیگر تجارتی اداروں کو نوٹس جاری کر کے انہیں فائر ڈپارٹمنٹ سے لازمی نو آبجیکشن سرٹیفکیٹ (این او سی) حاصل (بقیہ ۶ پر)

ستیش شرما نے ڈی ٹو سی آئی اے نیشنل کنکلیو میں

جموں وکشمیر کو ڈی ٹو سی انوویشن نیشنل ہب بنانے پر زور دیا

صنعت اور حکومت کا اشتراک جموں وکشمیر کی معاشی تبدیلی کیلئے کلیدی اہمیت رکھتا ہے۔ ناصر اسلم وانی

سری نگر/۲۷ جون/(ڈی آئی پی آر) وزیر برائے خوراک، شہری رسدات امور صارفین، انفارمیشن ٹیکنالوجی، امور نوجوان و کھیل کود، سائنس و ٹیکنالوجی اور اے آر آئی ٹریننگز محکمہ جات ستیش شرما نے آج ڈی ٹو سی آئی اے کے پہلے نیشنل کنکلیو 2026 میں شرکت کی جہاں ڈی ٹو سی انڈسٹری ایسوسی ایشن (ڈی ٹو سی آئی اے) کے جموں (بقیہ ۶ پر)

سوشل میڈیا پلیٹ فارم کا مبینہ غلط استعمال

پانچ اضلاع میں سی آئی کی کاروائیاں

معتبر معلومات اور شواہد کے بعد بیک وقت تلاشیاں

سری نگر/۲۷ جون (ایجنسیز) سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے مبینہ غلط استعمال اور آن لائن مواد کی تحقیقات کے سلسلے میں کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر کی ٹیموں نے وادی کشمیر کے پانچ اضلاع میں بیک وقت وسیع پیمانے پر تلاشی کارروائیاں انجام دیں جس دوران قابل اعتراض مواد اور کچھ اہم دستاویزات کو ضبط کر لیا (بقیہ ۶ پر)

نشہ کے سلگتے مسائل پر ڈاکٹر نثار احمد بٹ ترالی کی کتاب ”آئینہ منشیات“ کی رسم رونمائی

”منشیات کا ناجائز استعمال ایک سنگین سماجی مسئلہ جس کا قلع قمع کرنا وقت کی ضرورت“ مقررین

سرینگر/۲۷ جون/(نامہ نگار) آج صدیقی ہال، اخلاص منزل، صدر بازار، ترال میں اخلاص ٹرسٹ کے بانی صدر ڈاکٹر نثار احمد بٹ ترالی کی تازہ کتاب آئینہ منشیات کی پروقار تقریب رونمائی و پذیرائی ہوئی۔ تقریب کے مہمان خصوصی جسٹس بشیر احمد کرمانی تھے اور معراج احمد ککرو صاحب (آئی اے ایس) سابق ڈپٹی کمشنر نے صدارت فرمائی۔ کتاب کی رسم رونمائی تقریب (بقیہ ۶ پر)

سکینہ ایتو نے سیل خانین میں عوامی دربار کا انعقاد کیا

مریضوں کی سہولیت کیلئے ایمبولنس وقف

کولگام/۲۷ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے صحت و طبی تعلیم، سماجی بہبود اور تعلیم محکمہ جات سکینہ ایتو نے آج ضلع کولگام کے سیل خانین گاؤں کا دورہ کیا اور لوگوں سے روبرو ہونے اور ان کی شکایات اور ترقیاتی اُمنگوں کو سننے کے لئے ایک عوامی دربار کا انعقاد کیا۔ انہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عمر عبداللہ کی قیادت والی حکومت عوام پر مرکوز حکمرانی کے لئے پُر عزم ہے اور عوام کی ترقی کی اُمنگوں کو پورا کرنے اور ان کی دہلیز تک بہتر سہولیات پہنچانے کے لئے مسلسل کوششیں کر رہی ہے۔ وزیر موصوفہ نے کہا کہ گزشتہ چند ماہ کے دوران عوامی اہمیت کے کئی منصوبے شروع کئے گئے ہیں اور جموں وکشمیر بھر میں (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان مختلف مذاہب اور زبانوں کا سنگم ہے: ڈاکٹر کرن سنگھ

مختلف اسکیموں کے نفاذ سے لے کر اسکل ڈیولپمنٹ تک

میں کشمیر اور اہل کشمیر نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا، قومی اردو کونسل

سری نگر/نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) قومی کونسل برائے فروغ اردو زبان اور انٹرفیتھ ہارمونی فاؤنڈیشن آف انڈیا کے باہمی اشتراک سے آج سری نگر میں یک روزہ سیمینار بعنوان "بین المذاہب مکالمہ: اردو کشمیریت اور مشترکہ تہذیبی روایات" منعقد کیا گیا۔ جاری ریلیز کے مطابق اس سیمینار کا افتتاح صبح گیارہ بجے ہوا جس میں مہمان خصوصی منوج سنہا (لیفٹیننٹ گورنر، جموں و کشمیر) مہمان اعزازی ڈاکٹر کرن سنگھ (عزت مآب سابق صدر ریاست و گورنر جموں و کشمیر و سابق مرکزی وزیر، حکومت ہند) نے خاص طور پر شرکت کی۔ مہمان خصوصی منوج سنہا نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستان میں گیان کی پرمپرا بہت قدیم ہے۔ یہاں کی تہذیب میں ابتدا ہی سے ایک دوسرے کے تئیں قبولیت پائی جاتی ہے۔ یہی صحیح معنوں میں ہندوستانیت ہے۔ انھوں نے زبان اور تہذیب کے رشتوں پر گفتگو کرتے ہوئے مزید کہا کہ بھارتیتا ہی ہندوستانیت اور کشمیریت ہے۔ ہندوستان کی ہر زبان اور تہذیب کو پھلنے پھولنے کا حق ہے۔ اپنی گفتگو کا اختتام انھوں نے علامہ اقبال کی مشہور نظم "نیا شوالہ" سنا کر کیا۔ مہمان اعزازی ڈاکٹر (بقیہ ۶ پر)

جاوید ڈار نے رفیع آباد میں بڑے ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کیا

نچلی سطح پر ترقی کے عزم کا اعادہ کیا

بارہمولہ/۲۷ جون/ (ڈی آئی پی آر) وزیر برائے زرعی پیداوار، دیہی ترقی و پنچایتی راج، امداد باہمی اور الیکشن محکمہ جات جاوید احمد ڈار نے آج بارہمولہ ضلع کے رفیع آباد کا تفصیلی دورہ کیا اور انہوں نے وہاں عوامی بنیادی ڈھانچے کو مضبوط بنانے اور علاقے میں شہری سہولیات کو بہتر بنانے کے مقصد سے کئی اہم ترقیاتی منصوبوں کا سنگ بنیاد رکھا اور متعدد منصوبوں کا افتتاح کیا۔ دورے کے دوران انہوں نے نبارڈ رورل انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ فنڈ (آر آئی ڈی ایف) کے تحت دوآبگاہ میں نالہ وچھیل پر 1×30 میٹر آر سی سی پلیٹ گرڈر پل کی تعمیر کا سنگ بنیاد رکھا۔ یہ پل محکمہ تعمیرات عامہ (آر اینڈ بی) کے ذریعے تعمیر کیا جائے گا جس پر تخمیناً 629.41 لاکھ روپے کی لاگت آئے گی۔ اس پل کی تعمیر (بقیہ ۶ پر)

پرپل ریولوشن نے کشمیر میں ایگروٹورازم کو دی نئی شناخت،

لیونڈر کی کاشت سے کسانوں اور سیاحتی شعبے کو یکساں فائدہ

سرینگر/۲۷ جون (یو پی آئی) قدرتی حسن، سرسبز پہاڑی سلسلوں، دلکش آبشاروں اور معتدل آب و ہوا کی بدولت دنیا بھر میں اپنی منفرد شناخت رکھنے والی وادی کشمیر اب زرعی سیاحت (ایگروٹورازم) کے میدان میں بھی تیزی سے ابھر رہی ہے۔ لیونڈر کی کاشت پر مبنی پرپل ریولوشن نے نہ صرف کسانوں کی معاشی حالت بہتر بنائی ہے بلکہ سیاحتی سرگرمیوں میں بھی نمایاں اضافہ کیا ہے۔ گزشتہ چند برسوں کے دوران خوشبودار فصلوں، خصوصاً لیونڈر، کی بڑھتی ہوئی کاشت نے وادی کے دیہی علاقوں کو نئی شناخت دی ہے۔ بنفشی رنگ میں رنگے لیونڈر کے وسیع کھیت ملکی وغیر ملکی سیاحوں کی توجہ کا مرکز بن چکے ہیں، جس سے مقامی معیشت کو نئی رفتار مل رہی ہے۔ پرپل ریولوشن کا آغاز سال 2016 میں مرکزی وزارت سائنس و ٹیکنالوجی کی جانب سے کونسل آف سائنٹفک اینڈ انڈسٹریل ریسرچ (سی ایس آئی آر) کے "اروما مشن" کے تحت کیا گیا تھا۔ اس منصوبے کا مقصد خوشبودار فصلوں کی کاشت کو فروغ دینا، درآمد شدہ خوشبودار تیل پر انحصار کم کرنا اور مقامی سطح پر خوشبودار زرعی صنعت کو مضبوط بنانا تھا۔ آج جموں و کشمیر کے تقریباً تمام اضلاع میں لیونڈر کی کامیاب کاشت کی جا رہی ہے۔ ضلع اننت ناگ کے سرہامہ علاقے میں قائم وادی کشمیر کا سب سے (بقیہ ۶ پر)

خانیار سرینگر میں آگ کی ہولناک واردات

دو رہائشی مکانات جل کر خاکستر، لاکھوں روپے مالیت کا سامان تباہ

سرینگر/۲۷ جون/ این این بی/ سرینگر کے خانیار علاقے میں آگ کی ایک ہولناک واردات میں دو رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہوگئے اور ان میں موجود تمام ساز و سامان راکھ کی ڈھیر میں تبدیل ہوگیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے خانیار سرینگر کے تبار وار محلہ میں علی الصبح آگ کی ایک ہولناک واردات رونما ہوئی۔ معلوم ہوا ہے کہ علاقے میں علی الصبح ایک رہائشی مکان سے آگ نمودار ہوئی جس نے دیکھتے ہی دیکھتے ہولناک رخ اختیار کر لی۔ عینی شاہدین کے مطابق آگ لگنے کے ساتھ ہی مقامی لوگوں نے محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی سروس کو مطلع کیا جنہوں نے موقعہ پر پہنچ کر مقامی لوگوں کے ساتھ آگ بجھانے کیلئے کارروائی شروع کردی تاہم جب تک آگ پر قابو پالیا گیا تب تک دو رہائشی مکانات جل کر خاکستر ہوگئے تھے۔ محکمہ فائر اینڈ ایمرجنسی کے ایک سینئر عہدیدار نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ سرینگر فائر کنٹرول روم کو رات تقریباً 3 بجے آگ لگنے کی اطلاع موصول ہوئی، جس کے فوراً بعد فائر اسٹیشن بانڈیمب، رعناواری ایم آر گنج اور بعد ازاں فائر اینڈ ایمرجنسی سروسز ہیڈکوارٹر سے فائر ٹینڈرس موقع پر روانہ کیے گئے۔ علاقے کی گنجان آبادی کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید فائر ٹینڈرس بھی طلب کیے گئے تاکہ آگ پر جلد قابو پایا جاسکے اور اسے مزید پھیلنے (بقیہ ۶ پر)

سرحد پار نارکو ٹیرر نیٹ ورک کے خلاف ایس آئی اے کی ایک اور کارروائی

مفرور کو اشتہاری ملزم قرار دیا

سرینگر/۲۷ جون (آفاق نیوز) اسٹیٹ انویسٹی گیشن ایجنسی (ایس آئی اے) کشمیر نے سرحد پار منشیات اور دہشت گردی کی مالی معاونت سے وابستہ مبینہ نیٹ ورک کے خلاف اپنی کارروائیاں مزید تیز کرتے ہوئے ضلع کپواڑہ کے ایک مفرور ملزم کے خلاف عدالتی حکم کے تحت اشتہاری کارروائی عمل میں لائی ہے۔ ایس آئی اے کی جانب سے جاری ایک بیان کے مطابق یہ کارروائی ضلع کپواڑہ کے کرناہ علاقے کے ولدار گاؤں کے رہائشی بلال شبیر اعوان ولد شبیر احمد اعوان کے مکان پر انجام دی گئی۔ عدالتی حکم کی تعمیل ایگزیکٹو مجسٹریٹ اور آزاد گواہوں کی موجودگی میں مکمل کی گئی۔ بیان کے مطابق یہ مقدمہ جنوری 2025 میں اس وقت سامنے آیا تھا جب سرینگر کے برتھانہ علاقے میں ناکہ چیکنگ کے دوران سیکورٹی فورسز نے بڑی مقدار میں ہیروئن برآمد کی تھی۔ ابتدائی تحقیقات کے بعد کیس اسٹیٹ انویسٹی گیشن ایجنسی کشمیر کو منتقل کیا گیا، جہاں تفتیش کے دوران پاکستان میں موجود مبینہ ہینڈلرز کے ساتھ رابطے رکھنے والے ایک منظم سرحد پار نارکو ٹیرر نیٹ ورک کا انکشاف ہونے کا دعویٰ کیا گیا۔ تحقیقات کے مطابق یہ نیٹ ورک جموں و کشمیر میں منشیات اسمگل کر کے دہشت گردانہ سرگرمیوں کے لیے مالی وسائل فراہم کرنے میں ملوث تھا۔ تفتیش کے دوران حاصل ہونے والے شواہد کی بنیاد پر مقدمے میں غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام ایکٹ (یو اے پی اے) کی متعلقہ دفعات (بقیہ ۶ پر)

اسپیکر عبدالرحیم راتھر نے دریگام کا دورہ کیا

ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا اور عوامی شکایات سنیں

بڈگام/۲۷ جون/ (ڈی آئی پی آر) سپیکر جموں و کشمیر قانون ساز اسمبلی عبدالرحیم راتھر نے آج ضلع بڈگام کے دریگام میں شیخ نورالدین نورانیؒ کی زیارت گاہ پر حاضری دی اور انہوں نے وہاں جاری اور مجوزہ ترقیاتی کاموں کا جائزہ لیا اور مقامی لوگوں سے بات چیت کی۔ دورے کے دوران انہوں نے لوگوں کے مطالبات اور شکایات بغور سنا اور یقین دلایا کہ ان کے تمام جائز مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے گا۔ سپیکر موصوف نے ترقیاتی اقدامات کے بارے میں مجمع کو آگاہ کرتے ہوئے کہا کہ (بقیہ ۶ پر)

رائل اسپرنگس گالف کورس میں ریچھ کے حملے

میں ڈیلی ویجر زخمی، حاضر دماغی سے جان بچ گئی

سرینگر/۲۷ جون (آفاق نیوز) سرینگر کے رائل اسپرنگس گالف کورس میں رات کی ڈیوٹی انجام دے رہے ایک ڈیلی ویجر پر سیاہ ریچھ نے حملہ کر دیا، تاہم متاثرہ شخص نے حاضر دماغی کا مظاہرہ کرتے ہوئے خود کو مردہ ظاہر کیا، جس کے باعث ریچھ وہاں سے چلا گیا اور اس کی جان بچ گئی۔ واقعہ گالف کورس میں نصب سی سی ٹی وی کیمروں میں بھی ریکارڈ ہو گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق یہ واقعہ 24 اور 25 جون کی درمیانی شب پیش آیا، جب ضلع پلوامہ کے قصبہ ترال سے تعلق رکھنے والے اعجاز احمد رائل اسپرنگس گالف کورس کے مرکزی دروازے پر نائٹ ڈیوٹی انجام دے رہے تھے۔ اسی دوران ایک سیاہ ریچھ اچانک وہاں پہنچا اور ان پر حملہ کر دیا، جس کے نتیجے میں وہ زخمی ہو گئے۔ گالف کورس کے ایک اہلکار نے بتایا کہ خطرے کو بھانپتے ہی اعجاز احمد فوراً زمین پر منہ کے بل لیٹ گئے اور خود کو مردہ ظاہر کیا۔ اسی دوران ان کی چیخ و پکار سن کر چند راہگیر موقع پر پہنچ گئے۔ لوگوں کی آمد اور شور شرابے کے باعث ریچھ وہاں سے فرار ہو گیا۔ اہلکار کے مطابق اگر متاثرہ ملازم حاضر دماغی کا مظاہرہ نہ کرتے تو حملہ زیادہ سنگین ثابت ہو سکتا تھا اور انہیں شدید یا جان لیوا چوٹیں بھی آ سکتی تھیں۔ حملے کے فوراً بعد اعجاز احمد کو علاج کے لیے قریبی اسپتال منتقل کیا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد فراہم کرنے کے بعد معمولی زخم ہونے کی وجہ سے انہیں گھر جانے کی اجازت دے دی۔ واقعے کے بعد محکمہ وائلڈ لائف نے ریچھ کو پکڑنے کے لیے علاقے میں سرچ آپریشن مزید تیز کر دیا ہے۔ محکمہ (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ میں ضابطہ خلاف ورزیوں پر میڈیکل شاپ سیل

پولیس اور ڈرگ کنٹرول اتھارٹی کی مشترکہ کارروائی

سرینگر/۲۷ جون (ایجنسیز) عوامی صحت کے تحفظ اور ادویات سے متعلق قوانین پر سختی سے عمل درآمد کو یقینی بنانے کے لیے اننت ناگ میں پولیس اور ڈرگ کنٹرول اتھارٹی نے مشترکہ کارروائی کرتے ہوئے ضابطہ خلاف ورزیوں کے الزام میں ایک میڈیکل شاپ کو سیل کر دیا۔ سرکاری بیان کے مطابق پولیس پوسٹ جنگلات منڈی کی ٹیم نے ڈرگ کنٹرول اتھارٹی کے حکام کے ہمراہ برک پورہ کے رہائشی وسیم احمد ڈار ولد بشیر احمد ڈار کی ملکیت اور زیر انتظام میڈیکل شاپ کا معائنہ کیا۔ مشترکہ معائنے کے دوران ٹیم کو ادویات کی فروخت اور ذخیرہ اندوزی سے متعلق مقررہ قواعد و ضوابط کی متعدد خلاف ورزیاں اور بے ضابطگیاں پائی گئیں۔ حکام نے ضابطہ خلاف ورزیوں کا نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ میڈیکل شاپ کو موقع پر ہی قانونی (بقیہ ۶ پر)

امرناتھ یاترا سے قبل اننت ناگ پولیس کی ڈرون

خطرات سے نمٹنے کی فرضی مشق، سکیورٹی تیاریوں کا جائزہ

سرینگر/۲۷ جون (آفاق نیوز) سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 سے قبل سکیورٹی انتظامات کو مزید مؤثر بنانے کے لیے اننت ناگ پولیس نے ایک مشتبہ (روگ) ڈرون کی موجودگی کے فرضی منظرنامے پر مبنی جامع موک ڈرل کا انعقاد کیا، جس کا مقصد فضائی خطرات سے نمٹنے کے لیے پولیس کی آپریشنل تیاریوں، رابطہ کاری اور فوری ردعمل کا جائزہ لینا تھا۔ پولیس کے مطابق یہ فرضی مشق جی ڈی سی چوک خانہ بل سے سنال کراسنگ تک کے علاقے میں منعقد کی گئی، جہاں ایک فرضی ڈرون کی نشاندہی کے بعد تمام متعلقہ سکیورٹی اداروں نے طے شدہ اسٹینڈرڈ آپریٹنگ پروسیجرز کے مطابق فوری کارروائی کی۔ مشق کے دوران تعینات پولیس اہلکاروں نے مشتبہ ڈرون کی موجودگی کی اطلاع فوری طور پر پولیس کنٹرول روم اور جوائنٹ پولیس کنٹرول روم کو فراہم کی، جس کے بعد الرٹ جاری کرتے ہوئے تمام متعلقہ ٹیموں کو متحرک کر دیا گیا۔ اطلاع ملتے پر پولیس نے مقررہ حفاظتی اقدامات پر فوری عمل درآمد کیا، جبکہ اینٹی ڈرون ڈیٹیچمنٹ کو بھی فوری طور پر موقع پر روانہ کیا گیا تاکہ فرضی فضائی خطرے کو مربوط اور بروقت انداز میں ناکام بنایا جا سکے۔ پولیس کے مطابق موک ڈرل کے دوران مواصلاتی نظام، مختلف یونٹس کے درمیان (بقیہ ۶ پر)

بڈھنمبل کرناہ میں بادل پھٹنے سے تباہی، درجنوں کنال پر محیط فصلیں تباہ

کپواڑہ/۲۷ جون/ پیرزادہ سعید/ سرحدی علاقہ کرناہ کے گاؤں بڈھنمبل میں بدھ کی سہ پہر اچانک بادل پھٹنے کے واقعے نے بڑے پیمانے پر تباہی مچادی، جس کے نتیجے میں زرعی اراضی، فصلوں اور بنیادی ڈھانچے کو شدید نقصان پہنچا۔ مقامی لوگوں کے مطابق دوپہر تقریباً تین بجے موسم نے اچانک کروٹ لی، تیز بارش اور گرج چمک کے ساتھ بادل پھٹنے کا واقعہ پیش آیا، جس کے باعث شدید سیلابی ریلے گاؤں میں داخل ہوگئے۔ ان ریلوں نے درجنوں کنال زرعی اراضی کو اپنی لپیٹ میں لے لیا، جس سے آلو، مکئی اور راجما سمیت مختلف فصلیں مکمل یا جزوی طور پر تباہ ہوگئیں۔ خوش قسمتی سے اس قدرتی آفت میں کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی، تاہم کئی رہائشی مکانات کو جزوی نقصان پہنچا۔ اس کے علاوہ سڑکیں، پل اور حفاظتی بند بھی شدید متاثر ہوئے، جس کے باعث آمد و رفت میں مشکلات پیدا (بقیہ ۶ پر)

اغوا کاری معاملے میں اننت ناگ پولیس کی فوری کارروائی

مغویہ نابالغ لڑکی چند گھنٹوں میں جموں سے بازیاب

گنگیال جموں کا ملزم گرفتار، متعلقہ دفعہ کے تحت کیس درج

اننت ناگ/۲۷ جون (آفاق نیوز) اننت ناگ پولیس نے تیزی سے کارروائی کرتے ہوئے ایک اغوا شدہ نابالغ لڑکی کو جموں سے بازیاب کیا اور ساتھ ہی چند گھنٹوں میں ملزم گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق پولیس اسٹیشن عشمقام اننت ناگ میں موصول ہونے والی شکایت پر فوری کارروائی کرتے ہوئے، اننت ناگ پولیس نے ایک اغوا شدہ نابالغ لڑکی کو کامیابی کیساتھ بازیاب کرایا اور مقدمہ درج ہونے کے چند گھنٹوں کے اندر ہی ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے بتایا کہ 26 جون 2026 کی شام کو، لڑکی کے والد کی طرف سے ایک تحریری شکایت موصول ہوئی۔ شکایت کے مطابق لڑکی کو گولو سام ولد پرہلاد تورہ ساکنہ گنگیال جموں نامی ایک شخص نے اغوا کیا تھا۔ اس کے مطابق، ایف آئی آر نمبر 59/2026 بھارتیہ نیا سنہتا (بی این ایس) کی دفعہ 137 (2) کے تحت پولیس اسٹیشن عشمقام میں درج کی گئی تھی، اور تحقیقات کو فوری طور پر (بقیہ ۶ پر)

کھیت بچاؤ ابھیان "پروگرام ایم اے پی فارم ترکنجن میں منعقد

ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی

اوڑی/۲۷ جون/ (نامہ نگار) پائیدار زراعت اور مٹی کے تحفظ کو فروغ دینے کے مقصد سے "کھیت بچاؤ ابھیان" کے تحت ایک جامع بیداری پروگرام آج میڈیسنل اینڈ ارومیٹک پلانٹس فارم، ترکانجن، اوڑی میں کامیابی کے ساتھ منعقد ہوا۔ اس موقع پر ایم ایل اے اوڑی ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی نے بطور مہمانِ خصوصی شرکت کی۔ اپنے خطاب میں انہوں نے مقامی کسانوں اور زرعی شعبے سے وابستہ افراد کے بڑے اجتماع سے کہا کہ زرعی زمینوں کا تحفظ وقت کی اہم ضرورت ہے، اور جدید و سائنسی زرعی طریقوں کو اپنانے سے نہ صرف غذائی تحفظ یقینی بنایا جا سکتا ہے بلکہ کسانوں کی معاشی حالت بھی بہتر بنائی جا سکتی (بقیہ ۶ پر)

پلوامہ اور اننت ناگ میں دو منشیات فروش گرفتار، ممنوعہ مواد برآمد

سرینگر/۲۷ جون (آفاق نیوز) جموں و کشمیر میں جاری "نشہ مکت جموں و کشمیر ابھیان" کے تحت منشیات کے خلاف کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے پولیس نے ضلع پلوامہ اور اننت ناگ میں دو مبینہ منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے ممنوعہ منشیات برآمد کر لی ہیں۔ پولیس کے مطابق ضلع پلوامہ میں پولیس اسٹیشن کاکہ پورہ کی ایک ٹیم نے کاکہ پورہ پل پر ناکہ چیکنگ کے دوران ایک مشتبہ شخص کو روکنے کی کوشش کی۔ ملزم نے فرار ہونے کی کوشش کی، تاہم پولیس اہلکاروں نے اسے تعاقب کے بعد گرفتار کر لیا۔ تلاشی کے دوران اس کے قبضے سے 1.460 کلوگرام چرس (اسٹک کی شکل میں) اور 2.5 گرام براؤن شوگر نما ممنوعہ مادہ برآمد کیا گیا۔ گرفتار ملزم کی شناخت مظمل گل ولد غلام محمد شیخ، ساکن سمبورہ کے طور پر ہوئی ہے۔ ادھر ضلع اننت ناگ میں پولیس اسٹیشن سری گفوارہ کی ایک ٹیم نے ہگام کراسنگ پر موٹر سائیکل نمبر JK03B-5513 کو روک کر تلاشی لی۔ اس دوران موٹر سائیکل سوار کے قبضے سے تقریباً 6.09 گرام چرس برآمد کی گئی۔ پولیس نے ملزم کی شناخت حذیف بٹ ولد غلام بٹ، ساکن پوشکریری کے طور پر کی ہے۔ پولیس کے مطابق ابتدائی طور پر ملزم نشہ آور اور نفسیاتی اثر رکھنے والے مادوں کے زیر اثر بھی معلوم ہو رہا تھا، جس کے بعد اسے طبی معائنے کے لیے اسپتال منتقل کیا گیا۔ ابتدائی میڈیکل جانچ میں اس کے منشیات استعمال کرنے کی (بقیہ ۶ پر)

سویٹ اسکرین پروڈکشنز کی پہل، بڈگام میں فوک لور آف کشمیر پروگرام کا انعقاد

بڈگام/۲۷ جون/ شافعیہ گلفام/ سویٹ اسکرین پروڈکشنز کے زیر اہتمام اے آئی ای ایم ایس انٹرنیشنل پری سیکنڈری اسکول موچھوا بڈگام میں پروڈکشن آف فوک لور آف کشمیر کے عنوان سے ایک رنگارنگ ثقافتی پروگرام کا انعقاد ہوا۔ یہ پروگرام وزارت ثقافت حکومت ہند کی منظور شدہ ریپرٹری گرانٹ (گروشِشیہ پرمپرا) اسکیم کے تحت منعقد کیا گیا تھا۔ پروگرام کا مقصد کشمیر کی قدیم لوک روایات، فنونِ لطیفہ اور ثقافتی ورثے کو تحفظ، فروغ دینا اور نئی نسل کو اپنی تہذیبی شناخت سے روشناس کرانا تھا۔ اس موقع پر روایتی لوک فنون کی (بقیہ ۶ پر)

پونچھ میں لائن آف کنٹرول کے قریب پاکستانی شہری گرفتار

سرینگر/۲۷ جون/ این این بی/ جموں کے پونچھ ضلع میں کنٹرول لائن کے قریب فوج نے ایک کارروائی میں پاکستانی شہری کو گرفتار کر لیا۔ نیشنل نیوز بیورو (این این بی) کے مطابق ضلع پونچھ کے گلپور سیکٹر میں لائن آف کنٹرول کے قریب سیکورٹی فورسز نے ایک پاکستانی شہری کو گرفتار کر لیا۔ دفاعی ذرائع کے مطابق گرفتار شہری کی شناخت سجاد ولد محمد رفیق، عمر 26 سال ساکنہ پولاس گاؤں پاکستان کے زیر انتظام کشمیر کے طور پر ہوئی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ معمول کی نگرانی کے دوران ایک مشتبہ شہری کو کنٹرول لائن کے قریب نقل و حرکت کرتے ہوئے دیکھا گیا، جس پر چوکس سیکورٹی اہلکاروں نے فوری کارروائی کرتے ہوئے (بقیہ ۶ پر)

اننت ناگ پولیس نے اسکولوں کی

کیمیکل لیبارٹریوں اور کھاد فروش دکانوں کا معائنہ کیا

سرینگر/۲۷ جون (آفاق نیوز) سالانہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے پیش نظر حفاظتی انتظامات کو مزید مؤثر بنانے کے سلسلے میں اننت ناگ پولیس نے ضلع کے بجبہاڑہ علاقے میں واقع مختلف کھاد فروش دکانوں اور تعلیمی اداروں کی کیمیکل لیبارٹریوں کا تفصیلی معائنہ کیا۔ پولیس حکام کے مطابق یہ کارروائی یاترا سے قبل اختیار کی گئی پیشگی حفاظتی حکمت عملی کا حصہ ہے، جس کا مقصد حساس نوعیت کے کیمیکلز اور دیگر مواد کے محفوظ استعمال کو یقینی بنانا اور کسی بھی ممکنہ خطرے کی بروقت روک تھام کرنا ہے۔ معائنے کے دوران پولیس ٹیموں نے کھاد فروش دکانوں اور اسکولوں کی کیمیکل لیبارٹریوں میں موجود کیمیائی مواد کی ذخیرہ اندوزی، ہینڈلنگ اور استعمال کے طریقہ کار کا باریک بینی سے جائزہ لیا۔ اس موقع پر اس بات کو یقینی بنایا گیا کہ تمام کیمیکلز اور کھاد مقررہ حفاظتی اصولوں اور سرکاری ضوابط کے مطابق محفوظ رکھے گئے ہیں۔ پولیس نے دکان مالکان، تعلیمی اداروں کی انتظامیہ اور لیبارٹری عملے کو کیمیکل مواد کی محفوظ ذخیرہ اندوزی، ذمہ دارانہ استعمال اور حفاظتی رہنما اصولوں پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ انہیں ہدایت دی گئی کہ اگر کسی بھی قسم کی مشکوک سرگرمی، غیر مجاز خرید و فروخت یا غیر معمولی نقل و حرکت نظر آئے تو اس کی فوری اطلاع قریبی پولیس اسٹیشن کو دی جائے۔ (بقیہ ۶ پر)

ریاسی پولیس نے قتل کے مقدمے میں مطلوب

میاں بیوی کو کٹرا سے گرفتار کر کے اتراکھنڈ پولیس کے حوالے کر دیا

سرینگر/۲۷ جون (آفاق نیوز) ریاسی پولیس نے بین الریاستی تعاون کی ایک کامیاب کارروائی کے دوران قتل کے ایک مقدمے میں مطلوب میاں بیوی کو کٹرا سے گرفتار کر کے مزید قانونی کارروائی کے لیے اتراکھنڈ پولیس کے حوالے کر دیا۔ پولیس ذرائع کے مطابق اتراکھنڈ کے ضلع الموڑہ کے تھانہ دھنیا کی جانب سے کٹرا پولیس کو اطلاع موصول ہوئی تھی کہ دھرمبیر، ساکن شیخ پور، ضلع حصار (ہریانہ) اور اس کی اہلیہ جھانگی دیوی 20 جون 2026 کو اپنے آبائی علاقے میں مبینہ قتل کی واردات کے بعد مفرور ہیں اور کٹرا میں روپوش ہیں۔ اطلاع ملتے ہی پولیس اسٹیشن کٹرا کے پولیس سب انسپکٹر شبھم شرما کی قیادت میں ایک خصوصی ٹیم تشکیل دی گئی، جس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مختلف مقامات پر تلاش شروع کی۔ پولیس کی مسلسل کوششوں کے بعد مطلوب میاں بیوی کو بی این کے ہوٹل، مین بازار کٹرا سے گرفتار کر لیا گیا۔ گرفتاری کے بعد اتراکھنڈ پولیس کو فوری طور پر مطلع کیا گیا۔ تمام قانونی ضابطے مکمل کرنے کے بعد دونوں ملزمان کو مزید تفتیش اور قانونی کارروائی کے لیے اتراکھنڈ پولیس کے حوالے کر دیا گیا۔ ریاسی پولیس نے کہا کہ یہ کامیاب کارروائی مختلف ریاستوں کی پولیس کے درمیان مؤثر رابطہ اور تعاون کی عکاسی کرتی ہے۔ پولیس کے (بقیہ ۶ پر)

شوپیاں میں 5 جواری گرفتار، داؤ پر لگی رقم اور تاش برآمد

سرینگر/۲۷ جون/ (آفاق نیوز) سماجی جرائم کے خلاف اپنی کارروائیاں جاری رکھتے ہوئے جموں و کشمیر پولیس نے ضلع شوپیاں میں پانچ افراد کو جوا کھیلنے کے الزام میں گرفتار کر لیا اور ان کے قبضے سے داؤ پر لگی رقم اور تاش کے پتے برآمد کر لیے۔ مصدقہ اطلاع موصول ہونے پر کہ بٹہ مُران میں جوا کھیلا جا رہا ہے، پولیس پوسٹ برتھی پورہ کی ایک ٹیم نے بٹہ مُران میں نثار احمد شیخ ولد شمیم احمد شیخ کی ملکیت میں قائم ایک ٹین شیڈ پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کے دوران چار افراد کو جوا کھیلتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ گرفتار افراد کی شناخت طارق احمد ڈار ولد عبدالرحمان، ساکن بٹہ پورہ، شوپیاں (بقیہ ۶ پر)

ہندوستان مجموعی وزن کے لحاظ سے دنیا کے سب سے

بڑے جہازری سائیکلنگ ملک کے طور پر ابھرا۔سونوال

نئی دہلی/ 27 جون (ایجنسیز) ہندوستان مجموعی ٹن وزن کے لحاظ سے دنیا کے سب سے بڑے بحری جہاز کو ری سائیکل کرنے والے ملک کے طور پر ابھرا ہے، جو کہ ماحولیاتی ذمہ دارانہ اور عالمی سطح پر سمندری طریقوں سے مطابقت رکھنے والے ملک کے عزم کی عکاسی کرتا ہے۔ بندرگاہوں، جہاز رانی اور آبی گزرگاہوں کے مرکزی وزیر سربانند سونووال نے پنجی میں گوا کی نئی کیپٹن آف پورٹس ٹریفل بلڈنگ کا افتتاح کیا، یہ 48.87 کروڑ روپے کی واٹر فرنٹ سہولت ہے جو سمندری انتظامیہ کو مضبوط بنانے، جہازوں کی نگرانی اور نیویگیشن کو بہتر بنانے، اور ریاست کے وقتی ترقی کے پائیدار وژن کی حمایت کے لیے بنائی گئی ہے۔ گوا اسٹیٹ انفراسٹرکچر ڈیولپمنٹ کارپوریشن (GSIDC) کی طرف سے تیار کردہ یہ عمارت

4,405 مربع میٹر سے زیادہ پر پھیلی ہوئی ہے اور موجودہ کیپٹن آف پورٹس آفس کی جگہ لے لیتی ہے، جو محکمہ کی بڑھتی ہوئی آپریشنل ضروریات کے لیے ناکافی ہو گیا تھا۔ سونووال نے کہا کہ نئی سہولت سرکاری عمارت سے کہیں زیادہ نمائندگی کرتی ہے۔ آج، ہم ایک عمارت سے کہیں زیادہ وقف کر رہے ہیں۔ ہم گوا کی سمندری شناخت، اس کی جدیدکاری کے عزم اور ایک پائیدار اور لوگوں کے لیے اس کے وژن کی علامت کو وقف کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی کے تحت گزشتہ 12 سالوں میں ہندوستان کے سمندری شعبے کی تبدیلی پر روشنی ڈالتے ہوئے، سونووال نے کہا کہ ملک کی بندرگاہوں نے اپنی صلاحیت کو تقریباً دوگنا کر دیا ہے جبکہ جہازوں کے ٹرن اراؤنڈ ٹائم کو 95 گھنٹے سے کم کر کے 41 گھنٹے کر دیا گیا ہے۔ ساحلی کارگو کی نقل و حرکت، ہندوستان کی سمندری کام کرنے والی افرادی قوت 3.23 لاکھ سے زیادہ ہو گئی ہے۔

مودی سیشلز روانہ، صدر ہرمینی کے ساتھ دوطرفہ مذاکرات کریں گے

”دونوں ممالک کے عوام کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات پر مبنی ہیں“ وزیر اعظم

نئی دہلی، 27 جون (ایجنسیز) وزیر اعظم نریندر مودی نے امید ظاہر کی ہے کہ ان کا دورۂ سیشلز دونوں ممالک کے تعلقات کو مزید مضبوط بنانے، بحر ہند کے خطے میں بحری تعاون کو فروغ دینے اور ایک محفوظ، پُرامن اور خوشحال بحر ہند کے مشترکہ وژن کو آگے بڑھائے گا۔ تین روزہ دورے پر سیشلز روانہ ہونے سے قبل وزیر اعظم مودی نے کہا کہ وہ صدر ڈاکٹر پیٹرک ہرمینی کی دعوت پر 27 سے 29 جون تک سیشلز کے سرکاری دورے پر رہیں گے۔ اس دوران وہ مہمانِ خصوصی کی حیثیت سے سیشلز کے قومی دن کی گولڈن جوبلی تقریبات میں بھی شرکت کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ سیشلز ہندوستان کا ایک اہم بحری ہمسایہ اور ہمارے بحر ہند کے وژن اور گلوبل ساؤتھ کے لیے مشترکہ عزم کا ایک اہم شراکت دار ہے۔ انہوں نے کہا، ' اس سال ہم اپنے سفارتی تعلقات کے قیام کی 50ویں سالگرہ

بھی منا رہے ہیں، جو باہمی اعتماد، مشترکہ جمہوری اقدار، تنوع کے احترام اور دونوں ممالک کے عوام کے درمیان گہرے دوستانہ تعلقات پر مبنی ہیں۔ صدر پیٹرک ہرمینی کے اس سال فروری کے ہندوستان کے کامیاب سرکاری دورے کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا، میں ہمارے دیرینہ دوستی کو مزید مضبوط بنانے کے مقصد سے ہونے والی بات چیت کا منتظر ہوں۔ ہم مل کر اپنے عوام کی ترقی کو فروغ دینے اور بحر ہند کے خطے میں امن، سلامتی اور خوشحالی کو یقینی بنانے کے لیے کام کریں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ انہیں سیشلز کی قومی اسمبلی سے خطاب کرنے والے پہلے ہندستانی وزیر اعظم بننے کا اعزاز حاصل ہوگا۔ یہ تاریخی موقع ان مضبوط جمہوری اقدار اور پارلیمانی روایات کی علامت ہے جو ہمارے دونوں ممالک کو ایک دوسرے سے جوڑتا ہے۔ مسٹر مودی نے کہا کہ وہ سیشلز میں مقیم ہندستانی برادری سے ملاقات کے لیے بھی بے حد پُرجوش ہیں، جس نے نسلوں سے ہندستان اور سیشلز کے درمیان خصوصی دوستی کو مضبوط بنایا ہے اور دونوں ممالک کے درمیان ایک متحرک پل کے طور پر کام کیا۔ وزیر اعظم نے امید ظاہر کی کہ ان کا یہ دورہ دونوں ممالک کے دیرینہ تعلقات کو مزید گہرا کرے گا، بحر ہند کے خطے میں بحری تعاون کو مزید مستحکم بنائے گا اور ایک محفوظ، پُرامن اور خوشحال بحر ہند کے مشترکہ وژن کو آگے بڑھانے میں معاون ثابت ہوگا۔

ایم ایس ایم ای شعبے کا مطالبہ

جی ایس ٹی کے ٹیکس ڈھانچے کی خامیاں دور کی جائیں

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) انتہائی چھوٹی، چھوٹی اور درمیانہ درجہ کی صنعتوں (ایم ایس ایم ای) نے مطالبہ کیا ہے کہ جی ایس ٹی کے غیر متوازن ٹیکس ڈھانچوں سے پیدا ہونے والی رکاوٹوں کو دور کیا جائے تاکہ ان کے کاروبار میں روزمرہ کے سرمائے کا مسئلہ پیدا نہ ہو۔ یکم جولائی کو ملک میں جی ایس ٹی نظام کے نفاذ کے نو سال مکمل ہونے کے موقع پر ڈیلوئٹ کے ایک سروے میں نصف سے زائد ایم ایس ایم ای اداروں نے غیر موزوں ٹیکس ڈھانچہ اور ریفنڈ نظام میں اصلاحات کی ضرورت پر زور دیا۔ ڈیلوئٹ ساؤتھ ایشیا کے ان ڈائریکٹ ٹیکس لیڈر مہیش جے سنگھ نے کہا کہ ایم ایس ایم ای شعبہ غیر متوازن ٹیکس ڈھانچے کی وجہ سے روزمرہ کے سرمائے پر پڑنے والے دباؤ سے پریشان ہے۔ سروے میں 69 فیصد شرکا نے ان پٹ سروسز اور سرمایہ جاتی اشیا کو بھی ریفنڈ کے دائرے میں شامل کرنے کی حمایت کی، جبکہ 63 فیصد نے جی ایس ٹی کی شرحوں کو مزید منطقی بنانے کی وکالت کی تاکہ اس نظام کی خامیوں کو کم کیا جا سکے۔ سروے کے مطابق 51 فیصد ایم ایس ایم ای ادارے مالی سال کے اختتام پر جمع شدہ ان پٹ ٹیکس کریڈٹ (آئی ٹی سی) کی واپسی کے حق میں ہیں، جبکہ 49 فیصد نے گزشتہ ادوار کے لیے عبوری ریفنڈ کا نظام شروع کرنے کی حمایت کی۔ سروے میں نظامی اصلاحات کی بھی بھرپور حمایت سامنے آئی۔ 72 فیصد شرکا نے مرکزی آڈٹ نظام نافذ کرنے کی وکالت کی، جبکہ 89 فیصد نے جی ایس ٹی ریفنڈ اور پری ڈپازٹ پر تاخیر کی صورت میں خودکار سود کی ادائیگی کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ 88 فیصد شرکا نے انوائس کی بنیاد پر آئی ٹی سی کی اہلیت 87 فیصد نے سہ ماہی ٹیکس ادائیگی کے نظام اور بڑی تعداد میں ایم ایس ایم ای اداروں نے سہ ماہی ریٹرن فائلنگ کے نظام کی بھی حمایت کی۔

بھارت ٹیکسی کا ہدف دو سالوں کے اندر 500 شہروں تک پھیلانا ہے۔امت شاہ

اس اقدام کو تعاون کی وزارت کی طرف سے فروغ دی گئی وسیع تر کوآپریٹو تحریک سے جوڑا گیا

گاندھی نگر/ 27 جون (ایم این این) مرکزی وزیر داخلہ اور تعاون امیت شاہ نے ہفتہ کے روز کہا کہ بھارت ٹیکسی اگلے دو سالوں کے اندر اندر ہندوستان بھر کے 500 سے زیادہ شہروں اور قصبوں تک اپنے تعاون پر مبنی نقل و حرکت کے پلیٹ فارم کو وسعت دینے کا منصوبہ رکھتی ہے، جس کے رول آؤٹ کو تنظیم کی قومی توسیع کے اگلے مرحلے کے طور پر بیان کیا گیا ہے۔ گجرات میں بھارت ٹیکسی کے آغاز کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے، وزیر داخلہ امت شاہ نے کہا کہ پلیٹ فارم نے پہلے ہی کئی مقامات پر آزمائشی بنیادوں پر کام کرنا شروع کر دیا ہے اور اب اس نے ریاست کے بڑے شہروں میں اپنی خدمات کا باقاعدہ آغاز کر دیا ہے۔ انہوں نے کہا، " آج اسے گجرات میں باضابطہ طور پر شروع کر دیا گیا ہے۔ آج سے، بھارت ٹیکسی نے سرکاری طور پر گجرات کے تمام بڑے شہروں میں تینوں زمروں، دو پہیوں، آٹو رکشا اور چار پہیہ گاڑیوں میں کام شروع کر دیا ہے۔ وزیر داخلہ شاہ نے کہا کہ تنظیم نے پہلے ہی تقریباً سات لاکھ ساراتھی "یا ڈرائیور ممبران کا اندراج کیا ہے، جو کوآپریٹو میں شیئر ہولڈر ہیں۔ اپنے توسیعی روڈ میپ کا خاکہ پیش کرتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ بھارت ٹیکسی آنے والے مہینوں میں تیزی سے پورے ملک میں اپنے کاموں کو بڑھا

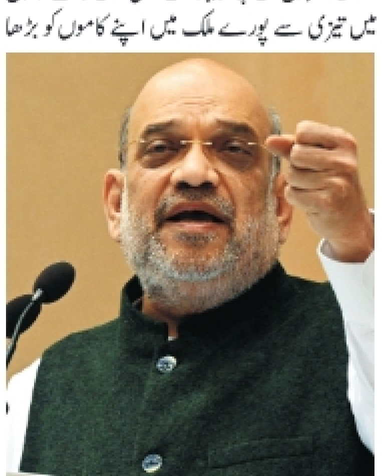

دے گی۔ انہوں نے زور دے کر کہا کہ بہت جلد... میں آج اس مرحلے سے کہنا چاہتا ہوں، ڈیڑھ سے دو سال کے اندر، ہم 500 سے زیادہ شہروں تک پہنچ جائیں گے، اور شاید ہی کوئی جگہ باقی رہے گی۔ ہم ہر جگہ پہنچ جائیں گے۔ وزیر داخلہ نے کئی شہروں کا نام لیا جہاں کوآپریٹو پلیٹ فارم جلد ہی کام شروع کرنے کی امید ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم ناگپور، پونے، ممبئی، لکھنؤ، چنڈی گڑھ، جے پور اور کولکتہ پہنچیں گے۔ 31 جولائی سے پہلے، بھارت ٹیکسی ان ساتوں مقامات پر پہنچ چکی ہو گی۔ انہوں نے کہا کہ کوآپریٹو ماڈل توسیع کو آگے بڑھاتا رہے گا، ڈرائیور خود مختار ٹھیکیدار رہنے کے بجائے ممبر اور شیئر ہولڈر بنیں گے۔ انہوں نے کہا کہ مجھے بہت خوشی ہے کہ آج آپ سات لاکھ سارتھیوں کے خاندان کا حصہ اور بھارت ٹیکسی کا حصہ بن گئے ہیں۔ وزیر داخلہ شاہ نے اس اقدام کو تعاون کی وزارت کی طرف سے فروغ دی گئی وسیع تر کوآپریٹو تحریک سے جوڑا۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے پیارے رہنما اور ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی نے ہمیں 'تعاون کے ذریعے خوشحالی' کا منتر دیا۔ نقل و حرکت اور نقل و حمل کے شعبوں میں اس منتر کو سمجھنے کے لیے، کوآپریٹو تحریک آج اپنی رسائی کو بڑھا رہی ہے۔

ہند۔امریکہ دفاعی تعاون پر اہم بات چیت

واشنگٹن ڈی سی/ نئی دہلی/ 27 جون (ایم این این) امریکہ میں ہندوستان کے سفیر ونے موہن کواترا نے ایک سینئر امریکی دفاعی عہدیدار سے ملاقات میں دونوں ممالک کے درمیان اسٹریٹجک شراکت داری کو مزید مضبوط بنانے کے اقدامات پر تبادلہ خیال کیا۔ کواترا نے جمعہ کے روز امریکی وزارت دفاع کے ہیڈکوارٹر پینٹاگون میں امریکی نائب وزیر دفاع ایلبرج کولبی سے ملاقات کی، جس میں دوطرفہ دفاعی تعاون اور دفاعی صنعت سے متعلق امور پر گفتگو ہوئی۔ ونے موہن کواترا نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا پینٹاگون میں نائب وزیر دفاع ایلبرج کولبی کے ساتھ مفید گفتگو ہوئی۔ میں ہند۔امریکہ اسٹریٹجک شراکت داری کو آگے بڑھانے میں ان کے مسلسل تعاون کی قدر کرتا ہوں۔ "

آپریشن سندور میں وزیرِ دفاع کے بیان کے تناظر میں کہی جا رہی باتیں گمراہ کن اور غلط: وزارتِ دفاع

”وزیرِ دفاع کی تقریر کو اس کے پورے اور صحیح تناظر میں سمجھنا بھی ضروری ہے“

نئی دہلی 27 جون (یو این آئی) وزارتِ دفاع نے آپریشن سندور کے دوران شہید ہوئے فوجیوں کے بارے میں وزیرِ دفاع راج ناتھ سنگھ کے گزشتہ سال پارلیمنٹ میں دیے گئے بیان کے تعلق سے سوشل میڈیا پر پھیلائے جا رہے تنازع پر ہفتہ کو وضاحت جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس بارے میں کہی جا رہی باتیں جان بوجھ کر گمراہ کرنے والی اور حقائق کے اعتبار سے غلط ہیں۔ آپریشن سندور کے دوران شہید ہوئے چھ فوجیوں کے نام حال ہی میں نیشنل وار میموریل (قومی جنگی یادگار) پر کندہ کیے جانے کے بعد، سوشل میڈیا پر مسٹر سنگھ کے آپریشن سندور میں شہید فوجیوں کی تعداد کے بارے میں پارلیمنٹ میں دیے گئے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے سوال اٹھائے جا رہے ہیں اور کہا جا رہا ہے کہ حکومت نے اس معلومات کو چھپایا ہے۔ وزارتِ دفاع نے بیان جاری کر کے کہا ہے کہ سوشل میڈیا پر کچھ پوسٹس میں وزیرِ دفاع کی طرف سے گزشتہ سال 28 جولائی کو پارلیمنٹ میں کی گئی تقریر کو غلط طریقے سے پیش کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ ان پوسٹس میں تقریر کے ایک حصے کو جان بوجھ کر چن کر غلط مطلب نکالا گیا ہے، جیسے کہ وزیرِ دفاع نے کہا ہو کہ آپریشن سندور' کے دوران کسی بھی ہندستانی فوجی کی جان نہیں گئی۔ یہ باتیں جان بوجھ کر گمراہ کرنے والی اور حقائق کے حساب سے غلط ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ جن لوگوں نے وزیرِ دفاع کی پارلیمانی تقریر کے تعلق سے تنازع کھڑا کرنے کی کوشش کی ہے، انہوں نے ان کی باتوں کے وسیع تناظر کو جان بوجھ کر نظر انداز کیا ہے۔ وزارت نے کہا ہے، "یہ یاد رکھنا چاہیے کہ وزیرِ دفاع کی تقریر کے وقت، میڈیا کے کچھ حصوں اور سوشل میڈیا پر ایک خاص اور زور شور سے پھیلائی جا رہی بات چل رہی تھی، جس میں دعویٰ کیا گیا تھا کہ آپریشن سندور' کے دوران ہندستانی پائلٹ مارے گئے تھے۔ یہ بات پوری طرح سے غلط تھی، پھر بھی اسے جارحانہ طریقے سے پھیلایا جا رہا تھا تاکہ آپریشن کی کامیابی کو کم تر دکھایا جا سکے اور عوام کا حوصلہ توڑا جا سکے۔ وزیرِ دفاع نے اسی خاص اور شرارت آمیز بیانیہ کے جواب میں وہ بیان دیا تھا۔ اس لیے، ان کی باتیں اس وقت خطرناک حد تک پھیل رہی ایک غلط بات کا درست اور تناظر کے ساتھ جواب تھیں۔ وزارت نے کہا ہے کہ وزیرِ دفاع کی تقریر کو اس کے پورے اور صحیح تناظر میں سمجھنا بھی ضروری ہے۔ پارلیمنٹ میں ان کا بیان پوری طرح سے آپریشن سندور' کی شاندار کامیابی کا فخر سے بھرپور اور صحیح احوال تھا۔ یہ ایک ایسا آپریشن تھا جس میں ہندستانی دفاعی افواج نے بے مثال درستگی، عزم اور فوجی پیشہ ورانہ مہارت کا مظاہرہ کیا۔ آپریشن کے دوران، 100 سے زیادہ دہشت گردوں اور پاکستانی فوجیوں کو ہلاک کیا گیا، ساتھ ہی پاکستانی ایئربیس اور لائن آف کنٹرول (ایل او سی) پر تعینات ان کے بنیادی ڈھانچے کو بھاری نقصان پہنچایا گیا۔ یہ تقریر ہندستانی دفاعی افواج کے حوصلے اور صلاحیت کے لیے ایک موزوں خراجِ تحسین تھی، اور ان لوگوں کے لیے ایک واضح پیغام تھا جو ہندستان کا نقصان چاہتے ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیرِ دفاع اور حکومتِ ہند ہندستانی دفاعی افواج کے ہر رکن کے تئیں احترام، شکرگزاری اور عقیدت کا جذبہ رکھتے ہیں، اور سب سے بڑھ کر، ان لوگوں کے تئیں جنہوں نے ملک کے دفاع میں اپنی جانیں قربان کر دیں۔ ان کی قربانی مادرِ وطن کی خدمت کی اعلیٰ ترین شکل ہے، اور اسے ہمیشہ اس احترام، فخر اور سنجیدگی کے ساتھ یاد کیا جائے گا جس کے وہ حقدار ہیں۔ حکومت نے ان کی عظیم قربانی کو عزت دیتے ہوئے یہ یقینی بنایا ہے کہ ان کے نام نیشنل وار میموریل' کی دیواروں پر کندہ کیے جائیں۔ حکومت نے ان بہادروں کے خاندانوں اور ان کے زیرِ کفالت افراد کو تعلیم، صحت اور دیگر سہولیات میں رعایتیں دینے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے ہیں۔

غزہ کی صورتحال پر حکومت کی خاموشی حیران کن ہے: سونیا گاندھی

اس معاملے میں ہندستان مسلسل اپنے اسٹریٹجک دائرۂ اثر سے کھسکتا جا رہا ہے

نئی دہلی، 27 جون (یو این آئی) کانگریس پارلیمانی پارٹی کی چیئرپرسن سونیا گاندھی نے کہا ہے کہ غزہ پر ہونے والے حملوں کے خلاف پوری دنیا مسلسل آواز اٹھا رہی ہے، لیکن حکومت ہند اس معاملے پر خاموش ہے، جو حیران کن ہے۔ ہفتہ کو ایک انگریزی روزنامے میں اس موضوع پر شائع ہونے والے محترمہ گاندھی کے مضمون کی حمایت کرتے ہوئے کانگریس صدر ملیکارجن کھرگے اور لوک سبھا میں قائد حزبِ اختلاف راہل گاندھی نے کہا کہ موجودہ حکومت کی خارجہ پالیسی نے ہندستان کو اپنے روایتی شراکت داروں، فلسطین، ایران اور مغربی ایشیا کے ممالک سے دور کر دیا ہے اور ملک عالمی رائے عامہ سے بھی بتدریج الگ تھلگ ہوتا جا رہا ہے۔ ملیکارجن کھرگے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ایکس' پر لکھا کہ محترمہ گاندھی کا مضمون مودی حکومت کی خاموشی اور غیر فعالیت پر سنگین سوالات کھڑے کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلسطینی بھائیوں، بہنوں، خصوصاً بچوں پر ہونے والے حملوں کے دوران ہندستان کی خاموشی نہ اخلاقی طور پر درست ہے اور نہ ہی منطقی۔ ہمارا قومی جذبہ فلسطینی عوام کے ساتھ کھڑے ہونے کا مطالبہ کرتا ہے، جب کہ قومی مفاد بھی یہی توقع کرتا ہے کہ ہندستان غزہ میں اسرائیلی کارروائیوں اور مغربی کنارے میں لاکھوں فلسطینی خاندانوں کی بے دخلی کے خلاف ابھرنے والی عالمی رائے عامہ کے مطابق اپنا

واضح موقف اختیار کرے۔ راہل گاندھی نے بھی محترمہ گاندھی کے مضمون کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ اس معاملے میں ہندستان مسلسل اپنے اسٹریٹجک دائرۂ اثر سے کھسکتا جا رہا ہے، جبکہ دنیا کا ایک بڑا حصہ اس مسئلے پر اسرائیل سے فاصلہ اختیار کر رہا ہے۔

دہلی میں ایک کروڑ روپے کے موبائل کے ساتھ 10 ملزمان گرفتار

نئی دہلی، 27 جون (ایجنسیز) روہنی ضلع دہلی پولیس کی خصوصی ٹیم نے ہفتہ کو چوری اور چھینے گئے موبائل فون کی اسمگلنگ کرنے والے ایک بڑے بین ریاستی اور بین الاقوامی گینگ کا پردہ فاش کیا ہے اور اس سلسلے میں دو کوریئر آپریٹروں سمیت 10 لوگوں کو گرفتار کیا گیا ہے اور تقریباً ایک کروڑ روپے کی مالیت کے 325 مہنگے موبائل فون برآمد کیے گئے ہیں۔ پولیس کے مطابق، جانچ سے پتہ چلا کہ یہ گینگ چوری کے موبائل فون کو دہلی سے کولکتہ، مالدا اور مرشد آباد کے راستے بنگلہ دیش بھیجتا تھا، جبکہ ایک اور نیٹ ورک ان ڈیوائسز کو اتر پردیش کے راستے نیپال بھیجتا تھا۔ پولیس نے بتایا کہ گزشتہ چند مہینوں میں روہنی میں موبائل چوری اور چھیننے کے معاملات میں اضافے کے باوجود برآمدگی کی شرح غیر معمولی طور پر کم رہی۔ تکنیکی تجزیے سے پتہ چلا کہ چوری ہوئے زیادہ تر فون ہندستانی موبائل نیٹ ورک پر کبھی دوبارہ چالو نہیں کیے گئے، جس سے ایک منظم سرحد پار گینگ کے ملوث ہونے کا اشارہ ملتا ہے۔ جانچ کے دوران، پولیس نے تقریباً 200 مجرموں کے ریکارڈ کی جانچ کی، سیکڑوں عادی چوروں، جھپٹ ماروں اور چوری کا سامان خریدنے والوں کی پروفائل بنائی اور پورے نیٹ ورک کا پردہ فاش کرنے کے لیے ڈیجیٹل نگرانی، ہیومن انٹیلی جنس، کوریئر ریکارڈ، فیلڈ ویریفکیشن اور تکنیکی تجزیے کا استعمال کیا۔

مدھیہ پردیش میں نوجوان نے بیوی اور دو بیٹوں

کو قتل کرنے کے بعد ٹرین کے آگے کود کر خودکشی کر لی

مرینا، 27 جون (یو این آئی) مدھیہ پردیش کے ضلع مرینا کے ماتا بسیا تھانہ علاقے کے کشن پور گاؤں میں ایک نوجوان نے مبینہ طور پر اپنی بیوی اور دو کمسن بیٹوں کو کلہاڑی سے قتل کرنے کے بعد ٹرین کے سامنے کود کر خودکشی کر لی۔ پولیس کے مطابق یہ واقعہ جمعہ کی دیر رات پیش آیا۔ ہفتہ کی صبح جب گھر کا دروازہ نہ کھلا تو پڑوسیوں نے باؤنڈری وال کے اوپر سے جھانک کر دیکھا۔ گھر کے صحن میں خاتون اور دونوں بچوں کی لاشیں پڑی تھیں، جس کے بعد پولیس کو اطلاع دی گئی۔ متوفیوں کی شناخت روبنا (32)، آرو (8) اور دیو (5) کے طور پر ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق ملزم بلرام سنگھ کشواہ (35) نے واردات انجام دینے کے بعد شکارپور ریلوے پھاٹک پر ٹرین کے سامنے کود کر خودکشی کر لی۔ اطلاع ملنے پر پولیس اور فرانزک ٹیم موقع پر پہنچی، جائے وقوعہ کا معائنہ کیا اور شواہد جمع کیے۔ پولیس نے چاروں لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس (ہیڈکوارٹر) وجے سنگھ بھدوریا نے بتایا کہ قتل اور خودکشی کی وجوہات کا ابھی تک پتہ نہیں چل سکا ہے۔ پولیس تمام پہلوؤں کو مدنظر رکھتے ہوئے معاملے کی تفتیش کر رہی ہے۔

پنے کیپٹن اگروال قتل کیس: آخر کیوں جان لیوا بن رہے

ہیں محبت کے رشتے؟ ماہر نے بتائیں نفسیاتی وجوہات

جالندھر، 27 جون (ایجنسیز) مہاراشٹر کے پونے کے سرخیوں میں رہنے والے کیپٹن اگروال قتل کیس کے بعد محبت کے رشتوں میں بڑھتے پُرتشدد جرائم پر اٹھ رہے سنگین سوالات کے درمیان قومی ذہنی صحت پروگرام کی مشیر اور آفات ذہنی صحت کی ماہر ڈاکٹر نریش پوروہت کا کہنا ہے کہ ایسے معاملات کی جڑ صرف محبت نہیں، بلکہ سماجی دباؤ، عدم تحفظ، مسترد کیے جانے کا خوف، دوہری زندگی اور جذباتی عدم استحکام جیسی پیچیدہ ذہنی کیفیات ہوتی ہیں۔ مسٹر پوروہت نے بتایا کہ حالیہ برسوں میں راجا رگھوونشی قتل کیس، میرٹھ کے مشہور نیلے ڈرم قتل کیس اور اب پونے کے کیپٹن اگروال قتل کیس جیسے معاملات نے یہ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے کہ رشتہ ختم کرنے کے بجائے کچھ لوگ جرم کا راستہ کیوں چن لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہندوستانی معاشرے میں رشتوں اور شادی کو لے کر سماجی توقعات بے حد مضبوط ہیں۔ کئی بار لوگ رشتہ ٹوٹنے یا منگنی ختم ہونے کو اپنی سماجی ساکھ سے جوڑ لیتے ہیں۔ ایسے میں کچھ لوگ سچ قبول کرنے یا الگ ہونے کے بجائے جھوٹ اور تشدد کا راستہ چن لیتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہر رشتہ کامیاب نہیں ہوتا اور ہر محبت کی کہانی شادی تک نہیں پہنچتی، لیکن کسی بھی رشتے کا انجام تشدد یا قتل کا جواز نہیں بن سکتا۔ انہوں نے لوگوں سے اپیل کی کہ رشتوں میں ایماندارانہ گفتگو برقرار رکھیں اور ذہنی تناؤ کی صورت میں ماہرین سے مشورہ لینے میں نہ ہچکچائیں۔

سرحد پار ہتھیاروں کی اسمگلنگ نیٹ ورک کا پردہ فاش، چار گرفتار

10 جدید ترین غیر ملکی پستول، نو کارتوس اور دو موٹر سائیکلیں برآمد

امرتسر، 27 جون (ایجنسیز) پنجاب امرتسر کمشنریٹ پولیس نے سرحد پار سے چلائے جانے والے غیر قانونی ہتھیاروں کی اسمگلنگ نیٹ ورک کا پردہ فاش کرتے ہوئے چار ملزمان کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے 10 جدید ترین غیر ملکی پستول، نو کارتوس اور دو موٹر سائیکلیں برآمد کی ہیں۔ پولیس ڈائریکٹر جنرل گورو یادو نے ہفتہ کو بتایا کہ گرفتار ملزمان کی شناخت امرتسر کے گاؤں مہاوا کے رہائشی روی سنگھ (33) اور شرن بیر سنگھ عرف سنی (31) اور فیروز پور کے گاؤں نہالا کلچا کے رہائشی مہرپریت سنگھ عرف منو (21) اور گاؤں فتح والا ہتھر کے رہائشی چپل سنگھ (22) کے طور پر ہوئی ہے۔ برآمد شدہ ہتھیاروں میں چین کے بنے ہوئے تین 30. بور پستول، آسٹریا کا بنا ہوا ایک 9 ایم ایم گلاک، ایک 9 ایم ایم پستول، پانچ 30. بور پستول اور نو زندہ کارتوس شامل ہیں۔ پولیس ڈائریکٹر جنرل نے بتایا کہ ابتدائی جانچ میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ملزمان بیرون ملک بیٹھے ایک اسمگلر کی ہدایت پر سرحد پار سے غیر قانونی ہتھیاروں کی کھیپ حاصل کرتے تھے اور انہیں آگے مجرمانہ عناصر تک پہنچاتے تھے۔ پورے نیٹ ورک کے دیگر اراکین اور سپلائی چین کا پتہ لگانے کے لیے جانچ جاری ہے۔ امرتسر کے پولیس کمشنر گرپریت سنگھ بھلر نے بتایا کہ انٹیلی جنس معلومات کی بنیاد پر پہلے روی سنگھ اور شرن بیر سنگھ کو گرفتار کیا گیا، جن کے پاس سے تین پستول برآمد ہوئے۔ پوچھ گچھ کے دوران ان کی نشان دہی پر دو اور پستول برآمد کیے گئے۔ اس کے بعد پولیس نے مہرپریت سنگھ عرف منو اور چپل سنگھ کو گرفتار کر کے ان کے قبضے سے تین پستول برآمد کیے۔ دونوں کی نشان دہی پر دو اور پستول برآمد ہونے کے بعد پورے غیر قانونی ہتھیاروں کے نیٹ ورک کا انکشاف ہوا۔ جانچ میں یہ بھی سامنے آیا ہے کہ چاروں ملزمان بین الاقوامی سرحد سے متصل گاؤں کے رہنے والے ہیں، جس سے سرحد پار ہتھیاروں کی اسمگلنگ میں ان کے ملوث ہونے اور رسائی کی تصدیق ہوتی ہے۔ پولیس ریکارڈ کے مطابق روی سنگھ اور شرن بیر سنگھ پہلے ہی اقدامِ قتل اور آرمز ایکٹ کے مقدمات میں نامزد ہیں۔ اس سلسلے میں امرتسر کے چھرٹا تھانہ اور مقبول پورہ تھانہ میں آرمز ایکٹ کی مختلف دفعات کے تحت دو الگ الگ ایف آئی آر درج کی گئی ہیں۔ پولیس پورے نیٹ ورک کے غیر ملکی اور مقامی رابطوں کی جانچ کر رہی ہے۔

اسرو نے انسانی خلائی پرواز کے مشن کو آگے بڑھایا پہلی بغیر عملے کے گگنیان کی پرواز ٹریک پر ہے۔اسرو چیف

بنگلورو/ 27 جون (ایم این این) ایئر فورس ایسوسی ایشن، کرناٹک برانچ کے زیر اہتمام ایچ اے ایل مینجمنٹ اکیڈمی میں 17ویں ایئر چیف مارشل ایل ایم کترے میموریل لیکچر دیتے ہوئے، بھارتی خلائی ایجنسی اسرو کے چیئرمین وی نارائنن نے خلائی ٹیکنالوجی میں ہندوستان کی پیشرفت اور 2035 تک ہندوستانی خلائی اسٹیشن کے قیام اور 2040 تک ہندوستانی خلاباز کو چاند پر اتارنے کی سمت اس کے روڈ میپ کا خاکہ پیش کیا۔ نارائنن نے کہا، "ہم نے ایک کرائیوجینک راکٹ انجن تیار کیا ہے، وہ ٹیکنالوجی جس سے ہندوستان کو انکار کیا گیا تھا۔ انہوں نے وضاحت کی کہ ہندوستان نے تین کرائیوجینک پروپلشن سسٹم تیار کر کے اور اس عمل میں متعدد عالمی ریکارڈ قائم کر کے ٹیکنالوجی کے انکار کو تکنیکی قیادت میں تبدیل کر دیا ہے۔ نارائنن نے کہا کہ ہندوستان کے عملے کے ساتھ خلائی پرواز کے ساتھ آگے بڑھنے سے پہلے پہلا غیر عملہ گگنیان مشن فوری توجہ کا مرکز تھا۔ انہوں نے لیکچر کے دوران کہا، "اب ہم اس سال کے پہلے بغیر عملے کے مشن پر کام کر رہے ہیں۔ پھر ایک بار جب ہم نتیجہ کا جائزہ لیں گے، تو ہم عملے کے مشن پر واپس آئیں گے۔ انہوں نے کہا کہ چندریان 4 ہندوستان کا پہلا چاند کے نمونے کی واپسی کا مشن ہوگا، جب کہ چندریان 5، جاپان کے ساتھ مشترکہ طور پر شروع کیا جائے گا، 25 کلوگرام روور اور چندریان 3 کی 14 دن کی آپریشنل لائف کے مقابلے میں، تقریباً 100 دنوں تک کام کرنے کے قابل 350 کلوگرام روور تعینات کرے گا۔ خلائی ٹکنالوجی میں ہندوستان کے عروج پر روشنی ڈالتے ہوئے، نارائنن نے کہا کہ ملک نے 1963 میں تحفے میں دیے گئے سات کلوگرام ساؤنڈنگ راکٹ لانچ کرنے سے لے کر دنیا کی کچھ جدید ترین لانچ گاڑیاں اور خلائی جہاز بنانے کے لیے ترقی کی ہے۔

خام تیل کی قیمتیں 10 فیصد تک کم، عالمی منڈی میں بڑی گراوٹ

نیویارک/ ۲۷جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) جمعے کے روز کاروبار کے اختتام پر تیل کی قیمتوں میں تقریباً 4 فیصد کمی دیکھی گئی، جس کے باعث ہفت وار بنیادوں پر اسے نمایاں نقصان کا سامنا کرنا پڑا۔ رسد سے متعلق خدشات میں کمی کے بعد یہ گراوٹ سامنے آئی، کیونکہ آبنائے ہرمز میں پھنسے ہوئے مزید تیل بردار جہازوں کی روانگی شروع ہو گئی، اگرچہ سلطنتِ عمان کے قریب ایک مال بردار جہاز کو نشانہ بنایا گیا تھا۔ برینٹ خام تیل کے مستقبل کے معاہدے 3اعشاریہ 27 ڈالر (4اعشاریہ 34 فیصد) کمی کے بعد 71اعشاریہ 99 ڈالر فی بیرل پر بند ہوئے، جبکہ امریکی ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ (WTI) خام تیل 2اعشاریہ 69 ڈالر (3اعشاریہ 74 فیصد) کمی کے بعد 69اعشاریہ 23 ڈالر فی بیرل پر آ گیا۔ گزشتہ جمعرات کی بندش کے بعد سے برینٹ خام تیل میں مجموعی طور پر 10اعشاریہ 86 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی، جبکہ ویسٹ ٹیکساس انٹرمیڈیٹ میں ہفتہ وار بنیادوں پر

9اعشاریہ 62 فیصد کمی دیکھی گئی۔ گزشتہ جمعے کو مارکیٹ سرکاری تعطیل کے باعث بند رہی۔ برایس فیوچرز گروپ کے سینئر تجزیہ کار فل فلین نے کہا ہے کہ یہ تاثر بڑھ رہا ہے کہ تیل کی ترسیل آبنائے ہرمز سے مسلسل جاری رہے گی۔ ان کے مطابق 60روزہ جنگ بندی کے معاہدے سے قبل مارکیٹ میں یہ خدشہ موجود تھا کہ رسد طلب کو پورا نہیں کر سکے گی، تاہم اب یہ خدشات کمزور پڑتے جا رہے ہیں۔ پی وی ایم (PVM) کے تجزیہ کار تاس فارگا نے کہا کہ موجودہ رجحان یہی ظاہر کرتا ہے کہ جلد ہی رسد میں اضافی تیل کی صورتحال پیدا ہو سکتی ہے۔ فلین نے مزید کہا: ہم تیل کی بڑی مقدار میں فراہمی دیکھیں گے اور میرا خیال ہے کہ مصنوعات کی ایک بہت بڑی یلغار سامنے آئے گی۔ لندن اسٹاک ایکسچینج گروپ (LSEG) کے شپنگ ڈیٹا کے مطابق سعودی آئل کمپنی آرامکو نے جمعے کے روز خلیج میں واقع راس تنورہ بندرگاہ سے تیل کی لوڈنگ دوبارہ شروع کر دی، جو تقریباً چار ماہ کی معطلی کے بعد بحال ہوئی ہے۔ اعداد و شمار کے مطابق سعودی شپنگ کمپنی بحری کے دو بڑے خام تیل بردار جہاز بھی راس تنورہ میں تیل کی لوڈنگ کے دوران دیکھے گئے۔ ان میں سے ہر جہاز کی گنجائش تقریباً 20 لاکھ بیرل خام تیل ہے۔ اسپارٹا کموڈیٹیز کی سینئر آئل مارکیٹ تجزیہ کار جون جوہ نے کہا کہ مارکیٹ میں عمومی فروخت کا رجحان ہے کیونکہ آبنائے ہرمز سے بڑھتی ہوئی ترسیلات پر ردعمل سامنے آ رہا ہے، جبکہ چین کی جانب سے ابھی تک خام تیل کی طلب میں اضافہ نہیں ہوا۔

شہزادہ جارج کا والد ولیم کے نقشِ قدم پر چلنے کا فیصلہ کرلیا

لندن، 27 جون (یو این آئی) برطانوی شہزادہ ولیم اور شہزادی کیٹ کی طویل مشاورت کے بعد برطانیہ کے مستقبل کے بادشاہ شہزادہ جارج کے لیے معروف تعلیمی ادارے کا انتخاب کر لیا گیا۔ برطانوی شاہی خاندان نے تصدیق کی ہے کہ شہزادہ جارج رواں سال ستمبر سے برطانیہ کے ممتاز تعلیمی ادارے ایٹن کالج میں اپنی ثانوی تعلیم کا آغاز کریں گے، جس کے ساتھ ہی ان کی تعلیمی زندگی کے اگلے مرحلے سے متعلق کئی برسوں سے جاری قیاس آرائیوں کا خاتمہ ہو گیا ہے۔ شاہی محل کینسنگٹن پیلس کے جاری اعلامیے کے مطابق شہزادہ ولیم اور شہزادی کیٹ نے طویل غور و خوض اور مختلف تعلیمی اداروں کا جائزہ لینے کے بعد ایٹن کالج کا انتخاب کیا۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اس فیصلے سے قبل دونوں نے مارلبرو کالج سمیت دیگر اداروں کا بھی معائنہ کیا اور شریکِ تعلیم نظام والے اسکولوں پر بھی غور کیا گیا۔ خاندانی ذرائع کے مطابق 12 سالہ شہزادہ جارج شروع ہی سے اپنے والد کے نقشِ قدم پر چلنے کے خواہش مند تھے۔ شہزادہ ولیم خود 1995 سے 2000 تک ایٹن کالج میں زیرِ تعلیم رہے تھے اور انہوں نے وہاں گزارے گئے وقت کو اپنی زندگی کا اہم اور مثبت مرحلہ قرار دیا تھا۔ 1440 میں قائم ہونے والا ایٹن کالج برطانیہ کے قدیم ترین اور باوقار تعلیمی اداروں میں شمار ہوتا ہے۔ یہ ادارہ متعدد وزرائے اعظم، سیاست دانوں اور شاہی شخصیات کو تعلیم دے چکا ہے۔ ماہرین کے مطابق یہ ادارہ قیادت، نظم و ضبط اور اعلیٰ تعلیمی معیار کے لیے دنیا بھر میں شہرت رکھتا ہے۔ تعلیمی ماہرین کا کہنا ہے کہ ایٹن کالج شہزادہ جارج کو مستقبل میں شاہی ذمہ داریاں سنبھالنے کے لیے ضروری علمی اور عملی تربیت فراہم کرے گا۔ اس ادارے کا محلِ وقوع بھی شاہی خاندان کے موجودہ گھر کے قریب ہے، جس کے باعث خاندان کے لیے رابطہ برقرار رکھنا نسبتاً آسان ہوگا۔ شہزادہ جارج جو 22 جولائی کو اپنی 13ویں سالگرہ منائیں گے، ایٹن کالج میں داخلے کے لیے دیگر طلبہ کی طرح معمول کے انتخابی اور درخواست کے مراحل سے گزرے ہیں اور انہیں کوئی خصوصی رعایت نہیں دی گئی۔ اطلاعات کے مطابق موسمِ گرما کی تعطیلات کے دوران ویلز خاندان نورفوک میں وقت گزارے گا، جس کے بعد شہزادہ جارج اپنی نئی تعلیمی زندگی کا آغاز کریں گے۔ وہ اپنے والد شہزادہ ولیم کے بعد ایٹن کالج میں داخل ہونے والے دوسرے مستقبل کے برطانوی بادشاہ ہوں گے۔

جارجیا، پارلیمنٹ میں اراکین نے ایک دوسرے پر مکوں کی بارش کردی

تبلیسی، 27 جون (یو این آئی) جارجیا کی پارلیمنٹ میں سوال و جواب کے سیشن میں اراکین نے ایک دوسرے پر مکوں کی بارش کر دی۔ وزیرِ اعظم اراکلی کوباکھدزے نے سالانہ رپورٹ پیش کی تھی جس پر سوال و جواب کا سیشن جاری تھا۔ اس دوران اراکین نے ایک دوسرے پر تنقید کی جو جھگڑے میں بدل گئی۔ جھگڑے کے باعث پارلیمنٹ کی کارروائی معطل کرنا پڑ گئی۔

مژھل میں جدید طرز پر تعمیر شدہ چنار یوتھ اینڈ ویمن ایمپاورمنٹ سینٹر کا افتتاح، نوجوانوں اور خواتین کو بااختیار بنانے کی جانب اہم پیش رفت

پیرزادہ سعید/ پیرزادہ زبیر

کپواڑہ: ضلع کپواڑہ کے سرحدی علاقے مژھل میں جدید خطوط پر تزئین و آرائش کے بعد چنار یوتھ اینڈ ویمن ایمپاورمنٹ سینٹر کا 26 جون 2026 کو باقاعدہ افتتاح کیا گیا۔ یہ مرکز سرحدی دیہات کے عوام، بالخصوص نوجوانوں اور خواتین کی فلاح و بہبود اور بااختیار بنانے کی جانب ایک اہم سنگِ میل تصور کیا جا رہا ہے۔ یہ منصوبہ بھارتی فوج کی ایک اہم کاوش ہے، جبکہ مرکز کی دو عمارتوں کی تعمیر و ترقی روٹری کلب آف بمبئی سینٹرل کے مالی تعاون سے ممکن ہوئی۔ مزید برآں، بھارتی فوج نے انڈین انسٹی ٹیوٹ آف کارپٹ ٹیکنالوجی کے اشتراک سے ایک جدید کارپٹ ویونگ ٹریننگ لیب بھی قائم کی ہے، جس کا مقصد روایتی قالین بافی کے ہنر کو فروغ دینا اور محفوظ رکھنا ہے۔ تفصیلات کے مطابق تزئین و آرائش کے بعد یہ مرکز جدید سہولیات سے آراستہ کیا گیا ہے، جن میں ڈیٹا اینالیٹکس لیب نمایاں ہے، جہاں بیک وقت 24 نوجوانوں کو تربیت فراہم کی جا سکتی ہے۔ اس لیب کا مقصد ڈیجیٹل انڈیا مہم کے تحت نوجوانوں کے لیے روزگار کے بہتر مواقع پیدا کرنا ہے۔ نمائندے نے کپوارہ سے تفصیلات فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ یہ مرکز میں قائم کارپٹ ویونگ لیب روایتی دستکاری کو فروغ دینے کے ساتھ ساتھ مقامی ہنرمندوں کو جدید تربیت فراہم کرے گی، جبکہ خواتین کی معاشی خودمختاری کے لیے سلائی اور کڑھائی (اسٹچنگ اینڈ ٹیلرنگ) لیب بھی قائم کی گئی ہے۔ نوجوانوں میں جدت اور تعلیم کے فروغ کے لیے مرکز میں ایک انکیوبیشن لیب بھی قائم کی گئی ہے، جس میں

جدید لائبریری، اسمارٹ کلاس روم اور انٹرنیٹ جیسی سہولیات دستیاب ہیں تاکہ طلبہ اور نوجوان جدید علوم اور ڈیجیٹل وسائل سے مستفید ہو سکیں۔ اس کے علاوہ بچوں کی جسمانی و ذہنی نشوونما کے لیے ایک منی پلے ایریا بھی تعمیر کیا گیا ہے، جس سے یہ مرکز ہر عمر کے افراد کے لیے ایک جامع تربیتی و تعلیمی مرکز بن گیا ہے۔ افتتاحی تقریب کے دوران اعلان کیا گیا کہ مرکز میں نوجوانوں کے لیے ڈیٹا اینالیٹکس، پیپر ماشے، فوڈ کرافٹ انسٹی ٹیوٹ (جموں) کے مختلف کورسز جبکہ خواتین کے لیے قالین بافی، سلائی و کڑھائی کے تربیتی پروگرام منعقد کیے جائیں گے۔ بچوں کے لیے اسپوکن انگلش اور مختلف مضامین کی خصوصی کوچنگ کلاسز بھی شروع کی جائیں گی۔ توقع ظاہر کی جا رہی ہے کہ جدید سہولیات سے آراستہ یہ مرکز علاقے میں سماجی و معاشی ترقی کو نئی رفتار دے گا، روزگار کے مواقع پیدا کرے گا اور مقامی آبادی کو خودکفیل بنانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔ مقامی باشندوں، خصوصاً نوجوانوں نے بھارتی فوج اور دیگر معاون اداروں کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا کہ اس مرکز کے قیام سے ان کے خوابوں کو نئی اڑان ملی ہے اور انہیں ہنر سیکھ کر خود روزگار کے قابل بننے کا ایک بہترین موقع فراہم ہوا ہے۔

مشہور کار ساز کمپنی ووکس ویگن کا ایک لاکھ ملازمین نکالنے کا فیصلہ

برلن، 27 جون (یو این آئی) مشہور جرمن کار ساز کمپنی ووکس ویگن نے دنیا بھر سے ایک لاکھ ملازمین نکالنے کا فیصلہ کرتے ہوئے بڑے ڈاؤن سائزنگ منصوبے کی تیاری کر لی ہے۔ تفصیلات کے مطابق جرمنی کی مشہور زمانہ کار ساز کمپنی ووکس ویگن شدید مالی بحران کا شکار ہو گئی، جس کے بعد کمپنی نے دنیا بھر سے اپنے 1 لاکھ ملازمین کو برطرف کرنے کا حتمی فیصلہ کر لیا ہے۔ ووکس ویگن کے سی ای او اولیور بلوم نے کمپنی کی تاریخ کے اس سب سے بڑے ڈاؤن سائزنگ منصوبے کی تیاری کر لی ہے۔ جرمن میڈیا کی رپورٹ میں بتایا گیا کہ ووکس ویگن کو اس وقت شدید کاروباری خسارے اور عالمی مارکیٹ میں چینی کمپنیوں سے سخت مقابلے کا سامنا ہے، جس کی وجہ سے یہ تاریخی بحران پیدا ہوا۔ کمپنی نے اپنے ہی ملک جرمنی میں موجود 4 بڑے مینوفیکچرنگ پلانٹس کو مستقل طور پر بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے، جسے جرمن معیشت کے لیے ایک بڑا دھچکا قرار دیا جا رہا ہے۔ بدلتے ہوئے معاشی حالات کے پیشِ نظر کار ساز کمپنی نے آئندہ 5 سالوں کے دوران اپنے سرمایہ کاری بجٹ میں 15 فیصد کمی کا بھی فیصلہ کیا ہے۔ ملازمین کی بڑے پیمانے پر برطرفی کی خبریں اور خفیہ دستاویزات سامنے آنے پر ووکس ویگن کی اعلیٰ انتظامیہ نے براہِ راست تبصرہ کرنے سے تو انکار کر دیا ہے، تاہم کمپنی کے ترجمان کا کہنا ہے کہ مارکیٹ میں بقا کے لیے کمپنی کے ڈھانچے میں اتنی بڑی اور سخت تبدیلیاں اب ناگزیر ہو چکی ہیں۔ دوسری جانب جرمن لیبر یونینز نے ووکس ویگن انتظامیہ کے اس فیصلے کے خلاف اکٹھے ہونا شروع کر دیا ہے اور فیکٹریوں کی بندش سمیت ملازمین کی برطرفی کے اقدامات کی شدید مخالفت کا اعلان کیا ہے، جس سے آنے والے دنوں میں کمپنی اور ورکرز کے درمیان بڑا تنازع کھڑا ہونے کا خدشہ ہے۔

اردو کے ممتاز افسانہ نگار و شاعر ارمان شمسی کا بنگلہ دیش میں انتقال، ادبی دنیا سوگوار

ڈھاکہ، 27 جون (یو این آئی) اردو کے معروف افسانہ نگار، شاعر اور صاحبِ اسلوب ادیب ارمان شمسی کا گزشتہ دنوں ڈھاکہ (بنگلہ دیش) میں انتقال کر گئے۔ ان کے انتقال سے اردو افسانے کا ایک اہم باب اختتام پذیر ہو گیا۔ ان کی رحلت کی خبر سے ہندوستان، بنگلہ دیش اور دیگر ممالک کے ادبی حلقوں میں گہرے رنج و غم کی لہر دوڑ گئی۔ یہ اطلاع قریبی ذرائع نے دی ہے۔ ارمان شمسی 13 اگست 1943 کو اتر پردیش کے ضلع بریلی کے قصبہ آنولہ میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اردو افسانہ نگاری کو نئی فکری جہت عطا کی اور اپنی منفرد طرزِ بیان، عصری شعور، سماجی مسائل اور انسانی نفسیات کی گہری عکاسی کے باعث اردو ادب میں ممتاز مقام حاصل کیا۔ ان کی تحریروں میں زندگی کی تلخ حقیقتیں، انسانی رشتوں کی نزاکتیں اور معاشرتی تضادات نہایت مؤثر انداز میں نمایاں ہوتے ہیں۔ ارمان شمسی کے اب تک بارہ افسانوی مجموعے منظرِ عام پر آ چکے ہیں، جن میں ڈھلان سے ابھرنا (2006)، پیاسی ندیا (2009)، خواب ریزے (2009)، شناخت (2011)، چاند نگر (2012)، اشنائی کا کرب (2003، 2013)، کالی پری (2013)، ریشم کا جال (2014)، پرچھائیاں (2017) اور تیسری ہجرت (2024) خصوصی طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ان کے افسانے اردو ادب کے سنجیدہ قارئین میں بے حد مقبول رہے اور انہیں تنقیدی حلقوں میں بھی بھرپور پذیرائی حاصل ہوئی۔

Government of Jammu & Kashmir

OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER (R&B) DIVISION GANDERBAL

NOTICE INVITING TENDER e-FreshNIT No.24/EE/R&B/Divn/Gbl of 2026-27 under Endorsement No.:3563-68

Dated: 27-06-2026 For and behalf of the Lieutenant Governor, UT of J&K, e-tenders (In Single Cover) are being invited on a Percentage basis (as applicable) from approved and eligible Contractors registered with the J&K Government, CPWD, Railways, and other State/Central Governments for the following works:-

S. No.	Name of the Work	Adv. Cost (In Lacs)	Cost of Tender Document (In Rupees)	Earnest Money (In Rupees)	Time of Completion	Class of Contractor
01.	Upgradation of Inner links of Duderhama and Old Hospital road under C&T (Machine Mix laid with Paver).	19.13	800	38,260	30-Days	BEE/CEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
02.	Upgradation of Main road leading upto New District Hospital under C&T (Machine Mix laid with Paver).	19.27	800	38,540	30-Days	BEE/CEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
03.	Imp/Upg of Inner links Ward 3 and 4 Dobhipora under C&T (Machine Mix laid with Paver).	19.63	800	39,260	30-Days	BEE/CEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
04.	Imp/Upg of Inner Links of Arch under C&T (Machine Mix laid with Paver).	19.73	800	39,460	30-Days	BEE/CEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
05.	Imp/Upg of Arampora link road to H/o. Mohd Shafi Ganie under C&T (Machine Mix laid with Paver).	19.90	800	39,800	30-Days	BEE/CEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
06.	Macadamization of Warboni road from Anglo School to Al-Banat School, Upper Dar Mohalla, Baba Daryadeen Rangil Ganderbal under C&T (Machine Mix laid with Paver).	29.62	1100	59,240	30-Days	AAY/BEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
07.	Upgradation of Balance portion of road from Khalmulla to Jamia Masjid Khalmulla under C&T (Machine Mix laid with Paver).	38.05	1100	76,100	30-Days	AAY/BEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
08.	Imp/Upg of Link road from Girls M/S to H/o. M. Sultan Sofi Wanipora under C&T (Machine Mix laid with Paver).	38.67	1100	77,340	30-Days	AAY/BEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
09.	Macadamization of link road New Colony Harran under C&T (Machine Mix laid with Paver).	38.81	1100	77,620	30-Days	AAY/BEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
10.	Imp/Upg of Nunner road from Power Canal cement bridge Baba Wayil to Ward No. 7 H/o. Younis Khan under C&T (Machine Mix laid with Paver).	39.00	1100	78,000	30-Days	AAY/BEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
11.	Upgradation of Pandach Gulab Bagh road under C&T (Machine Mix laid with Paver).	39.37	1100	78,740	30-Days	AAY/BEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
12.	Upgradation of Main chowk Bakoora incl. link opposite to JK Bank Bakoora under C&T (Machine Mix laid with Paver).	39.68	1100	79,360	30-Days	AAY/BEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
13.	Upgradation of Bagoo Rampora Ganderbal under C&T (Machine Mix laid with Paver).	40.00	1100	80,000	30-Days	AAY/BEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
14.	Improvement/Upgradation of Batwina to Kharbagh road Incl. Darul Uloom link road b.w.o macadamization under C&T (Machine Mix laid with Paver).	58.25	1600	1,16,500	30-Days	AAY/BEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
15.	Improvement/Upgradation of Waskura to Wakura via Batwina main road b.w.o macadamization under C&T (Machine Mix laid with Paver).	58.25	1600	1,16,500	30-Days	AAY/BEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO
16.	Upgradation of various Link Road at Gadoora and Kujjar under C&T (Machine Mix laid with Paver).	39.06	1100	78,120	30-Days	AAY/BEE Class with HMPO or MoU with Registered HMPO

1. The bidding documents, which would include qualifying information, eligibility criteria, specifications/drawings, a bill of quantities (B.O.Q), a set of contract terms and conditions, and other details, can be viewed/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in on the dates listed below: -

1.	Date of Issue of Tender Notice	27-06-2026
2.	Period of Downloading of Bidding Documents	27-06-2026
3.	Bid Submission Start Date	27-06-2026 from 04:00 PM
4.	Bid Submission End Date	06-07-2026 upto 04:00 PM
5.	Date & Time of Opening of Technical Bids (Online)	07-07-2026 at 12:00 PM in the Office of PW(R&B) Division Ganderbal.

2. Bids must be accompanied by a Treasury Challan (dated between the bid submission start date and the Bid Submission End date) deposited in M.H. 0059 in the name of Executive Engineer R&B Division Ganderbal (tender inviting authority) as the cost of the tender document. (The name of the Work along with NIT No. and Serial No. must be written on the Treasury Challan). 3 At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Ganderbal (Dated between the bid submission start date and the Bid Submission End date).

4. The 1st lowest bidder has to produce an amount equal to 5% of Allotted Cost as performance security in shape of CDR/FDR/BG pledged to Executive Engineer R&B Division Ganderbal within 03 days before Fixation of contract and shall be released after completion of DLP and the 2% EMD shall be released in favour of successful bidder only after the receipt of 5% Performance Security.

5. Unbalanced Bid:-

As per the Circular Instructions of Finance Department Vide No. (Principal Secretary to Government Finance Department's circular issued under endorsement No: FD-Code/441/2021-02-158 Dated:- 08.08.2025), which is reproduced as:-

> Where the bid price is below 10% but not below 20% of the project cost put to bid, the additional performance guarantee/security percentage shall be Incremented by 0.1% for every percentage of bid price below 10% of the project cost put to bid starting at 11% with the additional bid performance guarantee being 0.1% and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

> Where the bid price is 20% or more below of the project cost put to bid, the additional performance guarantee percentage shall be Incremented by 0.2% for every percentage of bid price below 20% of the project cost put to bid in addition to 1% of the bid price and this additional performance guarantee percentage shall be applied on the bid price.

Sd/-
Executive Engineer
R&B Division Ganderbal

No.: 3563-68 Dated:- 27-06-2026
DIPK No:-2606-26 Dated 27-6-2026

GOVERNMENTOF(U.T)JAMMU&KASHMIR

Office Of The Executive Engineer Jal Shakti (PHE)Deptt. Ground Water Division Srinagar

Baghi-Ali-Mardan, Nowshara Srinagar.

E-mail:- hakeemmushtaq.75316@jk.gov.in Tel./FaxNo:-0194-2411285

Extension Notice 1st.

Subject: Annual Maintenance Contract for Solar Based Pumping Unit With Allied Accessories installed by the PHE Ground Water Division, Srinagar in Different Districts of Kashmir Valley.

Reference: 1. This office Re-Tender Corrigendum Notice 1st issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/2576-87, dated: 16-06-2026, Bearing Tender ID No. 2026_PHE_310539_2

2. This office e-NIT No. 16/JS-PHE/GWDS/Mech. of 2026-27, issued vide endorsement No: JS-PHE/GWDS/26-27/Camp/1680-90, dated: 19-05-2026, Bearing Tender ID No. 2026_PHE_310539_1.

Due to "POOR Response" for the above mentioned works advertised vide e-NIT No. and Tender ID No's under reference. Which was scheduled to be downloaded till 27-06-2026 Up-to 02:00 PM are extended as per the details given below: -

S.No.	Item	Fresh Date
1.	Period of submission of bids	07-07-2026 Up-to 02:00 PM
2.	Date of opening of tenders	08-07-2026 02:00 PM

NOTE: All other terms and conditions shall remain same as laid down in the aforesaid e-NIT issued vide above referred endstt: nos.

Sd/=
Executive Engineer
Jal Shakti (PHE) Deptt.
Ground Water Division Srinagar.

DIPK No:-2616-26 Dated 27-6-2026

COURT OF PRINCIPAL DISTRICT JUDGE, SRINAGAR
Present Mr. Haq Nawaz Zargar

Mehmooda
W/o Late Mohammad Yousuf Shah
R/o Astanpora Rawalpora Srinagar
(Petitioners)

V/s

1. Muntazir Hussain
S/o Late Mohammad Yousuf Shah
R/o Astanpora Rawalpora Srinagar
2. Public at Large
(Respondents)

In the matter of: Application for issuance of succession certificate in favour of the petitioner(s)

Notice to Public at Large

Whereas, the petitioners filed above titled petition before this court for issuance of succession certificate in favour of petitioner(s) in respect of an amount of Rs 532759/- as debits and securities in name of deceased namely Mohammad Yousuf Shah S/o Late Ghulam Qadir Shah R/o Astanpora Rawalpora Srinagar Who died on 28-03-2014.The petition is pending disposal before this court and the next date of hearing is fixed on 21-07-2026.

Public Notice is hereby issued informing all and sundry, through the medium of this notice proclamation that if anyone has any objection for issuance of succession certificate he/she /they shall appear before this court either personally or through counsel of any authorized agent and file objections on or before 21-07-2026 failing which the petition will be taken up and appropriate orders will be passed but same.

In case, the date fixed is declared as holiday, the matter shall be taken on the next working day. Given under my hand and seal of this court on 25-06-2026

Principal District Judge
Srinagar

ازدفتر نائب تحصیلدار سرکل کوٹھی باغ سرینگر

عنوان : کاغذات بردرخواست Farida بیوہ مرحوم محمد مقبول حکیم ساکنہ حب کدل بمراد حصول وارث جائز سرٹیفکیٹ بوجہ فوتگی شوہر بابت حصول Pension Purpose

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائلہ کا درخواست ہے کہ سائلہ کا شوہر مورخہ 05-12-2025 وفوت ہوا ہے اس نسبت سائلہ کو لیگل ہیئر رڈ پینڈنٹ سرٹیفکیٹ اولا درکار ہے۔ راقم نے اس ضمن میں متعلقہ پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کیا ہے قرار رپورٹ حلقہ کے مطابق متوفی نے بذیل پسماندگان بوقت مرگ چھوڑے ہیں۔

نام افراد کنبہ	عمر تقریبا	پیشہ	رشتہ ہمراہ
Tabish مقبول ولد محمد مقبول	سال	زیر تعلیم	پسر متوفی
تجمل مقبول ولد۔۔۔	سال	----	----
Dania مقبول دختر۔۔۔۔	سال	---	دختر متوفی
Farida بیوہ محمد مقبول	سال		بیوہ متوفی

اسکے علاوہ اور کوئی بھی وارث جائز موجود نہیں ہے۔ لہذا زیر بحث سرٹیفکیٹ بحق سائل اجرا کرنے میں اگر کسی بھی شخص یا اشخاص کو کوئی عذر یا اعتراض ہو تو اندر ایک ہفتہ دفتر ہذا میں پیش کریں۔ معیاد گزرنے کے بعد کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔

تحریر الصدر : نائب تحصیلدار کوٹھی باغ

بیادگارِ مرحوم پیرزادہ محمد یوسف قادری صاحب
آفاق سرینگر
Daily AFAAQ Srinagar
اتوار ۲۸ جون ۲۰۲۶ء بمطابق ۱۲ محرم الحرام ۱۴۴۸ھ

اقوال زریں

کردار درخت کی مانند اور شہرت اس کے سائے کی مانند ہے۔ ابراہم لنکن

دھوکہ دہی پر روک لگانے کی ضرورت

جموں وکشمیر میں گزشتہ برسوں سے رئیل اسٹیٹ کا شعبہ تیزی سے وسعت اختیار کر رہا ہے، لیکن اس کے ساتھ ہی اس شعبے میں دھوکہ دہی اور فراڈ کے واقعات بھی تشویشناک حد تک بڑھ گئے ہیں۔ حالیہ دنوں میں پولیس اور کرائم برانچ کی جانب سے متعدد بروکرز کے خلاف چارج شیٹ دائر کی گئی ہے جن پر الزام ہے کہ انہوں نے شہریوں کو کروڑوں روپے کے نقصان سے دوچار کیا۔ یہ رجحان پہلے زیادہ تر جموں میں دیکھا جاتا تھا، مگر اب کشمیر میں بھی ایسے واقعات کی تعداد بڑھ رہی ہے، جو ایک نئے سماجی بحران کی طرف اشارہ کرتا ہے۔

سب سے افسوسناک پہلو یہ ہے کہ کئی بروکرز نے ایک ہی زمین کو متعدد افراد کے نام فروخت کیا، جبکہ کچھ نے جعلی اسناد اور فرضی کاغذات فراہم کر کے لوگوں کی ساری زندگی کی جمع پونجی ہتھیالی۔ متاثرین میں زیادہ تر وہ عام شہری شامل ہیں جو اپنی محنت کی کمائی سے گھر بنانے کے خواب دیکھتے تھے، مگر دھوکے کی نذر ہو گئے۔

اگرچہ کرائم برانچ نے کئی بڑے گروہوں کے خلاف کارروائیاں کی ہیں اور بعض بروکرز کو گرفتار بھی کیا گیا ہے، تاہم یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ رئیل اسٹیٹ کے لیے کوئی جامع ضابطہ، ریگولیشن یا لائسنسنگ نظام موجود نہیں۔ اس خلا کا فائدہ اٹھا کر کئی نوسر باز خود کو ڈیلر یا دلال ظاہر کر کے شہریوں کو اپنے جال میں پھنسا لیتے ہیں۔ حکومتی سطح پر بروقت اور جامع نگرانی نہ ہونے کے سبب یہ دھندہ بے خوفی سے جاری ہے۔ اس کی کئی بنیادی وجوہات ہیں۔ سب سے اہم بروکرز کے لئے لائسنسنگ یا رجسٹریشن نظام کا فقدان ہے۔ کوئی بھی یہاں اراضی کی خرید وفروخت کا کام کر سکتا ہے زیادہ تر خریدار یہ نہیں جانتے کہ زمین خریدتے وقت کن دستاویزات کی تصدیق ضروری ہے۔ جعل ساز گروہ لالچ کے تحت جعلی فاردات اور پاور آف اٹارنی تک تیار کرواتے ہیں۔ متعدد معاملات بروقت سامنے نہیں آتے یا وہ معمولی تنازع سمجھ کر نظر انداز ہوتے ہیں۔

حکومت کو چاہیے کہ بروکرز کے لئے رجسٹریشن، اپولیس ویریفکیشن اور سالانہ تجدید لازمی کرے۔ بغیر لائسنس ایجنسی چلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے۔ اگرچہ ملک کے کئی صوبوں میں 'ریرا' مؤثر ہے، مگر جموں و کشمیر میں اس کی عملداری مزید مضبوط کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہر زمین و پراپرٹی ڈیل قانونی فریم ورک کے تحت ہو۔ جس کے ساتھ زمین کے ریکارڈ کو مکمل طور پر ڈیجیٹل اور عوامی رسائی کے قابل بنایا جائے۔ اگر ہر شہری آن لائن فاردات، نقشہ، ملکیتی حیثیت اور لین دین کی تاریخ چیک کر سکے تو جعلی دستاویزات کی گنجائش کم ہو جائے گی۔

سرکاری محکموں اور سول سوسائٹی کو چاہیے کہ عوام کو باخبر کریں کہ زمین خریدتے وقت کن مراحل کی تصدیق ضروری ہے، کن دستاویزات پر دھیان دینا چاہیے، اور دھوکہ دہی سے کیسے بچا جا سکتا ہے۔ ساتھ ہی عدالتی کارروائیوں کو تیز کیا جائے تاکہ متاثرین کو بروقت انصاف مل سکے اور مجرموں کو سخت سزائیں ملیں۔

رئیل اسٹیٹ فراڈ صرف مالی دھوکہ نہیں بلکہ سماجی بدعنوانی کی وہ شکل ہے جو عوام کے اعتماد، معاشی استحکام اور سماجی ڈھانچے کو کمزور کرتی ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ حکومت، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور شہری مل کر اس رجحان کے خلاف مضبوط بند باندھیں۔ ہر شہری محفوظ لین دین کا حق رکھتا ہے، اور اس حق کے تحفظ کے لئے فوری اصلاحات وقت کی ضرورت ہیں۔

رافیہ رسول مغموم کا ناول پہچان آنسو کی

تبصرہ نگار: رئیس احمد کمار
قاضی گنڈ کشمیر

رفیہ رسول مغموم اُن چند خواتین ادیباؤں میں شامل ہیں جنہوں نے فکشن کی دنیا میں نہایت قلیل مدت میں اپنی منفرد شناخت قائم کی ہے۔ بنیادی طور پر کارٹونسٹ اور صحافی ہونے کے باوجود انہوں نے ادب کے میدان میں قدم رکھ کر اردو دنیا میں ایک نمایاں مقام حاصل کیا ہے۔ سرینگر کے علاقے بچھوارہ، ڈلگیٹ سے تعلق رکھنے والی یہ باصلاحیت اور معروف ادیبہ ابتدا میں ڈاکٹر بننے کے خواب دیکھتی تھیں، مگر قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ آج وہ ایک کامیاب کارٹونسٹ، صحافی اور ادیبہ کی حیثیت سے جانی جاتی ہیں۔ پہچان آنسو کی ان کی پہلی ادبی کاوش ہے۔ 96 صفحات پر مشتمل یہ ناول ایک خوبصورت اور فکر انگیز تخلیق ہے جسے انہوں نے کینسر کے باعث دنیا سے رخصت ہونے والے افراد اور اپنے مرحوم والد کے نام منسوب کیا ہے۔ اس کتاب کی اشاعت میں جموں وکشمیر کلچرل اکیڈمی کا مالی تعاون بھی شامل رہا ہے۔ حرفِ چند کے عنوان سے معروف ادیب ڈاکٹر فرید پربتی نے ناول کا تعارف پیش کرتے ہوئے لکھا ہے کہ اس کی زبان عصرِ حاضر کے ناولوں کی طرح سادہ، رواں اور دلکش ہے۔ کتاب کے ایک صفحے پر مصنفہ نے اپنے والدِ محترم کو مؤثر اور پُرخلوص الفاظ میں خراجِ عقیدت پیش کیا ہے۔

اپنے بارے میں کے عنوان کے تحت مصنفہ نے اپنے تعلیمی سفر اور عملی زندگی کے مختلف مراحل کا ذکر کیا ہے۔ وہ بیان کرتی ہیں کہ کس طرح ایک ڈاکٹر بننے کی خواہش کے باوجود حالات نے انہیں پہلے کارٹون سازی، پھر صحافت اور بالآخر ادب کی دنیا کی جانب راغب کیا، جہاں انہوں نے اپنی تخلیقی صلاحیتوں کا بھرپور اظہار کیا۔ کائنات اور غزالہ دو سہیلیاں تھیں جو ہم جماعت ہونے کے ساتھ ساتھ اسکول سے لیکر کالج تک اکٹھے پڑھتی رہیں۔ غزالہ ناز ونمائش سے پالی گئی تھی، اس لیے اس کے طرزِ عمل ہی الگ تھے۔ وہ مغرور تھی مگر خوبصورت اور حسن سے مالا مال تھی۔ کالج کا ہر لڑکا اس کے قریب آنا چاہتا تھا مگر وہ کسی کو بھی لفٹ نہیں دیتی تھی۔ وہ پورے کالج میں مشہور تھی کائنات ایک سلجھی ہوئی لڑکی تھی۔ اس کے والدین ایک سڑک حادثے میں چل بسے تھے اس لیے اس کی پرورش اس کے ماموں نے کی تھی۔ یتیم ہونے کی وجہ سے ہمدردی اور غمگساری کا جذبہ اس کے دل میں کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ وہ ایک ڈاکٹر بننا چاہتی تھی۔ ایک قریبی دوست ہونے کے ناطے کائنات نے غزالہ کو سمجھانے کی انتھک کوشش کی، مگر اس کے سامنے اس کی باتیں ایک نہ چلیں اور وہ اپنا رویہ بدلنے کے لیے کبھی راضی نہ ہوئی۔

سلیم دونوں دوستوں سے ایک سال سینئر تھا۔ وہ ذہین، سلجھا ہوا اور محنتی لڑکا تھا۔ سلیم کو غزالہ کی ہر ادا پسند تھی اور وہ اسے دل سے بہت چاہتا تھا۔ وہ چاہتا تھا کہ غزالہ اس کی زندگی میں آئے تاکہ اس کے سارے ارمان پورے ہوں۔ مگر غزالہ اسے بھی کبھی لفٹ نہیں دیتی تھی۔ اس نے غزالہ کو اس بارے میں کبھی باور کروایا نہیں تھا۔

ایک دن سلیم نے دونوں سہیلیوں کو کافی ہاؤس میں آنے کے لیے کہا۔ غزالہ انکار کرنا چاہتی تھی مگر کائنات نے ہاں کر دی تو وہ خاموش ہی رہ گئی۔ کافی ہاؤس میں سلیم نے اپنے دل کی بات آخر کہہ ہی ڈالی کہ وہ غزالہ کو بے حد چاہتا ہے اور اسے اپنی زندگی کا حصہ بنانا چاہتا ہے۔ مگر غزالہ نے یہ کہہ کر سلیم کے ہوش اُڑا دیے کہ "یہ کہنے سے پہلے اپنی اوقات دیکھ لی ہوتیں۔ دوبارہ ایسی حماقت نہ کرنا۔" کافی ہاؤس سے نکلتے ہوئے بھی اس نے اس پر حقارت بھری نظر ڈالی۔ امتحانات ختم ہونے کے بعد جب سلیم نے ہوسٹل میں کائنات سے دوبارہ ملاقات کی تو کائنات نے اسے نہایت سنجیدگی سے سمجھایا کہ وہ غزالہ کو بھول کر اپنی زندگی پر توجہ دے، کیونکہ یک طرفہ محبت انسان کو اندر ہی اندر کھوکھلا کر دیتی ہے۔ مگر سلیم کے دل میں غزالہ کی محبت اس قدر رچ بس چکی تھی کہ اس کی بے اعتنائی اور تلخ رویے کے باوجود وہ اسے اپنی زندگی کا ہم سفر بنانے کا خواب دیکھتا رہا۔ وقت گزرتا گیا۔ سلیم اپنی محنت اور لگن سے ایک کامیاب معالج بن گیا، کائنات نے بھی طب کے شعبے میں نمایاں مقام حاصل کر لیا، جبکہ غزالہ نے انجینئرنگ کا راستہ اختیار کیا۔ تعلیم مکمل ہونے کے بعد زندگی کی راہیں جدا ہوگئیں۔ کائنات نے غزالہ سے رابطہ برقرار رکھنے کی بہت کوشش کی، کئی خطوط بھی ارسال کیے، مگر سب واپس لوٹ آئے۔

یوں غزالہ گویا زمانے کے ہجوم میں کہیں گم ہوگئی۔ برسوں بعد تقدیر نے ایک عجیب موڑ لیا۔ ایک روز ایک شدید بیمار اور بے ہوش خاتون کو ہسپتال لایا گیا۔ جب ڈاکٹر کائنات نے

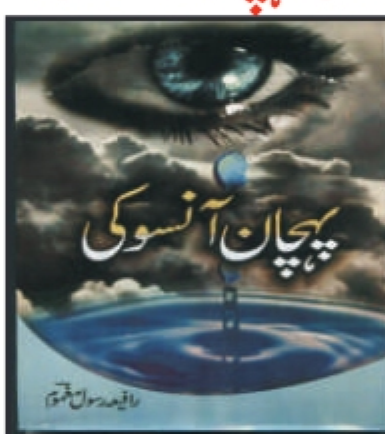

اس کا معائنہ کیا تو حیرت سے اس کی آنکھیں پھیل گئیں۔ وہ کوئی اور نہیں، غزالہ تھی۔ مگر یہ وہ غزالہ نہیں تھی جس کی خوبصورتی، خود اعتمادی اور غرور کبھی سب کی توجہ کا مرکز ہوا کرتے تھے۔ بیماری اور زندگی کے صدمات نے اس کے وجود کو اس قدر بدل دیا تھا کہ اسے پہچاننا مشکل ہو گیا تھا۔ جب غزالہ کو ہوش آیا اور دونوں سہیلیوں نے ایک دوسرے کو پہچانا تو ماضی کی تمام یادیں ایک فلم کی مانند ان کی آنکھوں کے سامنے گردش کرنے لگیں۔ کائنات نے اس کے چہرے پر چھائی ہوئی اداسی اور شکستگی کو محسوس کرتے ہوئے نرمی سے پوچھا کہ آخر اس کے ساتھ ایسا کیا ہوا ہے۔ غزالہ کی آنکھوں میں نمی اتر آئی۔ اس نے دھیرے دھیرے اپنی داستان سنانی شروع کی۔ کالج کے بعد اس نے انجینئرنگ کالج میں داخلہ لیا تھا، جہاں اس کی ملاقات اپنے ایک سینئر، وسیم، سے ہوئی۔ ابتدا میں یہ محض رسمی شناسائی تھی، مگر وقت کے ساتھ دونوں ایک دوسرے کے قریب آتے گئے۔ وسیم کی توجہ، محبت بھرے انداز اور خلوص کے دعووں نے

غزالہ کے دل میں اس کے لیے خاص جگہ بنادی۔ پھر ایک دن وسیم نے ایک خط کے ذریعے اپنے جذبات کا اظہار کیا۔ غزالہ، جو خود بھی اس کی محبت میں گرفتار ہو چکی تھی، یہ خط پڑھ کر خوشی سے بے قابو ہو گئی۔ اسے یوں محسوس ہوا جیسے اس کی زندگی کی سب سے بڑی آرزو پوری ہو گئی ہو۔ اس کے بعد ملاقاتوں اور وعدوں کا ایسا سلسلہ شروع ہوا جو دن بدن مضبوط ہوتا گیا۔ دونوں نے مستقبل کے حسین خواب بُن لیے تھے، اور اب ان کے لیے ایک دوسرے کے بغیر زندگی کا تصور کرنا بھی مشکل ہو گیا تھا۔ مگر غزالہ نہیں جانتی تھی کہ قسمت اس کے لیے ایک ایسا امتحان تیار کر رہی ہے جو اس کی پوری زندگی کا رخ بدل دے گا۔ وسیم سے مل کر دونوں نے وفاداری کی قسمیں کھائی اور زندگی بھر ایک ساتھ رہنے کے وعدے بھی کئے۔ وسیم اس سے سینئر تھا اور وہ کالج سے فارغ ہوا، غزالہ کو دو اور سال وہاں ہی رکنا تھا۔ مگر کالج چھوڑنے کے بعد وسیم نے غزالہ کو پوری طرح نظر انداز کر دیا یہاں تک کہ کبھی اسے ملنے کی زحمت بھی گوارا نہ کی۔ غزالہ کو یہ جیسے ایک گہرا صدمہ ہوا۔ والدین کی اکلوتی اولاد ہونے کے ناطے انہوں مختلف خواب سجا رکھے تھے مگر وہ سب چکنا چور ہوگئے۔ غزالہ دکھ اور پریشانیوں کے دلدل میں پھس گئی۔ اس کی دنیا ہی جیسے لٹ گئی۔ ڈاکٹروں وغیرہ کے چکر لگا دیئے مگر کچھ راحت نہ ملی۔ اس سب کا ذمہ دار صرف صرف وسیم تھا۔ والدین نے شادی کی پیشکش کی مگر غزالہ نے ٹھکرا دیا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے صرف وسیم کی تصویر دکھتی تھی۔ آپ کے اقتباس کو ادبی انداز میں یوں بہتر بنایا جا سکتا ہے۔ وسیم سے ملاقات

کے بعد دونوں نے وفاداری کی قسمیں کھائیں اور زندگی بھر ایک دوسرے کا ساتھ نبھانے کے عہد و پیمان کیے۔ وسیم عمر اور تعلیم میں غزالہ سے سینئر تھا۔ جب وہ کالج سے فارغ ہوا تو غزالہ کو ابھی دو سال مزید وہاں تعلیم حاصل کرنی تھی۔ مگر کالج چھوڑنے کے بعد وسیم نے غزالہ کو یکسر نظر انداز کر دیا۔ یہاں تک کہ اس نے کبھی اس سے ملنے یا اس کی خیریت دریافت کرنے کی زحمت بھی گوارا نہ کی۔ وسیم کے اس رویے نے غزالہ کو شدید صدمے سے دوچار کر دیا۔ والدین کی اکلوتی اولاد ہونے کے ناطے اس نے اپنی زندگی کے بے شمار حسین خواب سجا رکھے تھے، مگر وہ سب پل بھر میں چکنا چور ہو گئے۔ وہ غم، تنہائی اور پریشانیوں کے ایسے دلدل میں جا پھنسی جہاں سے نکلنا اس کے لیے ناممکن سا محسوس ہونے لگا۔ یوں لگتا تھا جیسے اس کی پوری دنیا اجڑ گئی ہو۔ ڈاکٹروں اور معالجوں کے دروازے کھٹکھٹائے گئے، مگر دل کے زخموں کو کوئی مرہم نہ مل سکا۔ اس تمام دکھ اور اذیت کا سبب غزالہ کی نظر میں صرف وسیم تھا۔ والدین نے کئی بار اس کی شادی کی بات چھیڑی، مگر اس نے ہر پیشکش کو ٹھکرا دیا۔ اس کی آنکھوں کے سامنے ہر وقت صرف وسیم کا چہرہ گردش کرتا تھا اور اس کے دل میں اس کے سوا کسی اور کے لیے کوئی جگہ باقی نہ رہی تھی۔ غزالہ کے لیے ایک سے بڑھ کر ایک رشتے آئے، مگر وہ ہمیشہ اپنی ضد اور ہٹ دھرمی پر قائم رہی اور ہر بار کوئی نہ کوئی بہانہ بنا کر انکار کر دیتی۔ وسیم سے رابطہ کرنے کی خواہش میں اس نے اس کے ایک دوست عامر سے ملاقات کی۔ کچھ عرصے بعد وسیم نے خود ملنے کے بجائے ایک خط کے ذریعے اپنی روداد سنائی۔ اس نے لکھا کہ اس کے والدین نے اس کی شادی ایک قریبی رشتہ دار کی بیٹی سے کر دی ہے۔ یہ خبر غزالہ پر بجلی بن کر گری۔ اسے یوں محسوس ہوا جیسے اس کے سر پر آسمان ٹوٹ پڑا ہو۔ یہ صدمہ اس کے لیے ناقابلِ برداشت ثابت ہوا اور وہ اندر ہی اندر ٹوٹ کر بکھر گئی۔

ادھر اس کے والدین بھی یکے بعد دیگرے اس دنیا سے رخصت ہو گئے۔ تنہائی، محرومی اور ناکام محبت کے دکھ نے اس کی زندگی اجیرن بنا دی۔ جب اس کی حالت انتہائی خراب ہوگئی تو ایک رشتہ دار اسے ہسپتال لے گیا۔ اتفاق سے وہاں ڈاکٹر کائنات تعینات تھی۔ اس نے غزالہ کو فوراً پہچان لیا اور اس کی داستانِ غم سن کر حیران اور افسردہ رہ گئی۔ اسی ہسپتال میں ڈاکٹر سلیم بھی اپنی بھابی کی عیادت کے لیے آیا ہوا تھا۔ وہ اب ایک نامور معالج بن چکا تھا، مگر آج تک غیر شادی شدہ تھا، کیونکہ اس کے دل میں غزالہ کی محبت بدستور زندہ تھی۔ ڈاکٹر کائنات کو امید کی ایک کرن نظر آئی۔ اس نے سوچا کہ اب غزالہ اس دنیا میں تنہا نہیں رہے گی اور وہ اسے سلیم سے ضرور ملائے گی۔ چنانچہ اس نے غزالہ کو سلیم کے بارے میں بتایا۔ مگر تقدیر کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ اچانک سلیم کی بھابی انتقال کر گئی اور ہسپتال میں کہرام مچ گیا۔ جب غزالہ نے رونے والوں کی طرف نظر دوڑائی تو چونک کر بول اٹھی" :ارے ! یہ تو وسیم ہے"!

وقت گزرتا گیا۔ ایک ماہ بعد جب ڈاکٹر سلیم، ڈاکٹر کائنات سے ملنے ہسپتال پہنچا تو اسے ایک اور المناک خبر ملی۔ ڈاکٹر کائنات کینسر کے باعث اس دنیا سے رخصت ہو چکی تھی۔ سلیم خاموشی سے اس کے مزار پر پہنچا۔ قبر کے پاس کھڑا وہ دیر تک سوچتا رہا کہ زندگی کبھی کبھی انسان سے وہ سب کچھ چھین لیتی ہے جسے وہ سب سے زیادہ عزیز سمجھتا ہے۔ قبرستان کی خاموش فضا میں زندگیاں، محبتیں اور ادھورے خواب ہمیشہ کے لیے دفن ہو چکے تھے۔ رافیہ رسول مغموم صاحبہ کا یہ شاہکار ناول نہ صرف موجودہ دور کی مادہ پرستی اور زوال پذیر انسانی اقدار کی بھرپور عکاسی کرتا ہے بلکہ ایک سنجیدہ قاری کو یہ احساس بھی دلاتا ہے کہ وادی کشمیر کی نسوانی افسانوی آوازیں اپنی فکری گہرائی، فنی پختگی اور تخلیقی صلاحیتوں کے اعتبار سے کسی سے کم نہیں۔ مصنفہ نے الفاظ کے دلکش اور بامحاورہ استعمال سے ناول کو ایسی خوبصورتی عطا کی ہے کہ یہ قارئین کے لیے ایک قیمتی ادبی تحفہ بن گیا ہے۔ رافیہ رسول مغموم زبان و بیان پر مکمل دسترس رکھتی ہیں، فکشن کے تقاضوں سے بخوبی آگاہ ہیں اور قاری کو ابتدا سے انتہا تک اپنی گرفت میں رکھنے کا ہنر جانتی ہیں۔ سادہ، رواں اور مؤثر زبان نے اس ناول کی دلکشی کو مزید بڑھا دیا ہے۔ بلاشبہ ایسی معیاری ادبی تخلیقات داد و تحسین کی مستحق ہیں۔ ایسے باصلاحیت قلم کاروں کی حوصلہ افزائی نہ صرف ان کی تخلیقی توانائیوں میں اضافہ کرتی ہے بلکہ زبان و ادب کے فروغ اور ارتقا میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔

افسانہ: ایک جھٹکے کا بدلہ

افسانہ نگار
ڈاکٹر عبدالمجید بھدرواہی
کریم منزل، پیپں کالونی
شیخوپورہ
بڈگام، سرینگر 8825051001

محبت کبھی کبھی خاموشی میں پلتی ہے اور کبھی ضد میں۔ وریندر اور سلوچنا ایک ہی یونیورسٹی کے طالب علم تھے جن کا راستہ ایک مگر مزاج بالکل جدا تھا۔ سلوچنا نے ابتدا میں محبت کا دروازہ دستک سے کھولنا چاہا، مگر وریندر نے ہر بار سرد مہری کی کنڈی چڑھادی۔ پورا ایک سال وہ چائے، نوٹس، راہ چلتے سوالوں اور بے سبب گفتگو کے ذریعے اس کے گرد گھومتی رہی، مگر جواب میں اسے بس مختصر اور بے رُخی سے بھرے جملے ملے۔ پھر ایک دن اس نے خاموشی سے کھیل کا پانسہ پلٹ دیا اور وریندر کے موبائل سے اس کے والد کو پسندیدگی اور شادی کی خواہش کا ایک خوبصورت پیغام بھیج دیا، جس کے نتیجے میں بات رشتہ تک جا پہنچی اور دونوں کی شادی ہو گئی۔

شادی کے بعد سلوچنا نے خود کو ایک مثالی بہو اور بیوی کے قالب میں ڈھال لیا۔ صبح کی چائے، ساس سسر کی خدمت اور شوہر کی ضرورتوں کا خیال رکھنے میں اس کا خلوص نمایاں تھا، جس نے آہستہ آہستہ وریندر کا دل بدل دیا اور گھر خوشیوں سے آباد ہو گیا۔ چند ماہ بعد جب سلوچنا امید سے ہوئی، تو ایک دن وہ لیڈی ڈاکٹر کے پاس چیک اپ کے لیے نکلی۔ کلینک کی سیڑھیاں چڑھتے ہوئے اچانک اس کے ذہن میں ایک شرارتی خیال بجلی کی طرح کوند گیا کہ جس شخص نے اسے سال بھر گھاس نہیں ڈالی، کیوں نہ اسے ایک لمحے میں تڑپا کر اپنی اہمیت کا احساس دلایا جائے۔ چیک اپ کے بعد سب خیریت تھی، مگر وہ گھر لوٹنے کے بجائے سیدھی اپنے میکے چلی گئی۔

ادھر گھر میں میز پر ایک کاغذ رکھا تھا جو طلاق نامہ تھا۔ اس کے ساتھ تحریر تھا کہ میں تمہیں طلاق دیتی ہوں، عدالت سے کل تک تصدیق آ جائے گی اور یہ بچہ تمہارا نہیں ہے، اس لیے ڈی این اے کی ضرورت بھی نہیں پڑے گی۔ یہ پڑھ کر وریندر کے ہاتھ کانپنے لگے اور اس نے فوراً فون ملایا۔ اس نے یکے بعد دیگرے تین کالز کیں، مگر ہر بار سلوچنا کا جواب تیز، سرد اور بے رحم تھا۔ اس نے کڑک آواز میں کہا کہ ڈراما ختم ہو چکا ہے اور وہ میکے آنے یا والدین سے ملنے کی کوشش نہ کرے ورنہ بے عزتی ہوگی۔ گھر میں قیامت کا سماں تھا؛ ماں رو رہی تھی، باپ سر پکڑے بیٹھا تھا اور رشتہ دار و دوست جمع ہو کر حیرانی اور غم کا اظہار کر رہے تھے جبکہ وریندر کا چہرہ زرد پڑ چکا تھا۔

اتنے میں دروازہ آہستہ سے کھلا اور سلوچنا چہرے پر ہلکی سی مسکراہٹ لیے بڑے اطمینان سے اندر داخل ہوئی۔ سب کے لٹکے ہوئے چہرے اور لرزتی آواز میں ماں اور دیگر رشتہ داروں کے طلاق، بوائے فرینڈ اور بچے کے ڈی این اے سے متعلق سوالات سن کر اس نے پہلے حیرانی جتائی اور پھر ایک گہری سانس لے کر سب کے سامنے انکشاف کیا کہ یہ سب صرف ایک ڈراما تھا۔ اس نے سیدھا وریندر کی طرف دیکھ کر کہا کہ پورا سال اس کی سرد مہری نے اسے اندر سے توڑ دیا تھا، اس لیے اس نے سوچا کہ ایک جھٹکے میں اسے محبت کا احساس دلا دے۔ اس نے واضح کیا کہ طلاق نامہ اور عدالت کی بات جھوٹ تھی، وہ چیک اپ کے بعد سیدھی میکے گئی تھی، اس کا کوئی بوائے فرینڈ نہیں اور بچہ وریندر ہی کا ہے۔

کمرے میں چھائی گھمبیر خاموشی آہستہ آہستہ پگھلنے لگی اور وریندر کی آنکھوں میں نمی تیرنے لگی، جس نے پہلی بار اعتراف کیا کہ وہ سلوچنا کو سمجھ ہی نہیں پایا تھا۔ سلوچنا نے اب نرم آواز میں کہا کہ وہ بدلہ نہیں لینا چاہتی تھی، بس یہ چاہتی تھی کہ وریندر کو اس کے ہونے کا احساس ہو جائے۔ ماحول کی تلخی ختم ہوتے ہی کسی نے ہنستے ہوئے چائے بنانے کی فرمائش کی، اور یوں ایک گھر جو چند لمحوں پہلے ٹوٹنے کے دہانے پر تھا، ایک سچائی کے اعتراف سے پھر جڑ گیا۔ کیونکہ بعض اوقات محبت کو ثابت کرنے کے لیے دلیل نہیں، بلکہ ایک جھٹکا ہی کافی ہوتا ہے۔

کشمیر کی تہذیب

دلانا چاہیے کہ امن باہمی احترام سے ممکن ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا، ”علمی، روحانی اور ثقافتی زبان میں اسے ’ہندوستانیت‘ کہتے ہیں، جو ایک ایسا تصور ہے جس نے دُنیا کو تمام مذاہب کے لئے یکساں احترام، سچائی کی جستجو، کثرت میں وحدت، ’واسودھیو کٹم بکم‘ اور مشترکہ ثقافتی شعور کا پیغام دیا۔“ اُنہوں نے کہا کہ ہمارے قدیم تحریریں، وید اور اپنشد جو اندازاً پانچ ہزار سال پرانی علمی روایت کی علامت ہیں، نے ہمیشہ ہم آہنگی سے زندگی گزارنے کا درس دیا ہے۔اُنہوں نے انسانیت کو سکھایا کہ مختلف مذاہب کے لوگ ایک دوسرے کے مذہب کا احترام کرتے ہوئے مل جل کر رہیں۔یہی ابدی اصول ہے۔اُنہوں نے کہا کہ ہزاروں سال پہلے ہمارے رشیوں وسنتوں نے کہا تھا کہ سچائی کسی ایک راستے تک محدود نہیں ہے۔سچائی لامحدود ہے اور اس تک پہنچنے کے بہت سے راستے ہیں۔اسی لئے ہندوستان نے ہمیشہ تنوع کو تقسیم نہیں بلکہ ایک نعمت سمجھا ہے۔یہ نظریہ ہندوستان کے تاج جموں وکشمیر میں جھلکتا ہے جہاں صدیوں سے ہم آہنگی اور بقائے باہمی کا جذبہ زندگی کا حصہ رہا ہے۔لیفٹیننٹ گورنر نے کہا،”لوگ اکثر لفظ ’کشمیریت‘ استعمال کرتے ہیں، جو دراصل ’ہندوستانیت‘ کے فلسفے سے جنم لیتی ہے اور اس بنیادی جذبے کی علامت ہے جو ہندوستان نے ویدک دور سے دُنیا کو تمام مذاہب، ثقافتوں اور روایات کے لئے یکساں احترام سکھایا ہے۔“لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ جب بارہویں اور تیرہویں صدی میں اسلام ہندوستان آیا اور بہت سے صوفی بزرگ اور اسلامی علماء یہاں تشریف لائے تو اُنہیں ایک ایسی منفرد ہندوستانی تہذیب ملی جو محبت، روحانیت، ہمدردی اور مساوات پر قائم تھی۔اُنہوں نے کہا،”صوفی سنت ویدوں، اپنشدوں، بدھ مت اور جین مت کی تعلیمات سے متاثر ہوئے اور اُنہوں نے ہندوستانی صحیفوں سے بقائے باہمی کے نظریات سیکھے۔اس کے علاوہ سنسکرت علم کے بے شمار ذخیرے عربی زبان میں ترجمہ کیا گیا۔میں منتقل کئے گئے۔ہمارے آباؤ اجداد دعا کرتے تھے، ”سروے بھونتو سکھینا: سروے سنتو نرامیا“ یعنی سب خوش رہیں اور سب بیماریوں سے محفوظ رہیں۔یہ دعا کسی ایک مذہب یا فرقے کے لئے نہیں ہے بلکہ یہ پوری انسانیت کی بھلائی کی دعا ہے، میرا ماننا ہے کہ یہ ہندوستان کی پہچان ہے۔“لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہندوستان اور اس کے قدیم فلسفے نے کبھی کسی کو اپنا عقیدہ چھوڑنے کو نہیں کہا۔ہندوستان ہمیشہ یہ پیغام دیتا آیا ہے کہ اپنا عقیدہ، اپنی روایات ساتھ لائیں اور ہمارے ساتھ ہم آہنگی کے ساتھ زندگی گزاریں۔یہ ہندوستانی روحانی روایت کی عظمت ہے۔“اس موقعہ پر سابق مرکزی وزیر ڈاکٹر کرن سنگھ، وائس چانسلر کشمیر یونیورسٹی پروفیسر نیلوفر خان، صدر انٹر فیتھ ہارمونی فاؤنڈیشن آف انڈیا ڈاکٹر خواجہ افتخار احمد، ڈائریکٹر نیشنل کونسل فار پروموشن آف اردو لنگویج نئی دہلی ڈاکٹر ایم ڈی شمس اقبال، بانی دارا شکوہ سینٹر سری نگر ڈائریکٹر ڈاکٹر جیوتسنا سنگھ، ڈائریکٹر آپریشنز انٹر فیتھ ہارمونی فاؤنڈیشن آف انڈیا ڈاکٹر نسرین شما، صدر کشمیر رائٹرز ایسوسی ایشن فدا فردوس، نیشنل کوآرڈی نیٹر انٹر فیتھ ہارمونی فاؤنڈیشن آف انڈیا نوید الاسلام خان، ایس ایس پی سرینگر ڈاکٹر جی وی سندیپ چکرورتی، ضلع ترقیاتی کمشنر سری نگر اکشے لابرو، سینئر افسران، ممتاز شہری اور ادبی شخصیات نے شرکت کی۔

بھدرواہ میں گاڑی

یاسین کے طور پر ہوئی ہے۔ڈاکٹروں نے زیتون بی بی کو اسپتال پہنچنے پر مردہ قرار دیا، جبکہ امام دین دورانِ علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔دیگر چار زخمیوں کا علاج جاری ہے، جن میں بعض کی حالت تشویشناک بتائی جا رہی ہے۔پولیس نے حادثے کا مقدمہ درج کر کے تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ابتدائی اطلاعات کے مطابق حادثے کی وجہ تیز موڑ پر ڈرائیور کا گاڑی پر قابو کھو دینا بتائی جا رہی ہے، تاہم واقعے کی مکمل جانچ جاری ہے۔

موسمیاتی ماہرین

گرمی محسوس کی گئی جبکہ گزشتہ رات بھی لوگوں کو گرمی کی شدت کے باعث پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑا۔موسمیاتی تغیر وتبدیل سے متعلق جانکاری فراہم کرنے والے ایک نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر واچ کے مطابق اگلے 3 دنوں کے دوران کشمیر کے میدانی علاقوں میں موسم گرم اور مرطوب رہنے کا امکان ہے۔دن کے درجہ حرارت میں نمایاں اضافہ ہوگا، 29 اور 30 جون کے گرم ترین دن ہونے کا امکان ہے۔مانسون کی تازہ کاری کے بارے میں نجی موسمیاتی گروپ کشمیر ویدر واچ نے بتایا کہ جولائی کے پہلے ہفتے کے دوران مانسون کی بارش کے پہلے اسپیل سے جموں وکشمیر متاثر ہونے کا امکان ہے۔آنے والے دنوں میں مزید اپڈیٹس آئیں گی۔

کشمیر میں زلزلے

نکلے۔موصولہ اطلاعات کے مطابق ریکٹر اسکیل پر زلزلے کی شدت 6.2 ریکارڈ کی گئی۔زلزلے کے جھٹکے شام 7 بج کر چار منٹ پر سرینگر سمیت وادی کے مختلف اضلاع میں محسوس کیے گئے۔محکمہ موسمیات کے مطابق زلزلے کا مرکز افغانستان میں 36.442 شمالی عرض بلد اور 70.67 مشرقی طول بلد پر واقع تھا، جبکہ اس کی گہرائی 215 کلومیٹر بتائی جا رہی ہے۔زلزلے کے جھٹکے محسوس ہوتے ہی کئی علاقوں میں لوگ احتیاطاً گھروں سے باہر نکل آئے۔تاہم کسی بھی علاقے سے کسی جانی نقصان یا املاک کو نقصان پہنچنے کی کوئی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

چیف آف ڈیفنس

تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ذرائع کے مطابق جنرل سبرامنی نے سرینگر میں واقع 15 کور ہیڈکوارٹر میں سینئر فوجی حکام کے ساتھ اجلاس کے دوران وادی کی مجموعی سیکورٹی صورتحال، یاترا کے روٹس پر حفاظتی انتظامات، حساس علاقوں میں فوجی تعیناتی اور مختلف سیکورٹی ایجنسیوں کے درمیان رابطہ کاری کا جائزہ لیا۔اجلاس میں فوجی حکام نے سی ڈی ایس کو یاتریوں کی محفوظ نقل وحرکت، انسداد دہشت گردی اقدامات، نگرانی کے نظام اور کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے کیے گئے انتظامات پر تفصیلی بریفنگ دی۔ذرائع کے مطابق جنرل سبرامنی اجلاس کے بعد لائن آف کنٹرول سے ملحقہ اگلے علاقوں کا بھی دورہ کریں گے، جہاں وہ فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں، سرحدی تعیناتی اور دراندازی روکنے کے لیے قائم انسداد دراندازی گرڈ کا جائزہ لیں گے۔اُنہیں حالیہ دراندازی کی کوششوں اور ان کے جواب میں فوج کی کارروائیوں سے بھی آگاہ کیا جائے گا۔یہ جموں وکشمیر کا ان کا پہلا سرکاری دورہ ہے، جو انہوں نے 31 مئی کو چیف آف ڈیفنس اسٹاف کا عہدہ سنبھالنے کے بعد انجام دیا ہے۔اس سے قبل جمعہ کو جنرل سبرامنی نے ادھم پور میں شمالی کمان کے ہیڈکوارٹر اور نگروٹا میں 16 کور ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا تھا، جہاں انہوں نے سینئر فوجی حکام کے ساتھ سیکورٹی جائزہ اجلاس منعقد کیا۔اجلاس میں انسداد دہشت گردی آپریشنز، لائن آف کنٹرول کی صورتحال، دراندازی روکنے کے اقدامات اور امرناتھ یاترا کی سیکورٹی تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔بعدازاں انہوں نے راجوری اور پونچھ کے سرحدی علاقوں کا دورہ کر کے اگلے مورچوں پر تعینات فوجیوں کی آپریشنل تیاریوں کا معائنہ کیا اور فیلڈ کمانڈروں سے زمینی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ادھر سالانہ امرناتھ یاترا کے پیش نظر پورے جموں وکشمیر میں سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔یاترا کے دونوں راستوں، حساس مقامات اور شاہراہوں پر فوج، نیم فوجی دستوں اور جموں وکشمیر پولیس کی اضافی نفری تعینات کی گئی ہے، جبکہ نگرانی، علاقے پر تسلط اور انسداد دہشت گردی آپریشنز میں بھی تیزی لائی گئی ہے۔دوسری جانب وزیر مملکت برائے دفاع سنجے سیٹھ نے لداخ کا تین روزہ دورہ شروع کیا ہے، جہاں وہ لائن آف ایکچوئل کنٹرول (ایل اے سی) کی سیکورٹی صورتحال، سیاچن گلیشیئر میں تعینات فوجیوں کی فلاح وبہبود اور آپریشنل تیاریوں کا جائزہ لیں گے۔اسی دوران چیف آف آرمی اسٹاف جنرل اوپیندر دویدی نے بھی مشرقی لداخ میں اعلیٰ فوجی کمانڈروں کے ساتھ سیکورٹی صورتحال کا جائزہ لیا اور بعد ازاں لداخ اسکاؤٹس رجمنٹل سینٹر کا دورہ کر کے تربیتی ڈھانچے، جدید کاری اور آپریشنل صلاحیتوں کا معائنہ کیا۔انہوں نے نمایاں خدمات انجام دینے والے فوجی اہلکاروں میں تعریفی اسناد بھی تقسیم کیں۔

این آئی اے نے

ہوئی عیدگاہ کی خفیہ میٹنگ میں حصہ لیا تھا، جس کے دوران دہشت گرد ماڈیول اے جی یو ایچ انٹرم بنایا گیا تھا۔مظفر، فرید آباد کی الفلاح یونیورسٹی میں عمر اور مزمل کی طرف سے چلائی جا رہی ایک خفیہ جگہ پر ٹی اے ٹی پی جیسی طاقتور دھماکہ خیز مواد (آئی ای ڈی) بنانے، ان کی ٹیسٹنگ اور انہیں محفوظ رکھنے کے کام میں گہرائی سے شامل تھا۔مظفر کے خلاف ناقابل ضمانت وارنٹ (این بی ڈبلیو) جاری کیا گیا ہے اور اسے تلاش کرنے اور گرفتار کرنے کی کوششیں چل رہی ہیں۔این آئی اے کی جانچ کے مطابق ضمیر، اے جی یو ایچ انٹرم کا ایک سرگرم مددگار (او جی ڈبلیو) تھا، جو ہینڈلرز کے ساتھ سرگرمی سے رابطے میں تھا اور دہشت گرد ماڈیول کے لیے ہتھیار، گولہ بارود اور کیش پہنچانے کا کام کرتا تھا۔وہیں، طفیل ممنوعہ دہشت گرد تنظیم لشکر طیبہ (لشکر) کا سابق او جی ڈبلیو تھا اور اس ماڈیول کے لیے ہتھیاروں کی سپلائی کرتا تھا۔اس نے ایک ہینڈلر کے ذریعے طے کیے گئے ’ڈیڈ ڈراپ‘ (خفیہ طور پر سامان چھوڑنے کی جگہ) کے ذریعے ایک اے کے 47، ایک کرنکوف رائفل، ایک پستول، میگزین اور زندہ کارتوس حاصل کیے تھے اور انہیں اہم ملزم ڈاکٹر عمر النبی (جواب مر چکا ہے) کو تین لاکھ روپے میں پہنچایا تھے۔نئی دہلی کی پٹیالہ ہاؤس عدالت میں این آئی اے کی خصوصی عدالت میں دائر فردجرم میں، گرفتار ملزمان ضمیر اور طفیل پر غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ (یو اے پی اے) کی دفعات 13، 18، 20، 23، 38 اور 39، اور بھارتیہ نیائے سنہیتا کی دفعات 2) 61)، 147، 148 اور 152 کے تحت الزامات لگائے گئے ہیں۔مظفر پر اس کے علاوہ بی این ایس کی دفعہ 2) 61) کے ساتھ دفعہ 1) 103)، 1) 109)، 1) 118) اور 2) 118)، دھماکہ خیز مواد ایکٹ کی دفعات 3، 4 اور 5، اور پبلک پراپرٹی کو نقصان سے بچاؤ (پی ڈی پی پی) ایکٹ کی دفعات 3 اور 4 کے تحت بھی الزامات لگائے گئے ہیں۔این آئی اے نے تفصیلی فورنسک جانچ، سازش والی جگہوں کی جیو لوکیشن میپنگ اور مالی لین دین کے باریک تجزیے سمیت کئی طرح کی سائنسی جانچ کے ذریعے الگ الگ ملزمان کے درمیان تعلق قائم کیا تھا، اور اس کیس کی جانچ کر رہی ہے۔

جموں وکشمیر کو

اسے کب دیتے ہیں، یہ ان پر منحصر ہے۔ہم انہیں مجبور نہیں کر سکتے۔“مسٹر سنگھ نے امن اور اتحاد کی اپیل کرتے ہوئے جموں وکشمیر کے لوگوں سے فرقہ وارانہ ہم آہنگی بنائے رکھنے اور جموں وکشمیر کے خطوں کے درمیان تعلقات کو مضبوط کرنے کی اپیل کی۔انہوں نے کہا کہ ”میرا پیغام ہے کہ ہم آہنگی بنائے رکھیں۔جموں اور کشمیر کے درمیان جو تعلقات کبھی کبھی نازک ہو جاتے ہیں، انہیں مضبوط بنائے رکھنا چاہئے، تاکہ ہماری ریاست ترقی کرے، پورے ہندوستان کی نمائندگی کرے اور ملک کے سامنے ایک مثال پیش کرے۔“مسٹر سنگھ نے کہا کہ بین المذاہب مذاکرہ ہندوستان کا اتحاد بنائے رکھنے کے لیے انتہائی ضروری ہے اور اسے جموں وکشمیر میں بھی فروغ دیا جانا چاہئے۔انہوں نے کہا کہ یہ پہل صرف جموں وکشمیر ہی نہیں، بلکہ پورے ملک کے لیے بہت اہم ہے۔مسٹر سنگھ نے کہا کہ ”یہ پورے ملک کے لیے بہت اہم ہے۔تمام مذاہب کے لوگوں کو مل جل کر رہنا چاہئے۔اگر فرقہ واریت اور تقسیم بڑھے گی تو ملک بھی تقسیم ہوگا۔اس لیے سب کو ساتھ لے کر چلنا ضروری ہے۔“بین المذاہب مذاکرے کے مقصد کی وضاحت کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مختلف مذاہب کے پیروکاروں کو ایک ساتھ بیٹھ کر ایک دوسرے کے خیالات اور عقائد کو سمجھنے کی کوشش کرنی چاہئے۔انہوں نے کہا کہ ”اس بین المذاہب مذاکرے کا مقصد یہی ہے کہ مختلف مذاہب کے پیروکار ایک ساتھ بیٹھیں اور ایک دوسرے کو سمجھنے کی کوشش کریں۔ایسا جموں وکشمیر میں بھی ہونا چاہئے۔

گلمرگ کے پاس

افسران کے مطابق، یہ دھماکہ گلمرگ میں لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے پاس ٹملی والی ڈھوک کے قریب ہوا۔متوفی کی شناخت بارہمولہ کے چندوسا واقع گلیبال کے رہائشی زبیر احمد بجاڈ کے طور پر ہوئی ہے۔وہ پیشے سے چرواہا تھا اور اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔اس واقعے میں چار دیگر لوگ زخمی ہو گئے ہیں اور انہیں علاج کے لیے اسپتال لے جایا گیا ہے۔ابتدائی جانچ سے اشارہ ملتا ہے کہ دھماکہ ایک پرانے بم کے اچانک فعال ہونے سے ہوا، جس کی وجہ سے اس شہری کی جان چلی گئی۔واقعے کے فوراً بعد سیکورٹی افسران موقع پر پہنچ گئے۔جموں وکشمیر پولیس نے اب تک اس واقعے پر کوئی سرکاری بیان جاری نہیں کیا ہے۔

پلس پولیو

پولیو بوتھ قائم کیے گئے ہیں، جبکہ طبی عملہ اور رضا کار بھی اپنی ذمہ داریاں انجام دینے کے لیے مکمل طور پر تیار ہیں۔سکینہ ایتو نے کہا کہ پولیو ایک خطرناک اور معذوری کا سبب بننے والی بیماری ہے، لیکن بروقت ویکسین کے ذریعے اس سے مکمل تحفظ حاصل کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے والدین پر زور دیا کہ وہ کسی بھی قسم کی غلط فہمی یا افواہ پر یقین نہ کریں اور اپنے پانچ سال سے کم عمر تمام بچوں کو لازمی طور پر پولیو کے قطرے پلوائیں، چاہے بچوں کو پہلے بھی متعدد بار پولیو ویکسین دی جا چکی ہو۔وزیر صحت نے کہا کہ پلس پولیو مہم کی کامیابی صرف محکمہ صحت کی کوششوں سے ممکن نہیں بلکہ اس کے لیے عوام، والدین، سماجی تنظیموں، مذہبی رہنماؤں اور مقامی نمائندوں کے تعاون کی بھی ضرورت ہے۔انہوں نے کہا کہ ہر بچے تک پولیو ویکسین پہنچانا حکومت کی اولین ترجیح ہے تاکہ جموں وکشمیر کو ہمیشہ کے لیے پولیو سے پاک رکھا جا سکے۔اس موقع پر سکینہ ایتو نے کشمیر صوبے میں جاری شدید گرمی اور موجودہ موسمی حالات کا بھی ذکر کیا۔انہوں نے بتایا کہ حکومت جولائی کے دوران کشمیر صوبے کے اسکولوں میں گرمیوں کی تعطیلات کا اعلان کرنے پر غور کر رہی ہے۔ان کے مطابق متعلقہ محکموں سے رپورٹ حاصل کی جا رہی ہے اور موسم کی صورتحال کا مکمل جائزہ لینے کے بعد اس سلسلے میں حتمی فیصلہ کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کی صحت اور طلبہ کی سہولت کو اولین ترجیح دے رہی ہے اور موسم کی شدت کے پیش نظر جو بھی فیصلہ کیا جائے گا، وہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے کیا جائے گا۔

سوشل میڈیا

گیا۔کاؤنٹر انٹیلی جنس کشمیر (سی آئی کے) نے سنیچر وار کے روز وادی کشمیر کے پانچ اضلاع میں بیک وقت وسیع پیمانے پر تلاشی کارروائیاں انجام دیں۔یہ کارروائیاں سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے مبینہ غلط استعمال اور ایسے آن لائن مواد کی تحقیقات کے سلسلے میں کی گئیں، جسے حکام نے امن وامان اور قومی سلامتی کے لیے نقصان دہ قرار دیا ہے۔حکام کے مطابق یہ تلاشی کارروائیاں سرینگر، گاندربل، بارہمولہ، اننت ناگ اور بندوارہ کے مختلف مقامات پر کی گئیں۔حکام کا کہنا ہے کہ یہ کارروائیاں معتبر اطلاعات اور تحقیقات کے دوران حاصل ہونے والے شواہد کی بنیاد پر عمل میں لائی گئیں۔پولیس حکام نے بتایا کہ کارروائی کا مقصد ایسے ڈیجیٹل آلات، موبائل فون، لیپ ٹاپ، کمپیوٹر، دستاویزات اور دیگر مواد کو ضبط کرنا تھا جن کے بارے میں شبہ ہے کہ انہیں سوشل میڈیا پر مبینہ طور پر قابل اعتراض یا ریاست مخالف بیانیے کو تیار کرنے، پھیلانے یا فروغ دینے کے لیے استعمال کیا گیا۔حکام کے مطابق یہ اقدامات سائبر اسپیس کے مبینہ غلط استعمال کو روکنے اور ایسے عناصر کے خلاف کارروائی کا حصہ ہیں جن پر امن وامان کو متاثر کرنے کی کوششوں کا شبہ ہے۔انہوں نے کہا کہ جدید ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے غیر قانونی سرگرمیوں کی روک تھام کے لیے تحقیقات جاری ہیں۔سی آئی کے کے مطابق ضبط کیے گئے الیکٹرانک آلات اور دیگر مواد کا فرانزک اور تکنیکی جائزہ لیا جائے گا تاکہ تحقیقات کو آگے بڑھایا جا سکے۔حکام کا کہنا ہے کہ معاملے کی تفتیش ابھی جاری ہے اور مزید معلومات مناسب وقت پر عوام کے ساتھ شیئر کی جائیں گی۔

آمدن سے زائد

سلسلے میں عمل میں لائی گئی۔بیان میں کہا گیا ہے کہ ضبط شدہ اثاثوں میں فردوس آباد بٹہ مالو میں واقع چھ مرلہ اور 172 مربع فٹ اراضی پر مشتمل ایک منزلہ ٹین کی چھت والا رہائشی مکان، نوگام کے ممکل علاقے میں مختلف مقامات پر ملزم، اس کی اہلیہ اور بیٹی کے نام درج متعدد اراضی کے قطعات شامل ہیں۔اس کے علاوہ تحقیقات کے دوران برآمد کیے گئے تقریباً 1266 گرام سونے کے زیورات بھی ضبط کر لیے گئے ہیں۔اے سی بی کے مطابق 22 مئی 2025 کو خفیہ جانچ کے بعد معلوم ہوا تھا کہ مذکورہ سرکاری ملازم نے اپنی معلوم آمدنی سے کہیں زیادہ اثاثے جمع کیے ہیں، جس پر پولیس اسٹیشن اے سی بی سری نگر میں مقدمہ درج کر کے تحقیقات کا آغاز کیا گیا۔تحقیقات کے ابتدائی مرحلے میں اے سی بی نے ملزم کے رہائشی مکان کی تلاشی لی، جہاں سے تانبے کے برتن، سونے کے زیورات اور دیگر قیمتی تفتیشی اشیاء برآمد ہوئیں، جنہیں مقدمے کے سلسلے میں ضبط کر لیا گیا۔بعد ازاں ملزم کو حراست میں لیا گیا، تاہم عدالت کے احکامات پر اسے ضمانت مل گئی۔بیان کے مطابق مزید تحقیقات میں یہ بات سامنے آئی کہ ملزم نے اپنی معلوم آمدنی سے کہیں زیادہ مالیت کے منقولہ اور غیر منقولہ اثاثے جمع کیے ہیں۔اس کے بعد مجاز اتھارٹی کی منظوری سے ڈی ایس پی رینک کے افسران کی سربراہی میں دو خصوصی ٹیمیں تشکیل دی گئیں، جنہوں نے بٹہ مالو اور نوگام میں قانونی تقاضے مکمل کرنے کے بعد مذکورہ جائیدادوں کو موقع پر ہی ضبط کر لیا۔اے سی بی نے ضبط شدہ جائیدادوں پر عوامی آگاہی کے لیے نوٹس بورڈ بھی نصب کیے ہیں اور عام لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ ان ضبط شدہ مکانات یا اراضی کی خرید وفروخت، لین دین یا کسی بھی قسم کے تبادلے سے گریز کریں کیونکہ یہ جائیدادیں قانونی کارروائی کے تحت ضبط کی جا چکی ہیں۔

سات دن میں

کرنے کی ہدایت دی ہے۔یہ کارروائی جموں نگر نگم کے کمشنر ڈاکٹر دیوانش یادو کی ہدایت کے تحت کی گئی ہے۔سرکاری نوٹس میں کہا گیا ہے کہ آگ سے بچاؤ کے مناسب اقدامات، آگ پر قابو پانے کے آلات اور واضح ہنگامی نکاسی کے راستے کے بغیر اسپتالوں، ہوٹلوں، لاج اور دیگر تجارتی اکائیوں کا آپریشن انسانی زندگی اور عوامی املاک کے لیے بڑا خطرہ پیدا کرتا ہے۔کمشنر نے تمام کاروباروں کو نوٹس ملنے کے سات دن کے اندر اندر فائر سیفٹی این او سی کی کاپی جمع کرنے کا حکم دیا ہے۔انہوں نے کہا کہ شہریوں کی حفاظت اور بہبود کو یقینی بنانا جموں میونسپل کارپوریشن کی سب سے اہم ترجیح ہے۔انہوں نے انفورسمنٹ ونگ کو ہدایت دی کہ وہ حفاظتی قوانین کی تعمیل پر گہری نظر رکھیں اور ان کی خلاف ورزی کرنے والے کاروباروں کے خلاف سخت کارروائی کریں۔کارپوریشن نے واضح انتباہ جاری کیا ہے کہ مقررہ وقت میں این او سی حاصل نہ کرنے والے کاروباروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی جائے گی، جس میں ادارے کو سیل کرنا شامل ہے۔کارپوریشن نے کہا کہ کاروبار کے مالکان اور انتظامیہ تمام حفاظتی معیارات کی تعمیل کے لیے پوری طرح ذمہ دار ہوں گے۔لاپرواہی کی وجہ سے ہونے والے کسی بھی ناخوشگوار واقعے کے لیے انہیں ہی ذمہ دار ٹھہرایا جائے گا۔

ستیش شرما نے

وکشمیر چیپٹر کا باضابطہ آغاز کیا گیا۔اس موقعہ پر وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی، فلم ساز، کاروباری افراد، سٹارٹ اپ کے بانی، صنعت کار اور دیگر شراکت دار موجود تھے۔انہوں نے کہا کہ ڈی ٹو سی آئی اے جموں وکشمیر چیپٹر کا ایک مضبوط اختراع پر مبنی معیشت کی تعمیر کے سفر میں ایک اہم سنگ میل کی نشاندہی کرتا ہے اور جموں وکشمیر میں سرمایہ کاروں اور کاروباری افراد کے بڑھتے ہوئے اعتماد کی عکاسی کرتا ہے۔ستیش شرما نے کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت صنعت کاری، اختراعات اور روزگار کے فروغ کے لئے سازگار ماحول پیدا کرنے کے لئے پرعزم ہے۔اُنہوں نے کہا کہ شفاف حکمرانی، ترقی پسند پالیسیاں، ڈیجیٹل تبدیلی اور ہنرمندی کی ترقی کے اقدامات جموں وکشمیر کے نوجوانوں کے لئے نئے مواقع پیدا کر رہے ہیں۔اُنہوں نے ڈائریکٹ ٹو کنزیومر (ڈی ٹو ڈی) شعبے کی اہمیت کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ ہندوستانی تجارت کا مستقبل اختراع اور ٹیکنالوجی سے چلنے والے ایسے اداروں میں ہے جو صارفین تک براہِ راست پہنچ سکتے ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر کو بھی اس تبدیلی میں فعال کردار ادا کرنا ہوگا اور سٹارٹ اپس، ایم ایس ایم ایز، دستکاروں، کسانوں اور نوجوان کاروباری افراد کو ڈیجیٹل پلیٹ فارم، مارکیٹ تک رسائی اور پالیسی تعاون فراہم کرنا ہوگا۔وزیر موصوف نے سیاحتی شعبے کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ کشمیر مسلسل ہندوستان کے اہم ترین سیاحتی مقامات میں اپنی جگہ دوبارہ حاصل کر رہا ہے جہاں ریکارڈ تعداد میں سیاحوں کی آمد، بہتر بنیادی ڈھانچہ اور نئے سیاحتی سرکٹس مقامی کاروباری افراد کے لئے بے مثال مواقع پیدا کر رہے ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ ہر سیاح مقامی معیشت کو مضبوط کرتا ہے، روزگار کے مواقع پیدا کرتا ہے اور لوگوں کے معاش کو بہتر بناتا ہے۔اُنہوں نے نوجوانوں کو با اختیار بنانے اور قوم کی تعمیر میں کھیلوں کے کردار کو اُجاگر کرتے ہوئے کہا کہ کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے، کوچنگ سہولیات اور کھلاڑیوں کی ترقی میں سرمایہ کاری جموں وکشمیر کے مستقبل میں سرمایہ کاری ہے۔وزیر نے منشیات کے خلاف حکومت کے عزم کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ انسداد منشیات مہم حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے تعلیمی اداروں، سول سوسائٹی، فیملی یوں اور سماجی رہنماؤں سے اپیل کی کہ وہ نوجوانوں کو منشیات کے خطرے سے بچانے اور صحت مند معاشرہ بنانے کے لئے حکومت کے ساتھ مل کر کام کریں۔وزیر اعلیٰ کے مشیر ناصر اسلم وانی نے بھی اجتماع سے خطاب کیا اور کہا کہ حکومت ایسا ماحول بنانے پر توجہ مرکوز کر رہی ہے جہاں کاروباری صلاحیت، اختراع اور ٹیکنالوجی معاشی تبدیلی کے محرک بنیں۔انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر میں ڈی ٹو سی، سٹارٹ اپ اور ایم ایس ایم ای شعبوں میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے اور ڈی ٹو سی آئی اے جیسے اقدامات مقامی کاروباری اداروں کو قومی وعالمی مارکیٹوں سے جوڑنے کے لئے مضبوط پلیٹ فارم فراہم کریں گے۔

فوج کے سربراہ نے

فراہم کرائی گئی۔فوج کے ایڈیشنل ڈائریکٹوریٹ جنرل آف پبلک انفارمیشن (اے ڈی جی پی آئی) نے ’ایکس‘ پر ایک پوسٹ میں کہا کہ جنرل دویدی نے لیہ میں واقع ’فائر اینڈ فیوری کور‘ کے ہیڈکوارٹر کا دورہ کیا اور لداخ میں اس کی آپریشنل تیاریوں، جنگی تیاری اور صلاحیت کی ترقی کا جائزہ لیا۔پوسٹ میں کہا گیا کہ فوج کے سربراہ (سی او اے ایس) کو موجودہ سیکورٹی صورتحال، بنیادی ڈھانچے کی ترقی اور نگرانی اور نقل وحرکت بڑھانے کے اقدامات سے واقف کرایا گیا۔اے ڈی جی پی آئی نے کہا کہ اس دورے کے دوران فوج کے سربراہ نے دنیا کے سب سے چیلنجنگ خطوں میں سے ایک میں کام کرنے والے کور کے تمام رینکوں کے غیر معمولی پیشہ ورانہ انداز، انوٹ لگن اور پختہ عزم کی تعریف کی۔انہوں نے فوجیوں کو ہمیشہ مشن پر توجہ مرکوز رکھنے، آپریشنل طور پر چست رہنے اور ابھرتے ہوئے سیکورٹی چیلنجوں کا سامنا کرنے کے لیے تیار رہنے کے لیے راغب کیا۔اس سے پہلے جنرل اپیندر دویدی نے پانچ سابق فوجیوں کو ایوارڈ سے بھی نوازا۔ریٹائرڈ کرنل تو ندپ وانگیل، میجر رگچین ڈولما کولٹو، صوبیدار میجر اعزازی کیپٹن سونم مورت، صوبیدار میجر اعزازی کیپٹن تاشی چھپال (ویر چکر) اور نائیک غلام حیدر کو سابق فوجیوں اور سماجی بہبود کے لیے ان کی وقف خدمات اور مسلسل کوششوں کے لیے ’ویٹرنز اچیورز ایوارڈز‘ فراہم کیے گئے۔اے ڈی جی پی آئی نے ایک اور پوسٹ میں کہا کہ ”اپنی بے لوث کوششوں کے ذریعے ان ایوارڈ یافتگان نے لداخ کے دور دراز علاقوں میں صحت کی خدمات کی صورتحال کو بدلا ہے، سابق فوجیوں اور ویر ناریوں تک پہنچ بڑھائی ہے، ہنر مندی کی ترقی اور خود کفیلی کو فروغ دیا ہے، سابق فوجی خاندانوں کے لیے زمین اور فلاحی اقدامات محفوظ کئے ہیں، اجتماعی بہبود کو مضبوط کیا ہے اور طبی نگہداشت کی ضرورت والے سابق فوجیوں کو مسلسل امداد فراہم کی ہے۔

سکینہ ایتو نے

صحت سہولیات کو بہتر بنایا گیا ہے بالخصوص دیہی اور دور دراز علاقوں پر خصوصی توجہ دی جارہی ہے۔انہوں نے سماج کے مختلف طبقات بالخصوص خواتین کے لئے چلائی جاری فلاحی سکیموں کا بھی ذکر کیا اور نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ ہنر مندی کی ترقی کے پروگراموں سے بھرپور استفادہ کریں۔انہوں نے جوابدہی اور ترقی کو تیز کرنے میں کمیونٹی کی شراکت کی اہمیت پر زور دیا۔عوامی دربار کے دوران مقامی لوگوں نے کئی مطالبات پیش کیے جن میں علاقے کو سیاحتی نقشے پر شامل کرنا، پینے کے پانی کی فراہمی میں اضافہ اور پنچایت گھر کی تعمیر جلد مکمل کرنا شامل ہے۔وزیر سکینہ ایتو نے مطالبات کا جواب دیتے ہوئے متعلقہ حکام کو ہدایت دی کہ کھیل کے میدان کے لئے مناسب اراضی کی نشاندہی کی جائے۔انہوں نے علاقے کی دور دراز نوعیت کو مدنظر رکھتے ہوئے مقامی ہسپتال میں مریضوں کی سہولت کے لئے ایک ایمبولینس بھی وقف کی۔انہوں نے لوگوں کو یقین دلایا کہ دیگر تمام جائز مطالبات کو مرحلہ وار اور مقررہ مدت کے اندر حل کرنے کے لئے اقدامات کئے جائیں گے۔

ہندوستان مختلف مذاہب

کرن سنگھ نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہندوستان کی سرزمین لوگوں کو جوڑنے کی حیثیت سے منفرد شناخت رکھتی ہے۔یہ ہمیشہ سے مختلف مذاہب اور زبانوں کا سنگم رہی ہے اور انہیں تحفظ بھی فراہم کیا ہے۔انھوں نے اردو زبان کی شیرینی، قوت اظہار اور روانی پر خصوصی روشنی ڈالتے ہوئے اسے اردو کی بقا کا ایک اہم وصف قرار دیا۔نمونے کے طور پر انھوں نے فیض احمد فیض کی ایک نظم بھی پیش کی۔اس سے قبل استقبالیہ کلمات پیش کرتے ہوئے قومی اردو کونسل کے ڈائرکٹر ڈاکٹر محمد شمس اقبال نے تمام مہمانوں کا استقبال کیا اور اس اہم موضوع پر سیمینار کے انعقاد کو وقت کی ضرورت قرار دیا۔انھوں نے قومی اُردو کونسل اور کشمیر کے حوالے سے کہا کہ مختلف اسکیموں کے نفاذ سے لے کر اسکل ڈیولپمنٹ تک میں کشمیر اور اہل کشمیر نے بڑھ چڑھ کر حصہ لیا ہے۔انھوں نے کونسل کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ اردو زبان کی فطرت میں مشارکت اور رواداری پائی جاتی ہے۔یہی وجہ ہے کہ کونسل نے بین المذاہب ہم آہنگی کو اردو زبان وادب کے ذریعے فروغ دینے کی قابل قدر خدمات انجام دی ہیں۔یہ سیمینار بھی اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ڈاکٹر خواجہ افتخار احمد (صدر، انٹر فیتھ ہارمنی فاؤنڈیشن آف انڈیا) نے تعارفی کلمات پیش کرتے ہوئے بین المذاہب ہم آہنگی کی اہمیت و افادیت پر روشنی ڈالی۔اُنھوں نے مزید کہا کہ ہماری کوشش ہے کہ ڈائیلاگ کو بڑھاوا ملے کیونکہ یہ واحد راستہ ہے جس سے تمام کنفلیکٹ کو ختم کیا جا سکتا ہے۔پروفیسر نیلوفر خان (وائس چانسلر، یونیورسٹی آف کشمیر، سری نگر) نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ قومی اردو کونسل اور کشمیر یونیورسٹی نے مل کر کئی اہم پروگرام منعقد کیے ہیں اور اس طرح کے پروگراموں کا انعقاد دو ادارہ جاتی اشتراک کا بہترین نمونہ ہیں۔اس کے علاوہ دیگر مقررین میں ڈاکٹر جیوتسنا سنگھ (بانی و ڈائرکٹر، دارا شکوہ سینٹر، سری نگر)، ڈاکٹر نسرین شمع (ڈائرکٹر، آپریشنز، انٹر فیتھ ہارمنی فاؤنڈیشن آف انڈیا) ڈاکٹر فدا فردوس (صدر، کشمیر رائٹرس ایسوسی ایشن) شامل رہے۔افتتاحی اجلاس نوید الاسلام خان (نیشنل کوآرڈینیٹر، انٹر فیتھ ہارمنی فاؤنڈیشن آف انڈیا) کے کلمات تشکر پر اختتام پذیر ہوا۔افتتاحی اجلاس کے بعد دو تکنیکی اجلاس بھی منعقد ہوئے۔پہلا تکنیکی اجلاس دو پہر 1 بجے تا 2.30 بجے جاری رہا۔اس سیشن میں سردار لبیر سنگھ سودھی (بارہمولہ، جموں وکشمیر)، ڈاکٹر گوتم کول (صدر، کشمیری ہندو ویلفیئر ایسوسی ایشن، ممتاز ماہر تعلیم واسکالر)، پروفیسر راشد مقبول (شعبہ ابلاغیات و صحافت، یونیورسٹی آف کشمیر، سری نگر)، ڈاکٹر محمد معروف شاہ (ڈپٹی ڈائرکٹر (ریسرچ)، شیپ اسبنڈری ڈپارٹمنٹ کشمیر) اور ڈاکٹر رافعہ نثار (اسسٹنٹ پروفیسر، ایس ایچ ایم ایم گورنمنٹ ڈگری کالج، اننت ناگ جموں وکشمیر) نے اظہار خیال کیا۔دوسرا تکنیکی اجلاس دو پہر 3.30 بجے سے 5 بجے شام تک جاری رہا۔اس اجلاس کی صدارت پروفیسر (ڈاکٹر) نصیر اقبال (رجسٹرار، یونیورسٹی آف کشمیر سری نگر) نے کی جبکہ پروفیسر اعجاز محمد شیخ (ڈین، اسکول آف آرٹس لنگویج اینڈ لٹریچر یونیورسٹی آف کشمیر)، پروفیسر عرفان احمد ملک (صدر شعبۂ اردو، یونیورسٹی آف کشمیر)، پروفیسر حمیش ولی (شیخ العالم سینٹر فار ملٹی ڈسپلنری اسٹڈیز، یونیورسٹی آف کشمیر) اور پروفیسر الطاف انجم (ڈائرکٹر، مرکز برائے فاصلاتی وآن لائن تعلیم، یونیورسٹی آف کشمیر) نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔یہ سیمینار ڈاکٹر خواجہ افتخار احمد کے اختتامی کلمات پر اپنے اختتام کو پہنچا۔حاضرین میں علماء ودانشوری کی بڑی تعداد موجود رہی اور سبھی نے نہایت دلجمعی اور سنجیدگی کے ساتھ مہمانوں کے خیالات سنے۔

جاوید ڈار نے

سے علاقے میں کنکٹویٹی میں نمایاں بہتری آئے گی اور مقامی آبادی کے لئے محفوظ آواجاہی میں سہولت ہوگی۔وزیر موصوف نے 507.24 لاکھ روپے کی تخمینہ لاگت سے 6 کلومیٹر اندرونی لنک سڑکوں کی مضبوطی اور اپ گریڈیشن کا بھی سنگ بنیاد رکھا۔توقع ہے کہ اس منصوبے سے ہر موسم میں روڈ کنکٹویٹی فراہم کی جائے گی اور مقامی باشندوں کے لئے ٹرانسپورٹ سہولیات میں بہتری آئے گی۔اس موقعہ پر جاوید احمد ڈار نے روہامہ چوک میں کلاک ٹاور کا افتتاح کیا اور اسے روہامہ کے عوام کے نام وقف کیا۔انہوں نے متعلقہ اُفسران کو ہدایت دی کہ وہ معلوماتی سائن بورڈ لگائیں جس میں قریبی سیاحتی مقامات کو نمایاں کیا جائے تاکہ سیاحوں کی سہولت ہو اور علاقے کی سیاحتی صلاحیت کو فروغ دیا جا سکے۔انہوں نے ڈاک بنگلہ چ ہامہ میں اضافی رہائشی بلاک کی تعمیر کا بھی سنگ بنیاد رکھا جس سے بنیادی سہولیات میں اضافہ ہوگا اور سیاحوں وافسران کے لئے بہتر انتظامات ممکن ہوں گے۔بعد میں وزیر موصوف نے ڈاک بنگلہ چ ہامہ میں عوامی رسائی پروگرام کی صدارت کی اور انہوں نے مقامی باشندوں سے بات چیت کی اور ان کے مسائل و ترقیاتی مطالبات کو بغور سُنا۔انہوں نے یقین دلایا کہ عوام کی جانب سے اٹھائے گئے تمام جائز مسائل کا ترجیحی بنیادوں پر جائزہ لیا جائے گا اور انہیں مرحلہ وار مقررہ مدت میں حل کیا جائے گا۔انہوں نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت جموں وکشمیر میں مساوی اور جامع ترقی کو یقینی بنانے کے لئے دیرپا عوامی اثاثے بنانے اور بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لئے پُرعزم ہے۔انہوں نے کہا کہ آج شروع کئے گئے کئی منصوبے مقامی لوگوں کے دیرینہ مطالبات تھے جن سے ان کے معیار زندگی میں نمایاں بہتری آئے گی۔اُنہوں نے کہا،”ان ترقیاتی اقدامات کا مقصد عوام کو بہتر سڑکیں، مضبوط رابطہ کاری اور بہتر عوامی سہولیات فراہم کرنا ہے۔حکومت منصوبہ بند اور دیرپا ترقی کے ذریعے ہر خطے کی اُمنگوں کو پورا کرنے کے لئے پرعزم ہے۔“اُنہوں نے تمام منظور شدہ کاموں کی بروقت تکمیل پر زور دیا اور معیار و شفافیت کے اعلیٰ ترین معیار کو برقرار رکھنے کی ہدایت جاوید احمد ڈار نے عمل آوری ایجنسیوں کو ہدایت دی کہ مقررہ وقت کے اندر کام مکمل کیے جائیں تاکہ لوگوں کو ان منصوبوں کے فوائد بلا تاخیر حاصل ہو سکیں۔اس موقعہ پر ضلعی انتظامیہ کے سینئر افسران، عمل درآمد کرنے والے محکموں کے انجینئروں، مقامی نمائندگان اور کثیر تعداد میں شہری موجود تھے۔

پرپل ریوولوشن

بڑا لیونڈر فارم اس انقلاب کی کامیاب مثال بن چکا ہے۔تقریباً 32 ہیکٹر اراضی پر قائم اس فارم میں 10.2 ہیکٹر رقبے پر لیونڈر کی کاشت کی گئی ہے، جہاں تقریباً ایک لاکھ ساٹھ ہزار پودے موجود ہیں۔یہاں سے سالانہ 70 سے 80 کوئنٹل لیونڈر حاصل ہوتا ہے، جس سے تقریباً 70 سے 80 لیٹر اعلیٰ معیار کا لیونڈر آئل تیار کیا جاتا ہے۔فارم میں جدید ڈسٹلیشن پلانٹ بھی قائم ہے جہاں لیونڈر کے پھولوں سے خوشبودار تیل نکالا جاتا ہے۔اس کے علاوہ بنفشہ، مشک بالا، روزمیری اور بلغاریہ گلاب سمیت متعدد طبی اور خوشبودار پودوں کی بھی کاشت کی جا رہی ہے، جبکہ گلاب سے عرق گلاب بھی تیار کیا جاتا ہے۔جموں وکشمیر کے وزیر زراعت جاوید احمد ڈار نے کہا کہ لیونڈر کی کاشت دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں اہم کردار ادا کر رہی ہے۔ان کے مطابق اس سے کسانوں کی آمدنی میں اضافہ، روزگار کے نئے مواقع اور زرعی شعبے میں تنوع پیدا ہوا ہے۔انہوں نے کہا کہ موسمیاتی تبدیلی، زیر زمین پانی کی کم ہوتی سطح اور خشک سالی کے تناظر میں لیونڈر جیسی کم پانی استعمال کرنے والی فصلیں مستقبل کی ضرورت ہیں۔انہوں نے مزید کہا کہ حکومت پہاڑی علاقوں میں زرعی تنوع کو فروغ دینے کے لیے مختلف منصوبوں پر عمل پیرا ہے تاکہ کسان روایتی فصلوں کے ساتھ ساتھ منافع بخش خوشبودار فصلوں کی کاشت کی طرف راغب ہوں۔ان کے مطابق لیونڈر کے کھیت ایگرو ٹورازم کو فروغ دینے میں بھی اہم کردار ادا کر رہے ہیں۔چیف ایگریکلچر آفیسر اننت ناگ شاہنواز شاہ نے کہا کہ لیونڈر نہ صرف روایتی زراعت کا ایک کامیاب متبادل ثابت ہوا ہے بلکہ اس نے دیہی معیشت کو بھی نئی سمت دی ہے۔انہوں نے بتایا کہ سرہامہ لیونڈر فارم کو ایگرو ٹورازم کے ایک اہم مرکز کے طور پر ترقی دی جا رہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ سیاح یہاں کا رخ کریں اور مقامی آبادی کو معاشی فوائد حاصل ہوں۔انہوں نے مزید بتایا کہ ضلع اننت ناگ میں پرپل ریوولوشن کو فروغ دینے کے لیے دو کلسٹر یونٹس قائم کیے گئے ہیں، جن کے تحت تقریباً 400 کسانوں کو شامل کیا گیا ہے۔محکمہ زراعت مختلف سرکاری اسکیموں کے ذریعے ان کسانوں کو تکنیکی رہنمائی، جدید تربیت اور مالی معاونت فراہم کر رہا ہے تاکہ لیونڈر کی کاشت کو مزید وسعت دی جا سکے۔زرعی ماہرین کے مطابق ایگرو ٹورازم اور وادی کشمیر میں سیاحت، زراعت اور دیہی معیشت کو ایک دوسرے سے جوڑنے کا مؤثر ذریعہ بن رہا ہے۔لیونڈر کے خوشبودار اور دلکش کھیت نہ صرف وادی کی خوبصورتی میں اضافہ کر رہے ہیں بلکہ مقامی نوجوانوں کے لیے روزگار، کسانوں کے لیے بہتر آمدنی اور خطے کی پائیدار ترقی کے لیے بھی امید کی نئی کرن ثابت ہو رہے ہیں۔

خانیار سرینگر میں

سے روکا جا سکے۔انہوں نے کہا کہ فائر فائٹرز کے موقع پر پہنچنے پر ایک چار منزلہ رہائشی مکان کی تیسری منزل اور اٹاری مکمل طور پر آگ کی لپیٹ میں تھی، جبکہ ملحقہ تین منزلہ رہائشی مکان کی اٹاری میں بھی آگ لگ چکی تھی۔فائر اینڈ ایمرجنسی عملے نے فوری کارروائی کرتے ہوئے آگ پر قابو پانے کی بھرپور کوشش کی، جس کے نتیجے میں آگ کو مزید پھیلنے سے روک لیا گیا۔اس حادثے میں چار منزلہ مکان کی تیسری منزل اور اٹاری مکمل طور پر جل کر خاکستر ہوگئی، جبکہ دوسری منزل اور گراؤنڈ فلور کو پانی، دھوئیں اور شدید گرمی کے باعث نقصان پہنچا۔ساتھ ہی ملحقہ تین منزلہ رہائشی مکان کو بھی جزوی نقصان پہنچا۔حکام کے مطابق آگ لگنے کی وجوہات فوری طور پر معلوم نہیں ہو سکیں، اور واقعے کی تحقیقات جاری ہیں۔

سرحد پار نارکو

بھی شامل کی گئیں۔ایس آئی اے نے بتایا کہ اس مقدمے میں اب تک سات ملزمان کے خلاف چارج شیٹ عدالت میں پیش کی جا چکی ہے اور وہ متعلقہ عدالت میں زیر سماعت ہیں، جبکہ تفتیش کا عمل جاری ہے تاکہ اس مبینہ سازش کے دیگر پہلوؤں کو بے نقاب کیا جا سکے اور اس سے وابستہ مزید افراد کی نشاندہی کی جا سکے۔ایجنسی نے اپنے بیان میں کہا کہ مفرور ملزمان کی گرفتاری اور نارکو ٹیرر نیٹ ورک کے مکمل خاتمے کے لیے تمام ممکنہ اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔ایس آئی اے کے مطابق منشیات کی اسمگلنگ کے ذریعے دہشت گردی کی مالی معاونت کرنے والے نیٹ ورکس کو ختم کرنا اس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، جبکہ جموں وکشمیر میں نشہ مکت بھارت ابھیان کے مقاصد کو مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کے لیے بھی کارروائیاں جاری رہیں گی۔

اسپیکر عبدالرحیم

زیارت گاہ کی ترقی اور خوبصورتی کے لئے تقریباً 40 لاکھ روپے پہلے ہی منظور کئے جا چکے ہیں۔اُنہوں نے کہا کہ ان کاموں کے ٹینڈر پہلے ہی جاری ہو چکے ہیں اور ان پر عمل درآمد جلد شروع کیا جائے گا۔مقامی لوگوں نے زیارت کے تحفظ کے لئے حفاظتی دیوار تعمیر کرنے اور عیدگاہ وپارک کو زیارت گاہ کے درمیان لوگوں کی آسانی کے لئے رابطہ قائم کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔بعد میں سپیکر عبدالرحیم راتھر نے نالہ شالی گنگا کا دورہ کیا اور وہاں مقامی باشندوں نے کھیل کے میدان کے قریب ریشوٹی۔ٹلونڈاجی مقام پر نالے پر پل تعمیر کرنے کے دیرینہ مطالبے کو اُجاگر کیا تاکہ علاقے میں آمد و رفت بہتر ہو سکے۔اُنہوں نے مطالبے کا جواب دیتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ مجوزہ پل کے لئے جلد از جلد تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (ڈی آر پی) تیار کی جائے۔سپیکر موصوف نے بندر پورہ اور کریشور دیہات کا بھی دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں کے لوگوں سے بات چیت کی۔اُنہوں نے وفود کو بغور سُنا اور اُن کے مسائل کا جائزہ لیا۔اُنہوں نے یقین دلایا کہ لوگوں کی جائز شکایات کو جلد از جلد دور کیا جائے گا۔مقامی لوگوں نے علاقوں کا دورہ کرنے کے پر اُن کا شکریہ ادا عبدالرحیم راتھر نے عوام کی فلاح و بہبود کے عزم کا اعادہ کرتے ہوئے عوام کو یقین دلایا کہ ہر حقیقی مطالبہ پر مناسب کارروائی کی جائے گی اور علاقے کی مجموعی ترقی کو یقینی بنانے کے لئے مسلسل کوششیں جاری رکھیں گے۔

رائل اسپرنگ

کے مطابق گزشتہ تین روز سے ریسکیو ٹیم رائل اسپرنگس گالف کورس میں تعینات ہے اور ریچھ کو محفوظ طریقے سے قابو کرنے کے لیے مختلف مقامات پر پنجرے نصب کیے گئے ہیں، تاہم تاحال ریچھ پکڑا نہیں جا سکا

اننت ناگ میں ضابطہ

تقاضوں کے مطابق سیل کر دیا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ معاملے میں متعلقہ قوانین کے تحت مزید قانونی اور محکمانہ کارروائی بھی شروع کر دی گئی ہے، جسے قانون کے مطابق آگے بڑھایا جائے گا۔پولیس نے اپنے بیان میں کہا کہ عوامی صحت اور سلامتی کو متاثر کرنے والی خلاف ورزیوں کے خلاف سخت کارروائی جاری رہے گی، جبکہ ڈرگ کنٹرول اتھارٹی اور دیگر متعلقہ اداروں کے ساتھ قریبی رابطے کے ذریعے ادویات سے متعلق قوانین پر مؤثر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا۔

امرناتھ یاترا سے

رابطہ کاری، ردعمل کے وقت، آپریشنل استعداد اور مقررہ ایس او پیز پر عمل درآمد کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا تاکہ کسی بھی حقیقی ہنگامی صورتحال سے مؤثر انداز میں نمٹا جا سکے۔اننت ناگ پولیس نے کہا کہ یہ مشق شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے لیے ترتیب دی گئی جامع سیکورٹی حکمت عملی کا حصہ ہے، جس کا مقصد یاترا کے دوران یاتریوں کی حفاظت کو یقینی بنانا اور جدید سیکورٹی چیلنجز، خصوصاً ڈرون سے لاحق ممکنہ خطرات سے نمٹنے کے لیے فورسز کو ہر لحاظ سے تیار رکھنا ہے۔

بڈھنمبل کرناہ

ہوگئی ہیں۔مقامی باشندوں کا کہنا ہے کہ بڈھنمبل کے بیشتر خاندان زراعت اور یومیہ مزدوری پر انحصار کرتے ہیں، اس لیے فصلوں کی تباہی نے ان کے معاشی حالات کو شدید متاثر کیا ہے اور کئی خاندانوں کا روزگار خطرے میں پڑ گیا ہے۔علاقہ مکینوں نے ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ متاثرہ کسانوں کو فوری مالی امداد اور مناسب معاوضہ فراہم کیا جائے، جبکہ تباہ شدہ سڑکوں، پلوں اور حفاظتی پشتوں کی جلد از جلد مرمت اور بحالی کو یقینی بنایا جائے تاکہ مستقبل میں اس نوعیت کی قدرتی آفات سے ہونے والے نقصانات کو کم کیا جا سکے۔

اغوا کاری معاملے

حرکت میں لایا گیا تھا۔مسلسل کوششوں اور فوری کارروائی کے ذریعے، اغوا شدہ نابالغ لڑکی کو کامیابی سے سراغ لگا کر بازیاب کرایا گیا اور ملزم کو گرفتار کر لیا گیا۔پولیس نے کہا کہ ضروری قانونی لوازمات کے بعد لڑکی کو ورثا کے حوالے کیا جائے گا۔پولیس نے مزید کہا کہ اس جرم میں کسی دوسرے شخص کے ملوث ہونے کا پتہ لگانے کیلئے مزید تفتیش جاری ہے، اور اس کے مطابق مناسب قانونی کارروائی کی جائے گی۔اننت ناگ پولیس تمام شہریوں بالخصوص خواتین اور بچوں کی حفاظت اور حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے پرعزم ہے، اور ایسے جرائم میں ملوث افراد کے خلاف تیزی سے اور فیصلہ کن کارروائی کرتی رہے گی۔

کھیت بچاو

ہے۔انہوں نے کسان برادری کو یقین دلایا کہ حکومت ہر ممکن تعاون جاری رکھے گی اور انہیں اس نوعیت کی ترقیاتی مہمات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کی تلقین کی۔پروگرام میں محکمہ زراعت کے متعدد ماہرین اور افسران نے بھی شرکت کی اور کسانوں کو مفید معلومات فراہم کیں۔اسسٹنٹ سوائل کیمسٹ، بارہمولہ نے مٹی کی صحت، سوائل ہیلتھ کارڈز، متوازن کھادوں کے استعمال اور مٹی کے کٹاؤ و زرخیزی کے تحفظ کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔ایپکلچر ڈیولپمنٹ آفیسر، بارہمولہ نے شہد کی مکھیوں کی پرورش (بی کیپنگ) کو دیہی آمدنی میں اضافے اور فصلوں کی بہتر پیداوار کے لیے ایک مؤثر ذریعہ قرار دیا۔سب ڈویژنل ایگریکلچر آفیسر، اوڑی نے کسانوں کو مرکزی حکومت کی مختلف زرعی اسکیموں اور سبسڈی سے آگاہ کیا اور جدید ٹیکنالوجی کو روایتی زراعت کے ساتھ جوڑنے پر زور دیا۔سبجیکٹ میٹر اسپیشلسٹ، اوڑی نے زرعی تنوع، فصلوں کو کیڑوں سے محفوظ رکھنے اور مقامی زرعی روایات کے تحفظ کے حوالے سے تکنیکی معلومات فراہم کیں۔پروگرام کے اختتام پر مقامی کسانوں نے محکمہ زراعت اور ایم ایل اے ڈاکٹر سجاد شفیع اوڑی کا شکریہ ادا کیا کہ انہوں نے ان کے علاقے میں اس مفید اور معلوماتی بیداری پروگرام کا انعقاد کیا، جس سے کسانوں کو جدید زرعی معلومات اور حکومتی سہولیات سے براہ راست آگاہی حاصل ہوئی

پلوامہ اور اننت ناگ

تصدیق ہوئی۔دونوں واقعات کے سلسلے میں متعلقہ پولیس تھانوں میں این ڈی پی ایس ایکٹ کی متعلقہ دفعات کے تحت مقدمات درج کر لیے گئے ہیں، جبکہ مزید تحقیقات جاری ہیں تاکہ برآمد شدہ منشیات کے ذرائع، سپلائی چین اور اس کی ممکنہ منزل کا پتہ لگایا جا سکے

سویٹ سکرین

دلکش پیشکشوں کے ذریعے طلبہ اور مقامی لوگوں کو کشمیری لوک ثقافت کی اہمیت سے آگاہ کیا گیا۔اے آئی ای ایم ایس انٹرنیشنل پری سیکنڈری اسکول کے چیئرمین دانش یوسف نے تقریب میں بطور مہمان خصوصی شرکت کی۔انہوں نے سویٹ اسکرین پروڈکشنز کی جانب سے روایتی فنون کے فروغ اور نوجوان نسل میں ثقافتی شعور بیدار کرنے کی کوششوں کو سراہا۔سندیپ چودھری کوآرڈینیٹر، نیشنل اسکول آف ڈرامہ (ٹی آئی ای سینٹر) سرینگر اور تھیٹر ان ایجوکیشن کے ماہر سندیپ چودھری نے خطاب کرتے ہوئے تعلیم اور شخصیت سازی میں تھیٹر اور لوک فنون کی اہمیت پر روشنی ڈالی۔اس موقع پر شاہ جہاں احمد بھگت، چیئرمین آل کشمیر فوک آرٹسٹ ایسوسی ایشن نے بھی خطاب کیا اور کشمیر کے روایتی فنون کے تحفظ اور احیاء کے لئے اجتماعی کوششوں کی ضرورت پر زور دیا۔پروگرام میں طلباء، اساتذہ، فنکاروں اور مقامی لوگوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔آخر میں مہمانوں، منتظمین اور شرکاء کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

پونچھ میں لائن

اسے حراست میں لے لیا۔دفاعی حکام نے بتایا کہ گرفتار شہری سے اس کی شناخت، پس منظر اور سرحد کے قریب آنے کے مقصد کے بارے میں پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔حکام کے مطابق تحقیقات مکمل ہونے کے بعد مزید تفصیلات سامنے آئیں گی۔پولیس کے ایک سینئر آفیسر نے اس کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا کہ اس معاملے میں تفتیش جاری ہے۔

اننت ناگ پولیس نے

اننت ناگ پولیس کے مطابق اس طرح کے معائنے یاترا کے دوران سیکورٹی کو مزید مضبوط بنانے، خطرناک مواد کے ممکنہ غلط استعمال کی روک تھام اور نگرانی کے نظام کو مؤثر بنانے کے لیے مسلسل جاری رہیں گے۔پولیس نے کہا کہ شری امرناتھ جی یاترا 2026 کے پرامن، محفوظ اور کامیاب انعقاد کو یقینی بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں، دکان مالکان، تعلیمی اداروں اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ قریبی رابطہ برقرار رکھا جا رہا ہے، جبکہ ضلع بھر میں احتیاطی اور حفاظتی اقدامات میں بھی مزید تیزی لائی گئی ہے۔

ریاسی پولیس نے

مطابق قانون سے فرار ہونے کی کوشش کرنے والے ملزمان کو گرفتار کر کے انصاف کے کٹہرے تک پہنچانے کے لیے بین الریاستی اشتراک کو مزید مضبوط بنایا جا رہا ہے۔

شوپیاں میں

(کاشتکار) عنایت اللہ ڈار ولد گل محمد، ساکن نلی پوشوری (کلاسک انسٹی ٹیوٹ، حیدرپورہ سرینگر میں ایکسرے ٹیکنیشن)، یاسر احمد شیخ ولد ولی محمد، ساکن ٹریز، شوپیاں (دیہی ترقی محکمہ، سرینگر میں ملازم) اور سجاد احمد وگے ولد غلام محی الدین، ساکن بدمُران (پلوامہ میں بیکری شاپ کا مالک)** کے طور پر ہوئی ہے۔کارروائی کے دوران موقع سے 23,580 روپے بطور داؤ پر لگی رقم اور تاش کے پتے برآمد کر کے ضبط کر لیے گئے۔مزید برآں، ٹین شیڈ کے مالک** نثار احمد شیخ ولد شمیم احمد شیخ، ساکن بدمُران** کو بھی گرفتار کر لیا گیا۔اس سلسلے میں پولیس اسٹیشن کیلر میں ایف آئی آر نمبر 66/2026 متعلقہ دفعات گیمبلنگ ایکٹ کے تحت درج کر کے مزید تحقیقات شروع کر دی گئی ہیں۔

آئرلینڈ نے ہندوستان کو پہلی بار ہرا کر تاریخ رقم کر دی

آئرلینڈ جیت کا مستحق تھا، ہم حالات سے جلد ہم آہنگ نہ ہو سکے : ابھیشیک شرما

بیلفاسٹ، 27 جون (یو این آئی) آئرلینڈ نے پہلے ٹی 20- میچ میں ہندوستان کو 34 رنز سے شکست دے کر کسی بھی فارمیٹ میں پہلی بار ہندوستانی ٹیم کو ہرانے کا کارنامہ انجام دیا۔ اس شکست کے ساتھ شریس ایئر کا بطور ٹی 20- کپتان آغاز بھی ناکامی سے ہوا، جبکہ نوجوان بلے باز وبھو سوریہ ونشی کو ڈیبیو کا موقع نہیں ملا۔ کپتان لورکن ٹکر (50) اور گیرتھ ڈیلانی (49) کی بدولت آئرلینڈ نے ہندوستان کو 183 رنز کا ہدف دیا۔ جواب میں ٹیم انڈیا نے جارحانہ آغاز کیا، لیکن پوری ٹیم 148 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ابھیشیک شرما نے صرف 19 گیندوں پر نصف سنچری مکمل کی، مگر ان کے آؤٹ ہونے کے بعد ہندوستان کی اننگز بکھر گئی۔ آئرلینڈ کے دو نئے کھلاڑیوں نے شاندار ڈیبیو کیا۔ میتھیو ہولارڈ نے 3 جبکہ جے منڈرا نے 2 وکٹیں حاصل کیں۔ زخمی ہونے کے باوجود میتھیو ہمفریز نے بھی 3 کھلاڑیوں کو آؤٹ کر کے ہندوستان کی بیٹنگ لائن کو تہس نہس کر دیا۔ ہندوستان کی جانب سے سنجو سیمسن، ایشان کشن اور کپتان شریاس ایئر جلد آؤٹ ہو گئے، جبکہ تلک ورما اور واشنگٹن سندر بھی خاطر خواہ کارکردگی نہ دکھا سکے۔ درمیانی اوورز میں آئرش اسپنرز نے ہندوستان پر مکمل گرفت برقرار رکھی اور ٹیم کو سنبھلنے کا موقع نہیں دیا۔ ادھر آئرلینڈ کے خلاف پہلے ٹی 20- میچ میں شکست کے بعد ہندوستان کے سلامی بلے باز ابھیشیک شرما نے کہا ہے کہ آئرش ٹیم نے بیٹنگ، گیند بازی اور فیلڈنگ تینوں شعبوں میں بہتر کھیل پیش کیا، اس لیے وہ فتح کی حقیقی حقدار تھی۔ ابھیشیک، جنہوں نے 20 گیندوں پر 49 رنز کی جارحانہ اننگز کھیلی، نے کہا کہ بیلفاسٹ کی وکٹ بڑے شاٹس کھیلنے کے لیے آسان نہیں تھی۔ انہوں نے کہا، "وکٹ میں گیند بازوں کے لیے مدد موجود تھی۔ آئرلینڈ کے گیند بازوں نے اپنے منصوبوں پر بہترین انداز میں عمل کیا، جبکہ ہم اجتماعی طور پر ایسا نہیں کر سکے۔ ہر میچ سے کچھ نہ کچھ سیکھنے کو ملتا ہے اور یہ بھی ایسا ہی ایک میچ تھا۔" انہوں نے کہا کہ ٹیم انڈیا کو مقامی حالات سے جلد ہم آہنگ ہونا چاہیے تھا، لیکن ایسا نہ ہو سکا۔ ابھیشیک نے کہا، "ایک مضبوط ٹیم کی پہچان یہی ہے کہ وہ مختلف حالات سے جلد مطابقت پیدا کرے، مگر ہم اس میں کامیاب نہیں رہے۔" انہوں نے مزید کہا کہ اگرچہ آئرلینڈ کے دونوں نئے تیز گیند باز جے مونڈرا اور میٹ ہولارڈ نے عمدہ گیند بازی کی، لیکن وہ ہندوستان کے لیے کوئی حیرت کا باعث نہیں تھے انہوں نے کہا، "ہمارے ویڈیو تجزیہ کاروں کے پاس تمام گیند بازوں کی معلومات موجود تھیں۔ انہوں نے صرف ہم سے بہتر لائن اور لینتھ پر گیند بازی کی، اور یہی ان کی کامیابی کی وجہ بنی۔

ہندوستان نے پاکستان کو 7-1 سے شکست دی
ایف آئی ایچ پرو لیگ میں شاندار فتح

لندن، 27 جون (یو این آئی) ہندوستانی مردوں کی ہاکی ٹیم نے ایف آئی ایچ پرو لیگ کے لندن مرحلے کے ریورس فکسچر میں روایتی حریف پاکستان کو 7-1 سے شکست دے کر شاندار کامیابی حاصل کر لی۔ لی ویلی ہاکی اینڈ ٹینس سینٹر میں کھیلے گئے میچ میں پاکستان نے پہلے کوارٹر میں برتری حاصل کی، لیکن اس کے بعد ہندوستان نے یکطرفہ کھیل پیش کرتے ہوئے مسلسل سات گول داغ دیے۔ ہندوستان کی جانب سے سکھجیت سنگھ (20ویں منٹ)، کپتان ہرمن پریت سنگھ (26ویں)، ہاردک سنگھ (34ویں)، جگراج سنگھ (35ویں)، ابھیشیک (41ویں)، راج کمار پال (44ویں) اور دلپریت سنگھ (54ویں) نے گول کیے، جبکہ پاکستان کے لیے واحد گول کپتان ابوبکر محمود نے 13ویں منٹ میں پنالٹی کارنر پر اسکور کیا۔ ہاردک سنگھ کو شاندار آل راؤنڈ کارکردگی پر پلیئر آف دی میچ قرار دیا گیا۔ میچ کے آغاز میں دونوں ٹیموں نے تیز رفتار کھیل پیش کیا، تاہم پاکستان نے 13ویں منٹ میں ویڈیو ریفرل مسترد ہونے کے بعد ملنے والے پنالٹی کارنر پر ابوبکر محمود کے ڈریگ فلک کی بدولت برتری حاصل کر لی۔ دوسرے کوارٹر میں ہندوستان نے میچ پر مکمل گرفت قائم کر لی۔ 20ویں منٹ میں ہرمن پریت سنگھ کے طاقتور ڈریگ فلک کو سکھجیت سنگھ نے گول میں تبدیل کر کے اسکور برابر کر دیا، جبکہ 26ویں منٹ میں ہرمن پریت نے ایک اور پنالٹی کارنر پر براہ راست گیند جال میں پہنچا کر ہندوستان کو 2-1 کی برتری دلا دی۔ دوسرے ہاف میں ہندوستانی ٹیم نے مزید جارحانہ کھیل پیش کیا۔ 34ویں منٹ میں ملنے والے پنالٹی اسٹروک پر ہاردک سنگھ نے گول کیا، جبکہ ایک منٹ بعد تیز رفتار جوابی حملے پر دلپریت سنگھ اور سکھجیت سنگھ کے اشتراک سے جگراج سنگھ نے چوتھا گول داغ 41ویں منٹ میں سکھجیت کے پاس پر ابھیشیک نے دوڑتے ہوئے گول کر کے اسکور 5-1 کر دیا۔

وی اے آر نے مصر کو راؤنڈ آف 32 میں پہنچا دیا، ایران کو انتظار کرنا ہوگا

سیئٹل، 27 جون (ایجنسیز) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ جی کے آخری میچ میں مصر نے ایران کے خلاف سنسنی خیز مقابلہ 1-1 سے برابر کھیل کر راؤنڈ آف 32 میں جگہ بنالی، جبکہ اسٹاپیج ٹائم میں ایران کے فاتحانہ گول کو وی اے آر نے آف سائیڈ قرار دے کر مسترد کر دیا، جس کے بعد ایران کو اب دیگر گروپوں کے نتائج کا انتظار کرنا ہوگا۔ سیئٹل اسٹیڈیم میں کھیلے گئے اس دلچسپ مقابلے میں دونوں ٹیموں کے پاس فتح کے مواقع تھے۔ دوسرے ہاف کے اضافی وقت کے تیسرے منٹ میں شجاع خلیل زادہ نے گیند جال میں پہنچا کر ایران کو برتری دلا دی، لیکن وی اے آر جائزے کے بعد گول منسوخ کر دیا گیا، جس سے ایرانی کھلاڑی مایوس ہو گئے۔ مصر نے جارحانہ آغاز کرتے ہوئے پانچویں منٹ میں برتری حاصل کر لی۔ ایرانی گول کیپر علی رضا بیرانوند محمد صلاح کی کوشش کو روکنے میں ناکام رہے، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے محمود صابر نے ری باؤنڈ پر گیند کو جال میں پہنچا دیا۔ اس کے فوراً بعد ایران کو پنالٹی ملی، جب محمد عبدالمنعم نے باکس کے اندر مہدی طارمی کو فاؤل کیا، تاہم طارمی کی کمزور پنالٹی کو مصری گول کیپر مصطفیٰ شوبیر نے آسانی سے روک لیا۔ ایران نے مسلسل دباؤ برقرار رکھا اور 14ویں منٹ میں رامین رضائیان نے ری باؤنڈ پر گول کر کے مقابلہ 1-1 سے برابر کر دیا۔ اس کے بعد بھی ایران نے کئی مواقع پیدا کیے، جبکہ مصری جانب سے محمود حسن 'تریزیگیہ' کی کوشش کو بیرانوند نے ناکام بنا دیا۔ دوسرے ہاف میں دونوں ٹیموں نے مواقع بنائے۔ مصر کے لیے عمر مرموش اور متبادل کھلاڑی زیزو خطرناک ثابت ہوئے، جبکہ ایران نے فتح کے لیے بھرپور حملے کیے۔ 89ویں منٹ میں مہدی طارمی کا ہیڈر گول پوسٹ سے ٹکرا گیا۔ اسٹاپیج ٹائم میں خلیل زادہ نے ایک بار پھر گیند جال میں پہنچائی، لیکن وی اے آر نے آف سائیڈ قرار دے کر گول مسترد کر دیا۔ اس کے چند لمحوں بعد سعید عزت اللہی کا شاٹ بھی کراس بار سے ٹکرا گیا۔ اس ڈرا کے ساتھ مصر گروپ جی میں دوسرے نمبر پر رہتے ہوئے راؤنڈ آف 32 میں پہنچ گیا، جہاں اس کا مقابلہ آسٹریلیا سے دوسری جانب ایران نے گروپ مرحلہ تینوں میچ ڈرا کھیل کر بغیر شکست کے مکمل کیا، لیکن تیسرے نمبر پر رہنے کے باعث اس کی ناک آؤٹ مرحلے میں رسائی کی امیدیں اب دیگر گروپوں کے نتائج سے وابستہ ہیں۔ تاریخ میں پہلی بار ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں پہنچنے کا خواب اب دوسرے میچوں کے نتائج پر منحصر ہے۔

فیفا ورلڈ کپ میں سینیگال نے عراق کو 5-0 سے ہرایا

ٹورنٹو (کناڈا)، 27 جون (ایجنسیز) فیفا ورلڈ کپ 2026 کے گروپ آئی مقابلے میں سینیگال نے عراق کو یکطرفہ میچ میں 5-0 سے شکست دے دی۔ ٹورنٹو اسٹیڈیم میں کھیلے گئے میچ میں حبیب ڈیارا نے چوتھے منٹ میں گول کر کے اپنی ٹیم کو ابتدائی برتری دلا دی۔ پہلے ہاف کے دوران سینیگال کے کھلاڑی جارحانہ انداز میں رہے۔ عراق کی مشکلات 13ویں منٹ میں اس وقت بڑھ گئیں جب ریبن سلاکا کو ریڈ کارڈ دکھایا گیا اور انہیں میدان سے باہر جانا پڑا۔ سلاکا نے مانے کو ایک اچھے موقع پر گرا دیا تھا۔ پہلے تو اسے یلو کارڈ دیا گیا تھا، لیکن وی اے آر ریویو کے بعد اسے ریڈ کارڈ میں تبدیل کر دیا گیا۔ 10 کھلاڑیوں کے ساتھ کھیلتے ہوئے عراق پورے میچ میں جدوجہد کرتی نظر آئی۔ پہلے ہاف میں زیادہ مواقع پیدا نہیں ہوئے لیکن کھیل دوبارہ شروع ہونے کے بعد سینیگال نے تیزی سے اپنے کھیل کو بہتر کیا اور دوسرے ہاف میں کئی گول داغے۔ 56ویں منٹ میں اسماعیلہ سار نے گول کر کے ٹیم کی برتری کو 2-0 کر دیا، جبکہ پیپ گیئے نے 59ویں منٹ میں گول کر کے اسکور 3-0 کر دیا۔ اس کے بعد پاپے گوئے نے 71ویں منٹ میں اور الیمان ندائے نے 82ویں منٹ میں گول کر کے جیت کا فرق 5-0 کر دیا۔ اس جیت سے سینیگال نے ورلڈ کپ گروپ اسٹیج سے آگے بڑھنے کی امیدیں بڑھا لی ہیں۔ سینیگال گروپ آئی میں تیسرے نمبر پر رہا جبکہ عراق ٹورنامنٹ سے باہر ہو گیا ہے۔

دیویکا سیہاگ، رونک چوہان اور کدامبی سری کانت یو ایس اوپن کے سیمی فائنل میں پہنچ گئے

کیلیفورنیا، 27 جون (ایجنسیز) ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی دیویکا سیہاگ، رونک چوہان اور کدامبی سری کانت نے اپنے اپنے کوارٹر فائنل مقابلے جیت کر یو ایس اوپن بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں جگہ بنا لی۔ کیلیفورنیا کے ٹائٹن جم میں کھیلے گئے خواتین کے سنگلز کوارٹر فائنل میں 21 سالہ دیویکا سیہاگ نے جاپان کی سابق جونیئر عالمی چیمپئن ریکو گیجی کو 20-22، 21-19 سے شکست دے کر آخری چار میں جگہ بنائی۔ عالمی رینکنگ میں 35ویں نمبر پر موجود دیویکا رواں سیزن کے تیسرے سیمی فائنل میں پہنچی ہیں۔ سیمی فائنل میں دیویکا کا مقابلہ ڈنمارک کی دوسری سیڈ لائن کرسٹوفرسن سے ہوگا، جنہوں نے ہندوستان کی تنوی شرما کو شکست دی۔ مردوں کے سنگلز میں 18 سالہ رونک چوہان نے اسرائیل کے میشا زلبرمین کو 21-23، 21-11 سے ہرا کر اپنے کیریئر کے پہلے بی ڈبلیو ایف سپر 300 سیمی فائنل میں جگہ بنائی۔ ادھر سابق عالمی نمبر ایک کدامبی سری کانت نے چائنیز تائپے کے لیاؤ ژوؤ فو کو 9-21، 21-12، 8-21 سے شکست دے کر سیمی فائنل میں رسائی حاصل کی۔ سیمی فائنل میں رونک چوہان کا مقابلہ چائنیز تائپے کے سو لی یانگ سے ہوگا، جبکہ سری کانت جاپان کے یودائی اوکیموتو کے مدمقابل ہوں گے۔ دوسری جانب خواتین کے سنگلز کوارٹر فائنل میں ہندوستان کی رکشیتا شری کو کینیڈا کی ریچل چان کے ہاتھوں 21-15 21-16، 21-12 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

ہندوستان کی نظریں صرف جیت پر مرکوز، سیمی فائنل کے لیے آسٹریلیا سے فیصلہ کن مقابلہ آج

لندن، 28 جون (یو این آئی) آئی سی سی ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ 2026 میں ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم اتوار کو لارڈز میں اپنے آخری گروپ اے میچ میں عالمی نمبر ایک آسٹریلیا کے مدمقابل ہوگی۔ یہ مقابلہ ہندوستان کے لیے سیمی فائنل تک رسائی کے لحاظ سے نہایت اہم ہے۔ آسٹریلیا اپنے چاروں میچ جیت کر سیمی فائنل میں جگہ تقریباً یقینی بنا چکا ہے۔ ٹیم کا نیٹ رن ریٹ 4.724 ہے، جو ہندوستان کے 2.268 سے کہیں بہتر ہے۔ تاہم اگر آسٹریلیا کو بڑی شکست کا سامنا کرنا پڑے اور جنوبی افریقہ بنگلہ دیش کو بڑے مارجن سے ہرا دے تو نیٹ رن ریٹ فیصلہ کن کردار ادا کر سکتا ہے۔ ہندوستان چار میچوں میں چھ پوائنٹس کے ساتھ گروپ میں دوسرے نمبر پر ہے۔ اس نے پاکستان، نیدرلینڈز اور بنگلہ دیش کو شکست دی، جبکہ واحد ناکامی جنوبی افریقہ کے خلاف ہوئی۔ اگر ہندوستان آسٹریلیا کو ہرا دیتا ہے تو بنگلہ دیش اور جنوبی افریقہ کے میچ کے نتیجے سے قطع نظر سیمی فائنل میں اس کی جگہ تقریباً یقینی ہو جائے گی۔ اگر ہندوستان شکست کھاتا ہے تو اسے سیمی فائنل کی دوڑ میں برقرار رہنے کے لیے بنگلہ دیش کی جنوبی افریقہ کے خلاف کامیابی کی امید رکھنی ہوگی۔ تاہم ہندوستان کا نیٹ رن ریٹ جنوبی افریقہ (0.734) اور بنگلہ دیش (0.849-) سے بہتر ہے۔ یہ لارڈز میں ہندوستان کا پہلا ویمنز ٹی 20 انٹرنیشنل ہوگا، جبکہ آسٹریلیا اس تاریخی میدان پر 2023 میں انگلینڈ کے خلاف ایک ٹی 20 میچ کھیل چکا ہے، جس میں اسے شکست ہوئی تھی۔ آسٹریلیا نے پورے ٹورنامنٹ میں متوازن کارکردگی دکھائی ہے۔ اگرچہ اس کا کوئی کھلاڑی ٹاپ 10 رنز بنانے والوں یا وکٹ لینے والوں میں شامل نہیں، لیکن ٹیم کی مجموعی طاقت اسے مضبوط حریف بناتی ہے۔ ہندوستان کی جانب سے نائب کپتان اسمرتی مندھانا چار اننگز میں 167 رنز بنا کر نمایاں بیٹر ہیں، جبکہ بائیں ہاتھ کی اسپنر شری چرانی 12 وکٹوں کے ساتھ ٹورنامنٹ کی سب سے کامیاب بولر ہیں۔ آسٹریلیا کے لیے ایلس پیری نے 127 رنز بنائے ہیں، جبکہ سوفی مولینو نے چھ وکٹیں حاصل کی ہیں۔ ہندوستان کو حالیہ مقابلوں سے بھی حوصلہ ملا ہے۔ اس نے رواں سال آسٹریلیا کی سرزمین پر ٹی 20 سیریز جیتی تھی، جبکہ 2025 کے ویمنز ون ڈے ورلڈ کپ کے سیمی فائنل میں بھی آسٹریلیا کو شکست دے کر فائنل میں جگہ بنائی تھی۔ دونوں ٹیموں کے درمیان ویمنز ٹی 20 انٹرنیشنل میں اب تک 37 میچ کھیلے گئے ہیں، جن میں آسٹریلیا نے 27 اور ہندوستان نے 9 میچ جیتے، جبکہ ایک میچ ٹائی رہا۔ ویمنز ٹی 20 ورلڈ کپ میں بھی آسٹریلیا کو 5-1 کی برتری حاصل ہے۔ ہندوستان کی واحد کامیابی 2018 کے ویسٹ انڈیز ورلڈ کپ میں آئی تھی، جب اسمرتی مندھانا نے 83 رنز کی شاندار اننگز کھیل کر ٹیم کو فتح دلائی تھی۔

ہندوستان کے لیے سیریز بچانے کا امتحان، آئرلینڈ تاریخی کامیابی سے ایک قدم دور

بیلفاسٹ، 27 جون (یو این آئی) ٹی ٹوئنٹی عالمی چیمپئن ہندوستان اتوار کے روز سول سروس کرکٹ کلب میں آئرلینڈ کے خلاف دوسرے اور آخری ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں سیریز بچانے کے ارادے سے میدان میں اترے گا، جبکہ میزبان ٹیم تاریخی کامیابی سے صرف ایک قدم دور ہے۔ آئی سی سی مینز ٹی ٹوئنٹی ورلڈ کپ جیتنے کے بعد توقع کی جا رہی تھی کہ ہندوستان دو میچوں کی سیریز میں یکطرفہ برتری حاصل کرے گا، لیکن پہلے ہی میچ میں آئرلینڈ نے اپنی کرکٹ تاریخ کی یادگار کارکردگی پیش کرتے ہوئے 34 رنز سے کامیابی حاصل کی۔ یہ ٹی ٹوئنٹی انٹرنیشنل میں ہندوستان کے خلاف آئرلینڈ کی پہلی فتح تھی، جس کے بعد وہ پہلی مرتبہ ہندوستان کے خلاف سیریز جیتنے کے قریب پہنچ گیا ہے۔ اس شکست کے بعد کپتان شریس ایئر اور ان کی ٹیم پر دباؤ بڑھ گیا ہے۔ 183 رنز کے ہدف کے تعاقب میں ہندوستان کی بیٹنگ اچھی شروعات کے باوجود لڑکھڑا گئی اور پوری ٹیم 18.5 اوورز میں 148 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ابھیشیک شرما نے صرف 20 گیندوں پر جارحانہ 49 رنز بنائے، لیکن سنجو سیمسن، ایشان کشن، شریاس ایئر اور تلک ورما خاطر خواہ کارکردگی نہ دکھا سکے۔ ہندوستانی گیند بازی میں ہرشیت رانا نے چار ماہ بعد واپسی کرتے ہوئے 24 رنز دے کر تین وکٹیں حاصل کیں، جبکہ ارشدیپ سنگھ اور اکشر پٹیل نے دو، دو کھلاڑیوں کو آؤٹ کیا، تاہم ہندوستانی بولرز آئرلینڈ کے مڈل آرڈر کو قابو میں رکھنے میں ناکام رہے۔ اب یہ سیریز ہندوستانی ٹیم کے لیے کردار کے امتحان میں بدل چکی ہے۔ ایک اور شکست نہ صرف آئرلینڈ کو ہندوستان کے خلاف پہلی ٹی ٹوئنٹی سیریز جتوائے گی بلکہ یہ موجودہ عالمی چیمپئن کے لیے حالیہ برسوں کی سب سے مایوس کن دوطرفہ سیریز شکستوں میں شمار ہوگی۔ ہندوستانی ٹیم انتظامیہ پلیئنگ الیون میں تبدیلی پر غور کر رہی ہے۔ نوجوان بلے باز وبھو سوریہ ونشی، جو پہلے میچ میں بینچ پر رہے تھے، اس بار ابتدائی بیٹنگ کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ٹیم میں شامل کیے جا سکتے ہیں۔ تیز گیند باز آل راؤنڈر سوریانش شیڈگے بھی ٹیم کے توازن کو بہتر بنانے کے لیے ایک مضبوط متبادل سمجھے جا رہے ہیں۔ دوسری جانب آئرلینڈ پہلے میچ کی شاندار کامیابی کے بعد بھرپور اعتماد کے ساتھ میدان میں اترے گا۔ کپتان لورکن ٹکر نے محتاط آغاز کے بعد 36 گیندوں پر 50 رنز کی ذمہ دارانہ اننگز کھیلی، جبکہ گیرتھ ڈیلانی نے 32 گیندوں پر جارحانہ 49 رنز بنائے۔ جارج ڈاکریل کی آخری اوورز کی مفید اننگز کی بدولت آئرلینڈ نے نو وکٹوں پر 182 رنز کا چیلنجنگ اسکور بنایا۔ گیند بازی میں ڈیبیو کرنے والے میٹ ہولارڈ اور جے مونڈرا نے میچ کا رخ بدل دیا۔ ہولارڈ نے ایشان کشن اور شریس ایئر سمیت تین اہم وکٹیں حاصل کیں، جبکہ مونڈرا کی عمدہ گیند بازی نے ہندوستانی مڈل آرڈر کو مسلسل مشکلات میں رکھا۔ آئرلینڈ کی منظم فیلڈنگ اور بے خوف انداز نے ایک ایسی ٹیم کی تصویر پیش کی جس کا اعتماد مسلسل بڑھ رہا ہے، اور اگر وہ اتوار کو بھی کامیاب رہی تو یہ اس کی کرکٹ تاریخ کی سب سے بڑی کامیابیوں میں سے ایک ہوگی۔ اسٹورمونٹ میں ایک بار پھر موسم ابر آلود اور ٹھنڈا رہنے کا امکان ہے، جس سے ابتدائی اوورز میں تیز گیند بازوں کو مدد مل سکتی ہے۔ تاہم گیند پرانی ہونے کے بعد بیٹنگ آسان ہو جائے گی، اس لیے پاور پلے اور آخری اوورز میچ کے فیصلہ کن مراحل ثابت ہو سکتے ہیں۔ حالیہ مقابلوں کو دیکھتے ہوئے پہلی اننگز میں تقریباً 170 رنز کا اسکور بھی کافی چیلنجنگ سمجھا جا رہا ہے۔ اگرچہ پہلے میچ کی شکست ہندوستان کے لیے بڑا دھچکا تھی، لیکن اس کے پاس اب بھی دنیا کی مضبوط ترین ٹی ٹوئنٹی بیٹنگ لائن اپس میں سے ایک موجود ہے اور اس سے زیادہ منظم اور ذمہ دارانہ کارکردگی کی توقع کی جا رہی ہے۔

سعودی عرب کو روک کر کیپ ورڈے ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ راؤنڈ میں

ہیوسٹن، 27 جون (ایجنسیز) کیپ ورڈے نے ہفتہ کو گروپ ایچ کے اپنے آخری میچ میں سعودی عرب کو بغیر کسی گول کے ڈرا پر روک کر فیفا ورلڈ کپ کے ناک آؤٹ مرحلے میں جگہ بنالی۔ این آر جی اسٹیڈیم میں کھیلے گئے مقابلے میں افریقی ملک کیپ ورڈے کے لیے گروپ ایچ میں اسپین کے بعد دوسرے نمبر پر رہنے کے لیے ایک پوائنٹ کافی تھا۔ اسپین نے گروپ کے دوسرے میچ میں یوروگوئے کو 1-0 سے شکست دی تھی۔ دوسری جانب سعودی عرب، جسے ٹورنامنٹ میں برقرار رہنے کے لیے جیت درکار تھی، تیسرے نمبر پر رہنے کے بعد باہر ہو گیا۔ کیپ ورڈے اب راؤنڈ آف 32 میں موجودہ چیمپئن ارجنٹینا کا سامنا کرے گا، جو ورلڈ کپ میں پہلی مرتبہ شرکت کرنے والی اس ٹیم کے لیے ایک یادگار مقابلہ ہوگا۔ میچ کے دوران سعودی عرب نے زیادہ دیر تک گیند اپنے قبضے میں رکھی، لیکن وہ کیپ ورڈے کی منظم اور مضبوط دفاعی لائن کو توڑنے میں ناکام رہا۔ کیپ ورڈے اس ٹورنامنٹ میں سب سے حیران کن کارکردگی دکھانے والی ٹیموں میں شامل ہو کر ابھرا ہے۔ وقفے کے بعد کیپ ورڈے نے زیادہ جارحانہ انداز اپنایا۔ سعودی گول کیپر محمد العویس نے متبادل کھلاڑی لاروس ڈوارٹے کے شاٹ کو شاندار انداز میں روکا، جبکہ ڈیفنڈر علی العمری نے ویلنگٹن پینا کے قریب سے لگائے گئے شاٹ کو اہم طریقے سے بلاک کیا۔ پہلی مرتبہ ورلڈ کپ کھیلنے والی اس ٹیم نے اسٹاپیج ٹائم میں ایک شاندار جیت کے ساتھ گروپ اسٹیج کا اختتام تقریباً کر ہی لیا تھا۔ گلسن روڈریگز نے برق رفتاری سے جوابی حملہ کرتے ہوئے گیند متبادل کھلاڑی نونو داکوسٹا کو دی، لیکن واضح گول کے موقع کے باوجود نونو کا شاٹ ہدف سے باہر چلا گیا۔ سعودی عرب نے دوسرے ہاف میں کئی نئے کھلاڑی میدان میں اتارے، جس میں کپتان سالم الدوسری کی جگہ محمد ابو الشامات کو شامل کرنا بھی تھا، تاہم یہ تبدیلیاں مطلوبہ نتیجہ نہ دے سکیں۔ پورے میچ میں کیپ ورڈے کا دفاع انتہائی منظم رہا، جس سے سعودی عرب کے اٹیکرز پریشان رہے۔ انہوں نے آسانی سے پانچ منٹ کا اضافی وقت نکالا اور میچ ختم ہونے کی سیٹی بجتے ہی جشن منایا۔

عاقب نبی کی گیند بازی سے سری لنکا اے ڈھیر
ہندوستان اے کو ملی برتری

گال، 27 جون (یو این آئی): عاقب نبی (58 رن دے کر چار وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت ہندوستان اے نے غیر تسلیم شدہ ٹیسٹ میچ کے تیسرے دن ہفتے کے روز سری لنکا اے کو پہلی اننگز میں 330 رن پر سمیٹ کر 122 رن کی اہم برتری حاصل کر لی ہے۔ ہندوستان اے نے تیسرے دن کا کھیل ختم ہونے تک اپنی دوسری اننگز میں بنا کوئی وکٹ گنوائے 48 رن بنا لیے ہیں اور اس کی مجموعی برتری اب 170 رن کی ہو گئی ہے۔ اسٹمپس کے وقت آیوش پانڈے 20 رن اور دیودت پڈیکل 20 رن بنا کر کریز پر موجود تھے۔ اوپنر سائی سدرشن 7 رن بنانے کے بعد ریٹائرڈ ہرٹ ہو کر پویلین لوٹے۔ اس سے قبل، سری لنکا اے نے کل کے اسکور دو وکٹ پر 113 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا اور اس کی پوری ٹیم 330 رن بنا کر آؤٹ ہو گئی۔ سری لنکا کی جانب سے نوانیدو فرنینڈو نے 84، کپتان سہان آراچھیگے نے 72 اور اشن بندارا نے 70 رن کی عمدہ اننگز کھیلی۔ ہندوستان اے کی طرف سے عاقب نبی نے بہترین کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 58 رن دے کر چار وکٹ چٹکائے، جبکہ لیش ٹھاکر اور ہرش دوبے کو دو دو وکٹ حاصل ہوئے۔

اسپین نے ناک آؤٹ میں جگہ پکی کر لی، بائینا کے گول سے یوروگوئے باہر

گواڈالاجارا (میکسیکو)، 27 جون (ایجنسیز) الیکس بائینا کے گول کی بدولت اسپین یوروگوئے پر 1-0 کی سنسنی خیز جیت کے ساتھ گروپ ایچ میں سرفہرست مقام حاصل کرتے ہوئے ناک آؤٹ مرحلے میں داخل ہو گیا۔ ایسٹادیو اکرون میں ہفتہ کو الیکس بائینا کا پہلے ہاف کا گول فیصلہ کن ثابت ہوا، اسپین نے سات پوائنٹس کے ساتھ گروپ مرحلہ ختم کیا۔ دوسری جانب یوروگوئے، جسے کوالیفائی کرنے کے لیے صرف ایک ڈرا کی ضرورت تھی، صرف دو پوائنٹس کے ساتھ باہر ہو گیا۔ اسپین نے 42ویں منٹ میں برتری حاصل کی، جب بائینا نے تجربہ کار گول کیپر فرنانڈو موسلیرا کی ایک بڑی غلطی کا فائدہ اٹھایا۔ موسلیرا کے لیے ورلڈ کپ مہم کا اختتام مایوس کن رہا اور انہیں ہاف ٹائم پر تبدیل کر دیا گیا۔ مارسیلو بیلسا کی ٹیم پورے میچ کے دوران مؤثر مواقع پیدا کرنے میں ناکام رہی۔ انہیں معلوم تھا کہ راؤنڈ آف 32 میں پہنچنے کے لیے صرف ایک پوائنٹ کافی ہوتا۔ اسٹاپیج ٹائم کے آخری لمحات میں یوروگوئے کی امیدیں مزید کم ہو گئیں جب آگسٹین کانو بیو کو پاؤ کوبارسی کے خلاف خطرناک طریقے سے (اسٹڈز اپ) ٹیکل کرنے پر سیدھا ریڈ کارڈ دکھایا گیا۔ میدان سے باہر بھیجے جانے کے بعد ریفری اسماعیل الفتح سے بحث کر کے اس فارورڈ نے ریفری اپنی صورتحال مزید خراب کر لی۔ دوسرے ہاف میں اسپین کے پاس اپنی برتری بڑھانے کے کئی مواقع تھے، جس میں دانی اولمو کا قریبی رینج سے شاٹ اوپر چلا گیا اور فیران ٹوریس کا شاٹ کراس بار سے ٹکرایا، لیکن آخر میں بائینا کا گول ہی فیصلہ کن ثابت ہوا۔ اس نتیجے کے باعث یوروگوئے مسلسل دوسری مرتبہ ورلڈ کپ کے گروپ مرحلے سے باہر ہو گیا، جس سے بیلسا کے مستقبل پر نئے سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ دوسری جانب اسپین گروپ فاتح کی حیثیت سے آگے بڑھا اور ناک آؤٹ مرحلے میں گروپ جے کی دوسرے نمبر کی ٹیم کا سامنا کرے گا۔

امریکہ نے ایران میں متعدد فوجی اہداف پر بمباری کر دی

ایران نے بھی جوابی حملے کرکے امریکی فوجی ٹھکانوں کونشانہ بنایا، امریکی حملے مفاہمتی یادداشت کی خلاف ورزی ہیں: ایران

واشنگٹن، 27 جون (یو این آئی) امریکہ نے آبنائے ہرمز میں تجارتی جہاز پر مبینہ ایرانی ڈرون حملے کے جواب میں فضائی کارروائی کرتے ہوئے ایران میں متعدد فوجی اہداف کونشانہ بنایا ہے۔ امریکی سینٹرل کمانڈ (سینٹکام) کے مطابق فضائی کارروائی کے دوران ایرانی میزائل اور ڈرون ذخائر کے علاوہ ساحلی رڈار تنصیبات کو بھی نشانہ بنایا گیا ہے۔ یہ حملے 25 جون کو سنگاپور کے تجارتی جہاز پر ہونے والے مبینہ ڈرون حملے کے ردعمل میں کیے گئے ہیں۔ سینٹ کام نے مزید کہا کہ تجارتی جہاز پر ایرانی حملہ جنگ بندی کی خلاف ورزی ہے، خطے میں استحکام اور محفوظ بحری نقل و حمل کے لیے کارروائیاں جاری رہیں گی۔ امریکی فوج نے کہا کہ ایران کے ساتھ طے شدہ معاہدے پر مکمل

عمل درآمد یقینی بنایا جائے گا اور آبنائے ہرمز سے گزرنے والے تجارتی جہازوں کی حفاظت کے لیے ضروری اقدامات جاری رہیں گے۔ امریکی حکام نے دعویٰ کیا ہے کہ سنگاپور کے پرچم بردار ایک مال بردار جہاز پر جمعرات کے روز ہونے والے ڈرون حملے کے پیچھے پاسداران انقلاب کا ہاتھ تھا۔ یہ جہاز آبنائے ہرمز سے نکل رہا تھا۔ یو کے میری ٹائم ٹریڈ آپریشنز مرکز کے مطابق، ڈرون حملے میں عمان کے ساحل سے چند میل دور جہاز کے پل (برج رکمانڈ ڈیک) کو نقصان پہنچا۔ بین الاقوامی میری ٹائم تنظیم (آئی ایم او) نے کہا ہے کہ اس حملے کے بعد اس خطے میں جہازوں کے انخلا سے متعلق اپنی کارروائی عارضی طور پر معطل کر دی گئی ہے۔ ادھر ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے کہا ہے کہ ایران اور عمان کے درمیان آبنائے ہرمز کے "مستقبل کے انتظامی ڈھانچے" پر مذاکرات متوقع ہیں۔ ادھر ایران نے بحرین میں امریکی فوجی اڈے کونشانہ بنایا ادھر ایرانی وزارتِ خارجہ کا کہنا ہے کہ امریکی حملے ایران اور امریکہ کے درمیان مفاہمتی یادداشت کی صریح خلاف ورزی ہیں۔ ایرانی وزارتِ خارجہ کے مطابق امریکہ نے ایرانی ساحلی نگرانی کی تنصیبات کو نشانہ بنا کر معاہدے کی خلاف ورزی کی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ ایرانی افواج نے امریکی حملوں کے ردعمل میں امریکہ سے منسلک اہداف پر دفاعی کارروائیاں کیں۔ ایران نے خلیج فارس کے جنوبی ساحلی ممالک کو خبردار کرتے ہوئے کہا ہے کہ خلیج کے جنوبی ساحل پر واقع ممالک ہمسائیگی کے اصولوں کی پاسداری کریں۔

اسرائیل لبنان معاہدہ: انخلاء حزب اللہ کے غیر مسلح ہونے سے مشروط

معاہدے کے تحت لبنانی فوج مرحلہ وار پورے ملک میں اپنی ساخت اور سیکیورٹی بحال کرے گی

واشنگٹن، 27 جون (یو این آئی) واشنگٹن میں امریکہ کی ثالثی میں اسرائیل، لبنان اور امریکہ کے درمیان ایک فریم ورک معاہدے پر دستخط ہوئے ہیں جسے خطے میں کشیدگی کم کرنے کی جانب ابتدائی قدم قرار دیا جا رہا ہے۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق معاہدے کے تحت لبنانی فوج مرحلہ وار پورے ملک میں اپنی ساخت اور سیکیورٹی بحال کرے گی اور غیر ریاستی مسلح گروہوں خصوصاً حزب اللہ کو غیر مسلح کیا جائے گا۔ اس عمل کی تصدیق کے بعد ہی اسرائیلی فوج مرحلہ وار لبنانی علاقوں سے انخلاء کرے گی۔ رپورٹ کے مطابق معاہدے میں جنوبی لبنان کے 2 ابتدائی علاقوں کو پائلٹ زون قرار دیا گیا ہے جہاں لبنانی فوج مکمل سیکیورٹی سنبھالے گی، متاثرہ علاقوں کی تعمیر نو شروع ہوگی اور بے گھر شہریوں کی واپسی ممکن بنائی جائے گی۔ امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے معاہدے کو 'آغاز کا پہلا قدم' قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس معاہدے کا مقصد لبنان کی خود مختاری کی بحالی، حزب اللہ کی عسکری صلاحیت کا خاتمہ اور اسرائیل کی سرحدی سلامتی کو یقینی بنانا ہے۔ دوسری جانب لبنانی وزیر اعظم نواف سلام کا کہنا ہے کہ معاہدے کا مقصد تمام لبنانی علاقوں سے اسرائیلی فوج کا انخلاء ہے تاہم موجودہ متن کے مطابق انخلاء کو حزب اللہ کے غیر مسلح ہونے کی سے مشروط کیا گیا

ہے۔ ادھر اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو نے واضح کیا ہے کہ جب تک حزب اللہ غیر مسلح نہیں ہوتی اور اسرائیل کو خطرہ برقرار رہتا ہے، اسرائیلی فوج لبنان سے مکمل انخلاء نہیں کرے گی۔ الجزیرہ کی رپورٹ کے مطابق حزب اللہ نے معاہدے میں شرکت نہیں کی۔ تنظیم کا موقف ہے کہ اسرائیل کو بغیر کسی شرط کے لبنان چھوڑنا چاہیے جبکہ اس نے اسرائیل کے ساتھ کسی بھی قسم کے تعلقات معمول پر لانے کو بھی مسترد کر دیا ہے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اگرچہ یہ معاہدہ کشیدگی میں کمی کی کوشش ہے تاہم اسرائیلی فوج کی کارروائیاں، جنوبی لبنان پر قبضہ اور حزب اللہ کے سخت موقف کے باعث مستقل امن کا راستہ اب بھی غیر یقینی دکھائی دیتا ہے۔

امریکہ اور خلیجی ممالک کی مخالفت کے باوجود عمان کا آبنائے

ہرمز سے گزرنے والے جہازوں سے رقم وصول کرنے کا عندیہ

مسقط، 27 جون (یو این آئی) امریکہ اور خلیجی ممالک کی مخالفت کے باوجود عمان نے آبنائے ہرمز سے گزرنیوالے جہازوں سے رقم وصول کرنے کا عندیہ دے دیا۔ امریکی جریدے بلومبرگ کے مطابق عمان نے یورپی حکام سے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کو آلودگی سے بچانے اور جہازوں کو راہداری میں مدد دینے کے عوض فیس وصول کی جاسکتی ہے۔ عمانی حکام نے کہا ہے کہ آبنائے ہرمز کو اب جنگ سے پہلے کے حالات تک لے جایا نہیں جا سکتا۔ عمانی حکام کا کہنا ہے کہ وہ بین الاقوامی سمندری قوانین کی ہمیشہ پابندی کریں گے لیکن آبنائے ہرمز کو آلودگی سے پاک رکھنے اور جہازوں کو راہداری میں مدد دینے کی خدمات کے لیے کچھ فیس لی جاسکتی ہے۔ قطر نے بھی آبنائے ہرمز فیس پر ملا جلا ردعمل دیا ہے۔ قطر نے پہلے کہا تھا کہ وہ ایران کے ساتھ مل کر سمندری راستوں پر آنے والے خرچ سے

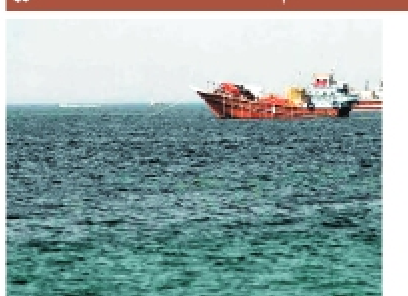

متعلق بات کرے گا۔ واضح رہے کہ خلیج تعاون کونسل کے آبنائے ہرمز میں ٹول لگانے کی مخالفت سے متعلق اعلامیے پر عمان اور قطر دونوں نے ہی دستخط کیے تھے۔ دوسری جانب امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے واضح کیا تھا کہ آبنائے ہرمز سے گزرنے کی کوئی فیس نہیں ہوگی، کوئی بھی ملک آبنائے ہرمز سے ٹیکس وصول نہیں کرسکتا۔

فوجی رابطے کا نیا چینل قائم کرنے کا بیان سراسر جھوٹ، ایران کی تردید

ایران آبنائے ہرمز پر امریکہ کے ساتھ کمیونیکیشن لائن قائم نہیں کرے گا

تہران، 27 جون 2026 (یو این آئی) ایران نے آبنائے ہرمز سے متعلق امریکہ کے ساتھ رابطہ چینل کی خبروں کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ فوجی رابطے کا نیا چینل قائم کرنے کا بیان سراسر جھوٹ ہے۔ ایران نے جمعہ کے روز اس دعوے کی تردید کی کہ آبنائے ہرمز میں پیش آنے والے واقعات کو فوجی تصادم میں تبدیل ہونے سے روکنے کے لیے امریکہ کے ساتھ کوئی براہِ راست رابطہ چینل قائم کیا گیا ہے۔ پاسداران انقلاب کی ایرو اسپیس فورس نے کہا کہ سرکاری بیانات اور موقف صرف فورس کے سرکاری پلیٹ فارمز کے ذریعے جاری کیے جاتے ہیں۔ فورس نے 'دشمن کی جعلی خبروں' کے ذرائع پر الزام عائد کیا کہ وہ 'ایران کی قومی یکجہتی کو نقصان پہنچانے کے مقصد سے من گھڑت مواد' شائع کر رہے ہیں۔ ترجمان پاسداران کا کہنا ہے کہ ایسا ہوا ہے نہ ہوگا، ایران آبنائے ہرمز پر امریکہ کے ساتھ کمیونیکیشن لائن قائم نہیں کرے گا۔ ایران نے امریکی نائب صدر جے ڈی وینس کا دعویٰ مسترد کرتے ہوئے کہا کہ آبنائے ہرمز ایرانی علاقہ ہے، اس کا امریکہ سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ اس سے قبل ایرانی سرکاری ٹی وی پریس ٹی وی' نے ذرائع کے حوالے سے رپورٹ کیا تھا کہ تہران اور واشنگٹن کے درمیان ایک براہِ راست رابطہ چینل قائم کیا گیا ہے، جس کا ذکر 22 جون کو سوئٹزرلینڈ میں ہونے والے مذاکرات کے بعد جاری ہونے والے حتمی بیان میں بھی کیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق اس کا مقصد اسلام آباد میں دستخط شدہ مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) کے آرٹیکل 5 پر عمل درآمد تھا۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے برطانوی ویب سائٹ اَن ہرڈ کو دیے گئے ایک انٹرویو میں انکشاف کیا تھا کہ امریکہ اور ایران نے کشیدگی کم کرنے اور تنازعات سے بچنے کے لیے براہِ راست فوجی رابطے کا نیا چینل قائم کرنے پر اتفاق کر لیا ہے، اس انتظام کے تحت پاسداران انقلاب اور امریکی سینٹرل کمانڈ کے نمائندے قطر کے دارالحکومت دوحہ میں ملاقاتیں کریں گے۔

ایران نے چار مرتبہ جہاز پر حملہ کیا جو بالکل اچھا نہیں لگا: ٹرمپ

واشنگٹن، 27 جون (ایجنسیز) امریکی صدر ٹرمپ نے کہا ہیکہ انہیں ایران کی جانب سےجہاز پر حملہ اچھا

نہیں لگا۔ امریکہ کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے وائٹ ہاؤس میں میڈیا سے بات کرتے ہوئے ایرانی کارروائی کا جواب دینے کا اشارہ دیدیا تھا۔ صدر ٹرمپ نے کہا کہ انہیں اچھا نہیں لگا کہ ایران نے کل چار بار جہاز پر حملہ کیا جس میں سے تین کو ناکام بنادیا گیا تھا، کیا اس پر ردعمل دیا جائیگا، یہ آپ جان لیں گے۔

جنگ کے دوران ایرانی حملوں سے بحرین میں

امریکی فوجی اڈے کو شدید نقصان پہنچا، نئی سیٹلائٹ تصاویر جاری ایک تجزیے کے مطابق ان حملوں سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا،

واشنگٹن، 27 جون (ایجنسیز) امریکی اخبار نے اپنی ایک تازہ رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ امریکہ اسرائیل ایران جنگ کے دوران ایران کے میزائل اور ڈرون حملوں سے بحرین میں واقع امریکی بحریہ کے اڈے کو شدید نقصان پہنچا۔ امریکی اخبار وال اسٹریٹ جرنل کے مطابق بحرین میں قائم امریکی بحریہ کے اڈے کو فروری کے آخر سے جون تک بارہا نشانہ بنایا گیا۔ سیٹلائٹ تصاویر، سوشل میڈیا ویڈیوز اور موجودہ و سابق فوجیوں کے انٹرویوز پر مبنی ایک تجزیے کے مطابق ان حملوں سے بڑے پیمانے پر نقصان ہوا، جسے امریکی محکمہ دفاع نے عوامی سطح پر تسلیم نہیں کیا۔ ان حملوں میں کمانڈ ہیڈکوارٹرز، کم از کم ایک درجن عمارتیں اور 2 سیٹلائٹ کمیونیکیشن مراکز شدید متاثر ہوئے۔ امریکی فوج کے مطابق اس اڈے، جسے نیول سپورٹ ایکٹیویٹی بحرین' کہا جاتا ہے پر کوئی جانی نقصان نہیں

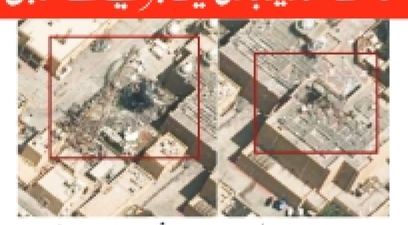

ہوا اور نہ ہی ان حملوں سے آپریشنز پر نمایاں اثر پڑا، جنگ کے دوران یا اس کے بعد امریکہ نے زیادہ تر عملے کو یہاں سے نکال لیا تاہم محدود تعداد میں اہلکار اب بھی وہاں موجود ہیں۔ امریکی سینٹرل کمانڈ کے ترجمان کیپٹن ٹم ہاکنز کے مطابق جنگ کے دوران انسانی جانوں کے تحفظ کو عمارتوں کے تحفظ پر ترجیح دی گئی تھی۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران نے 8 ہزار سے زائد میزائل اور ڈرون داغے، جن میں سے صرف 2 حملوں کے نتیجے میں امریکی ہلاکتیں ہوئیں۔ ان کے مطابق امریکہ نے ایران کو کہیں زیادہ نقصان پہنچایا اور 13 ہزار 500 سے زائد اہداف کو نشانہ بنایا۔ اخبار کے مطابق مشرق وسطیٰ میں امریکہ کے واحد بحری اڈے کو ہونے والے بڑے نقصان اور خطے میں کم از کم 20 امریکی تنصیبات، جن میں فوجی اور سفارتی مراکز شامل ہیں، پر حملوں کے بعد امریکہ خطے میں اپنی مجموعی عسکری موجودگی پر از سرِ نو غور کر رہا ہے۔ امریکی حکام کے مطابق فوج بحرین کے اڈے کی از سرِ نو تعمیر، کویت اور سعودی عرب میں اپنی موجودگی کم کرنے اور بعض اڈوں یا ان کے آپریشنز کو مغرب کی جانب منتقل کرنے پر غور کر رہی ہے تاکہ وہ ایرانی میزائلوں اور ڈرونز کی رینج سے باہر رہیں۔ حکام کے مطابق ممکن ہے کہ متاثرہ عمارتوں کو دوبارہ تعمیر نہ کیا جائے جبکہ کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹمز کو زیر زمین منتقل کیا جا سکتا ہے اور عسکری صلاحیتوں کو خطے میں مختلف مقامات پر پھیلایا جا سکتا ہے تاہم اس حوالے سے ابھی کوئی حتمی فیصلہ نہیں ہوا۔

لبنان سے نکل جاؤ ورنہ، حزب اللہ کی اسرائیل کو وارننگ،

معاہدہ ماننے سے انکار

بیروت، 27 جون (ایجنسیز) حزب اللہ نے دریائے لیطانی کے شمال میں غیر مسلح ہونے اور معاہدہ ماننے سے انکار کر دیا ہے۔ مزاحمتی تنظیم حزب اللہ اسرائیل کو دھمکی دیتے ہوئے کہا ہے کہ وہ لبنان سے غیر مشروط طور پر نکل جائے، تنظیم نے کہا اسرائیل کو بہ ہر صورت مکمل اور غیر مشروط طور پر لبنان سے نکلنا ہوگا، اس کے بعد ہی ہتھیاروں پر بات ہوگی۔ حزب اللہ کے سربراہ نعیم قاسم نے ایک بیان میں کہا کہ اسرائیل لبنان پر قبضے کی نیت سے آیا ہے، ہماری مزاحمت نئے مرحلے میں داخل ہو چکی ہے، انھوں نے کہا لبنانی حکومت نصف لبنانی عوام کو اپنے خلاف نہیں کرسکتی۔ نعیم قاسم نے ایم او یو کو امریکہ اور اسرائیل کی ناکامی قرار دیتے ہوئے کہا کہ برداشت ہماری حکمت عملی تھی، کمزوری نہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیل اور لبنان نے واشنگٹن میں امریکی ثالثی میں مذاکرات کے بعد ایک معاہدے کے فریم ورک پر دستخط کر دیے ہیں، اس سلسلے میں امریکی وزیر خارجہ مارکو روبیو نے کہا کہ معاہدے کے تحت اسرائیل اپنے شہریوں کو لاحق خطرات کے خاتمے کے بعد اپنی سرحدوں پر واپس جا سکے گا، اور لبنان کے لیے امریکا کی

سہولت کاری میں سہ فریقی فوجی رابطہ گروپ قائم کیا جائے گا۔ انھوں نے بتایا کہ یہ معاہدہ حزب اللہ کو غیر مسلح کرنے اور اس کے بنیادی ڈھانچے کو ختم کرنے کے لیے طریقہ کار فراہم کرتا ہے۔ دوسری جانب لبنانی وزیر اعظم نے کہا کہ فریم ورک معاہدے کا مقصد اسرائیلی افواج کا تمام لبنانی علاقوں سے انخلا یقینی بنانا اور ملک بھر میں ریاستی عمل داری قائم کرنا ہے۔

امریکہ اور جی سی سی کا اعلامیہ اشتعال انگیز قرار

تہران، 27 جون (یو این آئی) ایران نے امریکہ اور خلیج تعاون کونسل کے مشترکہ اعلامیے کو اشتعال انگیز قرار دے دیا اور خلیجی ممالک سے علاقائی پالیسی پر از سرِ نو غور کا مطالبہ کر دیا۔ ایرانی وزرت خارجہ نے جاری بیان میں کہا کہ امریکی فوج کی مشرق وسطیٰ میں موجودگی علاقائی ممالک کے لیے بوجھ ہے، امریکہ کا خلیجی ممالک کی سیکیورٹی کے عزم کا دعویٰ بے معنی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ خلیجی ممالک اپنی سرزمین مستقبل میں ایران کے خلاف استعمال نہ ہونے دیں۔ ایرانی وزرت خارجہ نے کہا کہ آبنائے ہرمز میں بحری جہازوں کی آمدورفت عمان کے ساتھ جنگ بندی یادداشت کے مطابق ہوگی۔

وینزویلا میں تباہ کن زلزلوں کے بعد اموات کی تعداد 920 سے تجاوز کرگئی

اب بھی سینکڑوں لوگوں کے ملبے کے نیچے دبے ہونے کا خدشہ

کراکاس، 27 جون (ایجنسیز) جنوبی امریکی ملک وینزویلا میں تباہ کن زلزلوں کے بعد اموات کی تعداد 920 سے تجاوز کرگئی ہے۔ دارالحکومت کراکس و دیگر متاثرہ علاقوں میں سیکڑوں عمارتیں زمین بوس ہوچکی ہیں، درجنوں افراد ملبے تلے دبے ہوئے ہیں، جن کی تلاش کا

کام جاری ہے۔ مقامی حکام کے مطابق زلزلوں میں 13 اسپتال، 25 شاپنگ سینٹرز اور 1,002 دیگر ڈھانچے شدید متاثر ہوئے ہیں۔ زلزلوں میں 4 ہزار 300 سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں جب کہ ہزاروں لاپتہ ہیں، سائمن بولیوار ایئرپورٹ کی بندش کے باعث امدادی سرگرمیوں میں مشکلات پیش آرہی ہیں، دنیا بھر سے امدادی سامان اور رضاکار متاثرہ علاقوں میں پہنچ رہے ہیں اور مواصلاتی بحالی کے لیے مختلف اقدامات بھی جاری ہیں۔ واضح رہے کہ ملبوں تلے دبے افراد سے متعلق بے چینی بڑھتی جارہی ہے، کیوں کہ وینزویلا پہلے ہی سیاسی اور مالی بحران میں گھرا ہوا تھا اور ایسے میں بعض مقامی رہائشی ملبہ ہٹانے کے لیے شہری رضاکاروں سے مدد کی اپیل کر رہے ہیں، ان کا کہنا ہے کہ ہنگامی امدادی کارروائیاں ناکافی ہیں۔ ڈاکٹروں کے مطابق طویل عرصے سے فنڈز کی کمی کے باعث صحت کا نظام مریضوں کی اچانک بڑھتی ہوئی تعداد کا موثر علاج کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ امریکی فوج وینزویلا میں امدادی اور ریسکیو کارروائیوں میں مصروف ہے۔ یاد رہے کہ رواں سال کے آغاز میں امریکی اسپیشل فورسز نے اس وقت کے صدر نکولس مادورو کو گرفتار کرنے کے لیے ایک مہلک کارروائی بھی کی تھی۔ امدادی کارروائیوں میں حصہ لینے کے لیے بھاری مشینری، امدادی سامان اور بین الاقوامی امدادی کارکنوں کی بڑی تعداد شدید متاثرہ علاقوں کی جانب روانہ ہو رہی ہے۔

ایران کو کوئی اختلاف ہے تو فون پر بات کرسکتا ہے: جے ڈی وینس

تشدد کا جواب تشدد سے دیا جائے

واشنگٹن، 27 جون (یو این آئی) ایران پر امریکہ کے فضائی حملے پر امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ تشدد کا جواب تشدد سے دیا جائے گا، ایران کو کوئی اختلاف ہے تو فون پر بات کرسکتا ہے۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے ایکس پر لکھا "ایران نے جنگ بندی کے معاہدے پر دستخط کیے تھے۔ ہم نے اس کی پاس داری کی ہے۔ اگر انھیں اس بات پر اختلاف ہے کہ مفاہمتی یادداشت (ایم او یو) پر کس طرح عمل کیا جا رہا ہے، تو وہ فون اٹھا کر بات کر سکتے ہیں۔" سینٹکام کا کہنا ہے کہ اس نے ایران کے میزائل اور ڈرون ذخیرہ کرنے کے مقامات اور ساحلی رڈار تنصیبات پر ایک طاقت ور حملہ کیا ہے، اور یہ کارروائی خلیج میں ایک آئل ٹینکر پر ایران کی جانب سے کیے گئے مبینہ ڈرون حملے کے جواب میں کی گئی ہے۔ ایران کی پاسداران انقلاب نے امریکی حملوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن نے ہمیشہ کی طرح اپنی ذمہ داریوں کی خلاف ورزی کی ہے۔

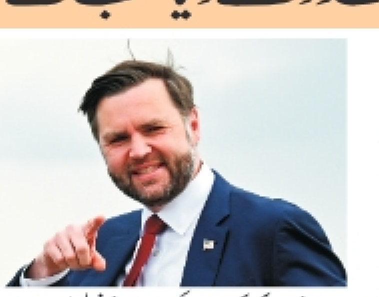

اس نے مزید کہا کہ ایران کی بحریہ نے خطے میں ان مقامات کو نشانہ بنایا ہے جہاں امریکی افواج تعینات ہیں۔ بیان میں خبردار کیا گیا کہ اگر جارحیت دہرائی گئی تو ہمارا جواب اس سے بھی زیادہ وسیع ہوگا۔ ایرانی پارلیمنٹ کی قومی سلامتی کمیٹی کے سربراہ ابراہیم عزیزی نے ایکس پر کہا کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ نہ مذاکرات کے اصولوں کے پابند ہیں اور نہ ہی جنگ بندی کے۔ انھوں نے امریکی حملوں کو جنگ بندی کی ایک لاپرواہ خلاف ورزی قرار دیتے ہوئے ان کی شدید مذمت کی۔

بورکینا فاسو کا فرانس کے ساتھ سفارت تعلقات منقطع کرنے کا اعلان

پیرس پر مسلسل واگادوگو کے مفادات کے خلاف کام کرنے کا الزام

بورکینا فاسو/ ۲۷ جون/ (آفاق نیوز ڈیسک) مغربی افریقا کے ملک بورکینا فاسو کی حکمراں فوجی کونسل نے سابق نو آبادیاتی طاقت فرانس کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا اعلان کیا ہے اور پیرس پر واگادوگو کے مفادات کے خلاف مسلسل کام کرنے کا الزام لگایا ہے۔ ابراہیم تراوری کی قیادت میں فوجی حکومت جس نے ستمبر 2022 میں فوجی بغاوت کے بعد اقتدار سنبھالا تھا، مغربی ممالک بالخصوص فرانس کے خلاف پالیسی اختیار کیے ہوئے ہے۔ اس کے علاوہ وہ اندرون ملک اپوزیشن کے خلاف بھی سخت موقف رکھتی ہے۔ جمعے کے روز ملک کے سرکاری ٹیلی ویژن پر نشر ہونے والے بیان میں کہا گیا کہ بورکینا فاسو کی حکومت قومی اور بین الاقوامی برادری کو مطلع کرتی ہے کہ اس نے 26 جون 2026 سے فرانس کے ساتھ سفارتی تعلقات منقطع کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ کونسل نے فرانس پر یہ الزام بھی لگایا کہ وہ نئے نو آبادیاتی عزائم رکھتی ہے جو تخریبی نیٹ ورکس اور دہشت گردوں کی فعال حمایت میں واضح طور پر نظر آتے ہیں، جو ہمارے ملک اور ساحل کے علاقے کو سوگ میں ڈبو رہے ہیں۔ دوسری جانب فرانس نے اس فیصلے کو دشمنی پر مبنی اور بے بنیاد قرار دیتے ہوئے کہا کہ یہ بورکینا فاسو کے حکام کے تشویش ناک انحراف کی عکاسی کرتا ہے اور ضروری جوابی اقدامات پر غور کیا جا رہا ہے۔ بورکینا فاسو اپنے بہت سے

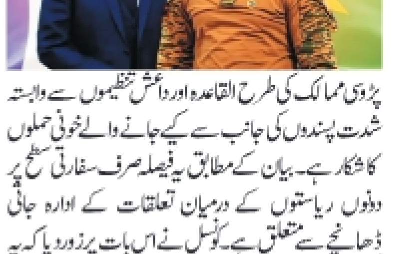

پڑوسی ممالک کی طرح القاعدہ اور داعش تنظیموں سے وابستہ شدت پسندوں کی جانب سے کیے جانے والے خونی حملوں کا شکار ہے۔ بیان کے مطابق یہ فیصلہ صرف سفارتی سطح پر دونوں ریاستوں کے درمیان تعلقات کے ادارہ جاتی ڈھانچے سے متعلق ہے۔ کونسل نے اس بات پر زور دیا کہ یہ کسی بھی صورت میں ان تاریخی، انسانی، ثقافتی اور سماجی روابط پر سوال نہیں اٹھاتا۔

Printer,PublisherandChiefEditor:GhulamJeelaniQadri,Printedat:AafaqPrintersNowhattaSrinagar,Publishedfrom11,PratabParkPressEnclaveLalchowkSrinagar190001
R.N.INo.43732/85,P.No.K/77,Phone:0194-2452028,Fax:0194-2475279.Email:afaaqkashmir@yahoo.com